





فارفك مقرافد رُقالنا فأمر فارفك مقرافد رُقالِم الله معرفة م



عنوا قال اركزي ٢٥

كناخانهظري المالا







بغیز صحبت برازیدور محبت به امزیمینت و تون کان عاشی

فضان هجبت

مجموكل

عارفاين مقرافد مؤلانا أحكيم كالخدشواجك بركايم

خكيفهمجازا

النقراق بالأدا برازا لجق من دات ج الله



كنظانةظين

محش قبال ۲ ركز چي ۸۲ - پيست كرد ۵۳۰۰ ون ۲۹۸۱۱۲



_ فيغان محبت			نام كآب
واختبالك بركاتم	فرافد تطانأاتاهم	_ غارفك يتخ	_ (18
عربيونرن كأوي			مای، مرتب
مَعْدُ عَلَىٰ زَاجَ		_	خطاطی ،
وجوالفضل			_ رين
— محتبضا يظمري	_		ناث
_ فرجان دهنا ریشترز در ترویدی			بانثر
_ جمادی الاقال شکر _ جولانی 2002		— P	اشاعتِ د
_ ایک نزاد _ ایک نزاد			تبساه
_ دولي			ف
يرپ ز. زيت اقدم مولان د مساحظ بهت رکونخر	خلية مارت بالأرم من ما مراه		وللمان الم

042-6861584-6551774 (ລະ ກິເລະ ເຂົ້າໄດ້ເຂົ້າໄດ



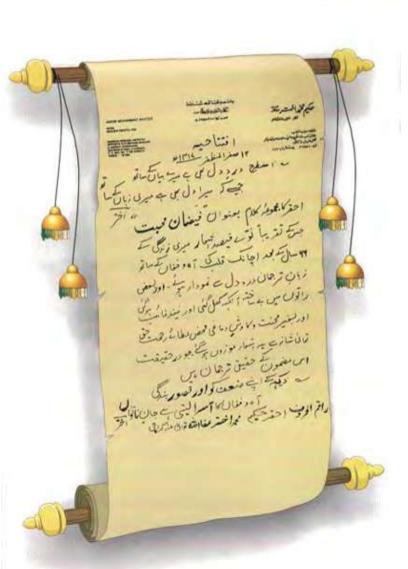






<u>ریمئ</u> بی*ژنگ ع*جن شوکمت آمیزوتی می<sup>ن</sup> (جولوگل کے بلیے نافیع ہو <u>ت</u>کتین)



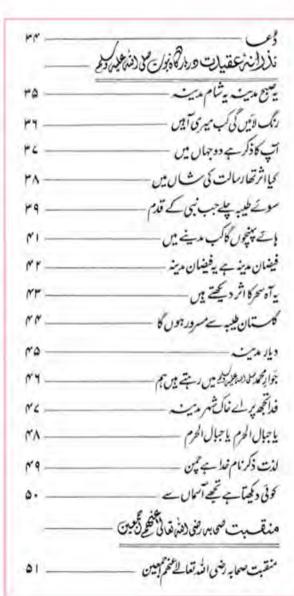


### فهرست

14	محذار مسلم
/A	قارئین کتاب مے گذارش
_	افت تاجيه
19	ومن مرتب
**	انتاب
-	خَلَىٰالِهِ تَعْلَىٰ شَيْلًا ﴿
fr	يەزىي جىسے سے اسمال ميں
+1-	آپ کو پاگیا اپنی جاں میں
ra	تے در بر زاہندہ إميدكم آيا
r4	ك مرك خالق حيات تستسسس
	مناجات ۽ درگاهِ تائي (فيرک جن جلاف
14	كوتى جاجت جو ركحتا جول ترى چو كھٹ پەسراپنا
YA	تَصْحُلْ عِكَامُ كُومِ عِنْدِونْدِكُونا
19-	جارے دردکویارب توورد معتبرکرف
11-	
rr —	یارب کرم سے لینے تو دونوں جمان دے
PP	توحب د کنت ۔ کمال بٹ دگی









	كَلْفَلْح شِيْخٍ
۵۳_	بياد حضر ڪشيخ مجوليوري رائة الندعليه
۵۴_	مغر بنظكر ديش من مى المنة حذبة اقدر موالانا واروالق احتاب والقم
۵۵_	دردمجت پرایک شعر
۵١	فيضان شيخ
-	كلاه عجبت ومُعَرفت
٥٠_	مامنے جلوے ہیں ان سے کو یا کو
۵۸_	بإنے لمحات غِفات دِل کے
29_	پھول مُرجا گئے ذرا کھل کے
9i =	میستی درو دل کی اشرف مینائے عالم ہے
11-	عروج بت مگی
ir-	مبق دیتی ہے ہردم اہل دل کی داستا <i>ں مجب</i> کو
14-	موت کا کارنامہ ۔ زندگی کا پہلاشعر
٣-	ولِ پُرِآرزو رکھتے ہُوئے ہے آرزو رہنا
40 -	أة صحرا ہومبارک ترے دیوانوں کو
44 -	مائل غم زندگی د گیران کرتے بین م
44-	بمع صٰدین خوشی وسٹ م
٧٨ —	الله الدعيشق كي يه بياز إنى ويكينة
49-	بی اٹھو گئے م آکسیل بُوئے







97	مِمن مِن جون گُرآهِ بيا إني شين حاتي
97	محيخنص كى ضايع كوئى قربانى نبين ماتى
91	كېس فقر يىرىجى ثنان ئىلطانى منيں جاتى
90-	مجاز- ایک مراب
9 4	کھی کے در پہ تو یارب یہ میثانی شیں ہاتی
9.1	مجو كوجينة كامهادا جائية
99	162 23
ļ.,	نعره بمتناز دارا پائے
14	جان دے دی میں نے ان سے نام پر
1.1	تقدیر بدل جاتی ہے صنطر کی دُعا سے
I.P.	تیرے عابق کولوکوں نے مجاہے کم
J+14	لینے مالک کو رہنی کریں خوب ہم
1.0	وستگيري ق
(·Y	عِشق جب بے زبان ہوا ہے
1.4	درد ول كا امام وقائب
1.4-	گرخدا جاہے تو پہلے عاشق ابرار ہو
1.9	فيفن شيخ كال
11.	رهت کاری سرچ مرسے آبث ار ہو
111	زندگی کے دورخ
iir —	عام وسینائی ہے فراوانی



110	يِّين نے غم بھی ببت اٹھاتے ہیں
110	اَدْ کیاریک خش من نی کا
07	بع عجماس كايحرمد يني يس
114	میرمزنا نیځن ب نی پار
114	فاک پرسندل آنهان مل کئی
119	أة ونالول مع مث كية فلمات ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
11	و ہی لھے بہب رزندگی ہے ۔۔۔۔۔۔
171-	رشک کرتا ہے زمیں پر آنهاں
irr —	تم نے دکھی برکتِ آہ وفغاں
(rr	صعبته باابل دل بإعاشقان ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
110	حترفین ول کی میں ول میں بیمان
110	چثم ترنغرهٔ مُو چاک گریب ان پایا
m-	دعوت می سے واسط مفل دوستاں کی
114	اثرظا هرجوا آه تحركا
IFA	نەكرتوپىن تو تاثيراتە بے زبانى كى
IP+	خوب گذریں گے تیرے کیل و نهاد
177-	
)rr	
144-	لب دریاہے کوہ کا دامن
(ra	انجام شق مجازی و شقیقی



(17)	مبادک مجھے سے دی ویرا نیاں ہیں
17A-	زیں کو کام ہے گھرائٹ مال سے
159	کیاہے دبطر اپنے اسمال سے
m+	ہنیں کچی <sup>ون</sup> ندہ اس کاستاں سے ۔۔۔۔
(r)	زمین میری ہوجیہے آسے مال میں
irr	ذرا وكميو توفيين خانعت ہى
irr-	دشت کوخواب گاه کرتا ہوں
(44	پھڑا ہوں دل میں در دمجت کیے ہوئے
١٣٥	—— انعسام فون آرزو
104	پھڑا ہوں دل میں در دبھرا دل لیے بھوئے
104	نفس کے ببت دے
IMA	آهٔ وفغال کا آمرالیتی ہے جان ناتواں
169-	سيفين شق —
10	مری آہ دل کے میں ہیں سنازل
101	انفاس زندگی کے جوائن پرفٹ دا ہُوئے
101	ذرة درد وغم تزا دونوں جال سے كمنيں
101-	— عِشْقَ كَاكَفَن
100-	وسعت قلب عاشقال ارض وسماسے کم نہیں
100	— مبت کاجن زه —
104	قبروں میں جا کے دیکہ تو نقش مُبّان آب وگل



)	۵۵	— انحب مطن بن في —
1	۵۸	عمر بحرعامل ور دپنهاں رہے —
1	۵۹	بشب تی حن مجب از
1	4.	غپز تسلیم کاٹ گفتہ ہے ۔۔۔۔۔ حقیق میں ٹھوٹوں او
1	41	حتیقت محرم ب از
		غنچے گاخت ال ہیں جمین پرہے کیا کھار
	111	— فریب شین عارضی — —
	٦٣	تعلیم احت راز ازعیثق مجاز
1	10	— فرار يادان طن
9	77	صراحي حب بوئي خالي مزاج ساغرال بدلا —
1	14	آرنىبت ئى اىند
)	٦٨	سرکوپیٹ مے کھونسا ہے
9	19	—— اسباب گناه سے دُوری –
	۲۰	نفرمت کرحینان جهاں پر
	141	انعام تسليم ورشب
d	۷٢	خاك مجعا تعاہجے لعل برنشاں بكلا
1	۲	— دل شِکسته اور آثار تجلیات -
	۲۴	رب مهربان منین توکوئی مهربان منین
1	۷۵	آەتنىن قى
	44	كيفيعلوم جومومن كأسلمان بهونا



	12 1 20 1 1 1 1 1 1 1 1
144-	كهاں ملتاہے فرزانوں میں در دعیثق پنهانی
149-	—— علاج ذوقِ حُن
14.	ہوں لینے دل میں دفن کچیدارماں کیے بُوٹے
IAY-	تشقى مجنور مين جب بحنے نعرہ لکائے یا فدا
11-	چند دن خورتم ف کے اسے نُدا مل جائے ہے
IAM_	مری موبع غم بے سے ادا نہیں ہے ۔۔۔۔۔
110_	جومالكيش مرشد دويتون ني نبين جونا
144	مجھے تو قرب کا عالم دیا ہے آہ صحرانے
IAA —	متجصامت تغافل كميش ان ب إئے خنداں كو
149-	مام قرب
19	زند کی نعت ہے گر مالک پہ قرباں ہو گئی
191 -	— بهار چندروزه و مهارغن <i>ب</i> رفانی
197_	ایک دن خاکمنقش نذر مدفن ہوگئی
195-	قلب مضطر
194-	س کون دل
190 -	شام ممدرد میر معض ال دین کی تصاویر دیگر
194-	وه شور عندلیب زنتما باغبال نه تها
194-	مولان فهرمیاں سے خطاب
191-	مولاهٔ ظهرمیاں سے خطاب نقل مالات خاصہ بحالت غلبہ تعلیات مقربات
Y	تذكرة بمب ر



2.	رازڭ نتگئ ژوح
Y-1	
4.4	در يادِ دُربن (افربيت.)
1.1	فريب مب ز
r.r-	فریب مُب: زندگی میری یا بنوشِنت رہے
۲۰۵	عنايات شيخ بر دل غزوة سالک
r.4 —	تعنی شامغم جمراں سے کمبراتا ہے دل
r. 4	ذکر یاران بگله دلیش
۲۰۸	وہ کون ساہے وقت کرتم پر فدانہیں
řI•	آہ جو دل ترمے غم کا مامل منیں
111-	مچول ان سحرس دا بهار نبین
Y)Y	غیرمٹ نی بهار دبیت ہے
rır —	بهارعشق حقیقی
rır	شان گل ننگب خار ہوتی ہے۔
110	منوطرز فت ربادآه و فغال میں
۲۱۲	جبیعشق رشک آسماں ہے
YIA	فلک پرہیں۔تاریتے جہ یہ نازاں
119	نهانے کتنے خورث ید وقم کا فردتھا شامل
rr	جِس دل میں ہے تنگی مولائے کا ثنات
PF1	ا شک ندامت ادر آهمضطر
rrr	ھےشق دینے گااشک رواں سے ساتھ



	2724C4
rrr-	— بےئرو سامانی عیثق —
***	گردش میں کوئی خاک تجی ہے آسماں کے میاتھ
٢٢٥	ہر کچۂ حیات ہے سلطان جاں سے ساتھ
rr1	اب ہوگئے ہیں وقف کسی آنستال کے مائھ
rr4	دیوانهٔ زنجیرک رفعیت
YYA	لیکن بہار قلب ہے یاد حت اے ساتھ
YY9	زخم حرت کی بدولت محب م منزل جُوا
rr.	ڈھوال اُٹھاٹیمن سے پیرگرمسپ د ظالم سے —
rri	غُداکے عکم پراپٹ سرتسلیم ٹم کردو
rrr —	وه خاکی جس زمیں پر آیا بن کر آٹسٹ ماں آیا
***-	ظلم معصیت اورانوارطاعت
177	زندگی کردوف ا مالک سے نام
177	جوبب ده ترا تا لع فت رمان دے کا
174	وہ دل جوتیری خانسہ فریاد کر رہاہے
rrn	ذلت وخواري عاشق محب ز
179	عِثْقِ محب زي كا علاج
rr)	مُرقع عبرت
***	معراج مشق
rrr	نصيحت برائے عاشقين مجب ز
100	ځن کانمټ در

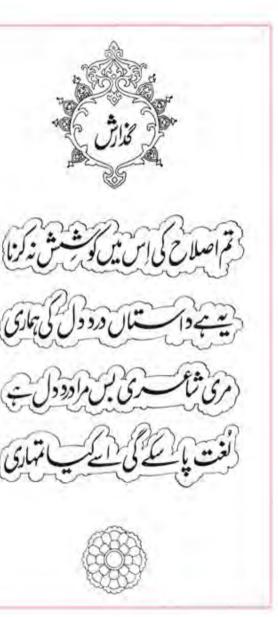


rea -	مری چٹ م ترخون برسا دی ہے —
rr9_	علاج تكب به
ra	پیر نعرہ بستانہ ہاں لیے دل دیوانہ
101	فیض صحبت ابراریه در دمحبت ہے
tor _	رہے عاشقوں میں جینا ترہے عاشقوں میں مزا
rar_	عارضي حشن عارض
101-	ا شاعت میرے شعروں کی باملیسیت ہے
104 -	ضانت مغفرت کی دوستو اثبک ندامت ہے
rac _	ندامت عاشفت ان مجاز
101 -	ہی کی روح میں ہوتا ہے درد پنہانی
109-	نفس دشمن ہے وشمن کو نا شاد کر
11.	رفت رکا گفت رکا کردار کا عالم
111-	جلية قرب مجبت ——————
P47 -	وہی یا آئے سندل ساتھ ہو رہبرے رہتا ہے _
11r —	دل كامصرف متقبقي
144-	هراک ذرّه کو رمب <sup>ن</sup> ما دکمیتا مون
170 -	رشکبِ جنّت ہے تری خومشنودگی
177 —	مرشدے درخواستِ دعا
144 -	کے ندا بھے کو آنبو کا دریا مجی دے۔
77A —	تب دہ مجھے مری بے کلی کو



r19	مکون دل درملس ابل دل	
14	اے مری آہ بے نوا تونے کمال کردیا	
161	اے ہماری کا تنات دل <i>سے خور</i> ث بیدو قم	
141	لاش ديوانة عق	
160	خانکت نظب ہے۔	
r44	نسانیت کا اپنی وہ پرتم جلا گئے	1
144-	یک دن پوچے گا مالک ہاں بیت کیا کیا گیا	1
rcn	اے حیثم اثنگ بار تراہے عب بیاں	
149	بعاگ رئيب کي گلي	
r	رغم الفت سے جوقلب گھائل منیں	
rai	بتا توقیریں کیا ما تھ کے جائے گا اے ناواں	
rar	زوال حُنْ مِباز	
rar —	زوان من جب ر جس نے سر بختا ہے اس سے سرکتی زیبا بنیں —	
ram	رعِشق مِي عقل كانتا ہے كانتا	
110-	میراکوئی نبیں آہ تیرے بیوا	
PAY -	ولِ تباہ میں فرماں روائے عالم ہے۔	
**	عِشْقِ كُوماجَتِ بِبِيانِ نِين ﴿	
r 1 1 1	منیر مخصوص کے سات کی تلق طور سینا سے	











فَرَى: بالديم ورست جناب نار صاحب عيد به شاريج كريم يظرور كام يحيل سجي عنروري بن اس بيد فيضان محبّت كيشروط بن ان كونقل مي جار إس . مسيم محدا خرعفا الله تعالى





## عُ فِي أَيْنِ

مرشدى مُولا في هنرت اقدس مولانا شاه عكيم محداخة صاحبطات بركاتهم كالجورة كلام" فيضان مبت" الحديثة تعاسك منصة شهود براكيا ب-حذبت والا كاكلام نواكل ومجل ك قصرين نه شراب ومعشوقان فاني کی لیر داستانیں ، بلک شن فانی ومیشق مجازی و بدنظری کے خلاف اعلان بیاد ب كيوں كر اس دور عرائي وفياشي بين الله تماك كے لاست كاسب بڑا عاب اورمب سے بڑا اللہ باطل میں شین فافی ہے جس میں عوام کا تو ذکر ای کیا بت سے ماکان طریق اس سے کما خد اجتاب و اختیاد ذکرتے ك سبب إوجود ذكرو اشنال ك منزل قب عق اور نسبت فاصد عامرم یں بلکہ نوبت بہاں یک چہنچ گئی ہے کر شلا برتھای اور حسن فائی سے لذت کشی کو گناہ بھی منیں سمجتے . اس ڈومانی کیلیہ کے معالجہ کے لیے المد تناك في حقرت والاكو خاص توفيق بخشي بيس مح حفرت كي مجلس بو یا وعظ یا اشعار اس مرض کے مہلکات پر تنبید اور اس کے معالمات ونشین عنوانات و لطیف تعبرات سے فراتے بن کرعشق مجازی کی دلدل ين غرق بزادون مريض شفايا يكي ين فالدفت تعاسل أكابر علمار بجي اس ك منترف ين كراس منمون خاص ين حفرت والا مويدمن الله إلى بكرببت ے بڑے عماد کی دائے ہے کہ ان مضاین سے عوام وخواص کو بے حد

حفرت والا کے اشعار میں شبن فانی کی تا پائیداری و لچریت اوراس پر تناشے جاں نثاری کے مماقت ہونے اور اس سے کنارہ کش ہو کر واصل باشہ دونے سے عنوانات و تعبیرات و ترفیات کا جرت اگیز انھار ہوتا ہے



جس کی مثال احقر کے گمان میں پودی و نیائے شاطری پیش کرتے ہے تا صرب کیونکا و فیائی مثال احقر کے گمان میں پودی و نیائے شاطری پیش کرتے ہے تا صرب کیونکا و فیاؤہ کی میرواز تغیل تو شن کا خواجر انتیا و نگار کے خاہری افتش و نگار کا فیام کر کے اس کی گذرگی و خباشت و فدائیت کو ظاہر کر دیتا ہے۔ غیرانشد کی فیام کر کے حضرت والا لینے تعلب کی اس شرحیت اور دور دل کے کمین و مستی کی فائی کرکے حضرت والا لینے تعلب کی اس شرحیت اور دور دل کے کمین و مستی کے اشعار کا ایک کی نظام کر کے حضرت والا کے دل کو حق تعالی شانہ کے لیے بے قرار کر دیتے ہیں۔ حضرت والا کے اشعار کا ایک ایک افغالت تعالی در رسول احد مسلی افتہ ملی کی بو حظیم وولت کا درد دل کا حکوم سے اور لینے درد ول کا حکوم میں اور جاتی دینی کے نشان دی کی خشان دی درد والا کے خاص میں ہو جاتی ہے۔

قلوب کو عاز کے حقیقت کی طرف منتقل کرنا کوئی آسان کام منیں بکد انتهائی مشکل ہے جس کے لیے صنیت والاعشق مجازی کے خاہری العث لاکے اسکیلیے ہتمال کر کے ان میں اتش مشق حقیقی جر دیتے ہیں اور انداز نمایت لانیڈ دنشین و تطبیعت ہے جس کی ایک مثال بیش ہے کیونکہ یہ موقع کلام طویل کا منیں، عاصلے فرائے ہے

> نه وه موذ ہے نه وه سازے یہ عجب فریب مجاذ ہے سر :از شن مجی تم ہوا نہ اب عشق وقعت نیاذ ہے عمیا مشن ایس بت :از کا که نث اس مجی باتی شسیں رہا پڑھو دوستو مرے عبشق ہر کہ جنازہ کی یہ نماز ہے



حندت والا کے یہ دو شعر پیش نظر دہیں جو ناخرین کرام کی خدمت میں عرض ہیں ا تم العلاظ ك اس بن كرشش د كرد يه ي واستان درد دل كي جماري م تی مشاعری بس ما درد ول ہے لغت یا سنکے کی اے کمپ اتباری اور سخرت والا کے یہ دو شر بھی حضرت والا کے درد ول کی عکاسی کرتے یں ، پہلا شعر الحکینڈیں موزوں ہوا جبکہ حذت والا کا بیان شن کر ایک صاب فے عرض کیا کر حضرت والا کے بیان میں ایسا ورد تھا جواس سے پہلے میں ف كيين محسوس ثبين كياتها . اس وقت برجية حدرت والاف يدشو فراياء اس طرق ورد ول جي تمامير عبيال كرماته عليے كرميرا ول بھي تعامب دي زبال كرماتھ ادرودمرا شعراي ،ى ريك موقع بريك ويش ين فرايا عد اس درجہ ملاوت ہے مرابط سرز بیاں میں خودميري زبال ايني زبال يوس داي ب الله تعالى الرمجموعة كلام فيضار مجبثة كونثرت قبول عطا فرمات اور قيامت تك تمت سلم اورسالگان طرباق سے میصفل راہ اور حضرت والا کے بیے اور عاصع و مرتب اور اس كى طباعت واشاعت من جله معاونين كريا مدقر باريه بنات . 121 اختر تيزوع شرت بيل ميرعفا الله تعاليا عند فادم حنرت مولانا ثنا مكيم محدا فترصا مشاعت بركاتم

> خانقاه امادیه اشرفیه گشر،اقبال کراچی

منتقل جو عاتے اور لوگ اللہ تعالے کے عشق سے مرشار ہو جائیں۔ اس بلسلہ میں







## المال المالية المالية



### بىيار ھنر<u>ت</u> خىچولئۇرىي

ان اشارین جابدة فیرافتیاری مینی ایذك مخلوق كی طرت است رو ب \_\_\_\_ محدافتهٔ مقالتهٔ متالهٔ

X X



#### سفربنكله وبيش

بهار آئی بهار آئی بسسار مبال فزا آئی ك بركل وليش من خوشيوت الثرت كومسالاني بیان سُنتِ نبوی سے بنگارویش روشن ہے کیں منبل کمیں نسریاں کمیں ریجانی موس ہے تقب مارنگ روش ہوگئی الوار ٹیفت ہے ہے دکھو دہی مردرے اذکار فتت ہے مدرے اکرمنٹ کے اور برازار نمنت کے جهال میں عام ہو جائیں پرب گزار مُنعّت کے ری تقریرے إدل محظ ظمات بوتے یے ہیں طالبوں کو مرطات لمعات کننے اولوالعزی تری دکھی اُرانی کومٹ نے میں منین کی ہے ہم نے اپنی براٹ اس اس نے میں

مزاج مشيرز روباه برگز بوشسين مكآ

اژ ذماکسی گاخون تجه پر ہونسیس مکیآ



\*\*\*



ودفجنت

کوئی کانٹ میجھے اور ڈٹ جائے اس کا نام ہے دارد تحبیت



رشدى صرت موادا شاه اورائع صاحبات ركاتم في ميوع عدا ذيا تعاد "دورت و بل بدار شي بها ويكيّ ا دوراس براشمار كف كرفوايّش كي تعي- صرت والاك بركت سے بداشمار بوكة . مهوانو بني موز

دُور نشاط عِل بسا گردشش جام ہو پکی

صبح ببهار وصل کی فرقت شام ہو پکی

عثق بحي ام ہو چيکا عقل بحي تام ہو پکي

زندگی بےنظے م کی زیرنظام ہو پکی

, کیو**ر** فیض شیخ سے لاغ مجی نیس وگیا

زندگی اک بلال ہے ماہ تمام ہو یکی

نشة كبر وجاه تخابيرت نفور عِثق تحي

عایشق میکده ہے وہ خوگر جام ہو چکی

اله مران حيات بكريه فدا ووسرمايت

تیری رضام بسندگی میری تمام ہو پکی

اخترب نوا کوگرتیزاکرم کرے معاف

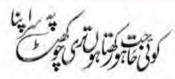
مجمول كالجحه يبال فلازمت تمام بويكل





# 





الی اپنی رحمت سے تو کر دے باخبرایا

نه انجم بین ہمارے اور نہ شیس و قمر اپنا

مِواتير عنين ٢ كُوني ميران كُوفي راينا

كوتى ماجت بوركمتا بون ترى يوكمط بيّراينا

ہدا وندامحبت اسی دے دیا بن جمت

كها أخرز فدا تجويه ول ايب جراينا

میں کب کفض تمن کی فلای سے رہوائموا

توكرنے ليے ناكارہ كوتھے۔ ربار د گراينا

پھڑا كرغيرے دل كو تو اپنا خاص كرېم كو

توفضل نعاص كوتيم سببة يارب عام كراينا

بفين مُرشد كال وَكرام عِنْس زاغوں كو

كه وقفت خانقاه شيخ بي قلب وججرا پنا

تغافل ہے جو کی تو بہ تو ان کی راہ میں انتر

برتن شغلب ذكر كاث م وسح إينا

公



مَنْ فَعَلَى لِمَا يَكُونِهِ لِمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ ال مَنْ الْمُنْ ا

ا بھے کا ہے کیامنے کومے زرد زرکن

ہاری ش مِنْم کو نصل سے رشک سورکنا

ترى قدرت كايد ادفى كرشر جو كاسك مالك

كريم ا دُورانت دول كويمززد كاتح كنا

ت دست كم كى كياتا شيد كياكي

بحی ذره کوتیرا دم میں خورث بیدو قمر کرنا

جوتنري راه مي روياة تصلت سي بيانده

تجيشكل نبين ايسون كورثكب شير زكرنا

میں براستہ لیے گناموں کی طافی کا

ترى مركادي بندول كابردم چشم تركن

تجحض بنيومكين كوشلطان جهال كرك

كرم سے اپنے اختر كو زاشمى وت مركزنا





## هارور وياك تورد عتبركرد

ہارے دردکو یارب تو درد معبتر کردے ہارے سرکو ہرلحہ تو وقت نگ کردے

مری آہوں کو لطف فاص سے تو بااثر کرف کرم سے میری جان بے خرکو با خبر کر دے

> اور اپنی راه میں ہم سائلوں کو تیز ترکر دے مزاج رو بھی کو تو مزاج سٹسیر زرگر دے

جاری شام غم کوفضل سے ژنگ ہے کردے شب دیورکو تورثک خورشد و قر کردے

> جاری خشک آنکموں کو خدایا چیٹم تر کر دے مرے اشکوں میں شامل فون دل فون کرکر دے

ہاری خلق کی نمیت دکو آبہ سحر کر دے جاری سرد آبول کو تو آبو گرم تر کر دے



اورہم سے دورا فقادوں کو توزدیک کردے ہمارے وسوسوں کو درد دل درد بگرکر دے

کرم نے خس امارہ کو میرے بے صور کرنے تقاضائے گنہ کو فضل سے زیروزبرکر دے

> عطائے نبیت عالی سے ثناہ بحروبر کر دے شاہ میں نہ کی کی : تاہ

ٹریاسے مرے ذرہ کو مالک فوق ترکر دے

نٹائے غلق کی نعمت سے مجد کو ہموؤر کر دے ولیل وخوار کو تو دم میں شاہ کر وفر کر دے

> منّور فُورِ تقویٰ سے مری شام و بھر کر دسے دل کم کردہ منزل کوئشہ جے رہ گذر کر دسے

ہارے ذرہ خاکی کو تورٹ کئیسے کر دے

مى قىيەسىيەت شۇقەر ئىك شركەت

مے ہرشویں ثال مری آہ سحر کر دے قیاست تک توان کو یاد گار بحرو برکر دے





زمین سجدہ کو اٹنگ ندامت سے توکر دے فلک کی کمکٹاں کو خاک پر زیر نظر کر دے م

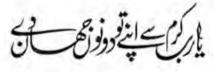
سرمشر بھی اختر پرکرم کی اِکٹِ رکر دے اور لینے فعنل ہے وہ آخری کی بی رکردے



#### لاعنا

این صورت بو مجھے آپ سے خافل کردے اپنی رحمت سے توطونسٹان کرمائل کردے ہرقدم پر تو مرسے ساتھ میں منزل کردے المادل پا مرضے ساتھ میں منزل کردے المادل پا مرضے ساتھ میں کا کردے جومرے درد محبت کو بھی کا مل کردے جومرے درد محبت کو بھی کا مل کردے





یارب کرم سے لینے تو دونوں جہان دے بوعتی غضب کا ہے اس کو امان دے

اور اپنے ضل سے مجھ صب دق لبان مے

اورا بنی محبت کی بھی اک خاص شان دے

یارب مجھے زمان اور ایسا مکان دے

جس میں تری ہی یاد ہولیمی ہر آن نے

کوئی جارے کان میں ایسی فغان دے

رجس سے ہمارا هٹ رائن وتتجربہ مبان دے

اوراینی معرفت کی مجھے ہیں شان دے

ہر ذرہ کا بنات کاتب وانثان مے

اپنا پہت دے مجد کویوں اپنانشان ہے

جاؤں جہاں بھی دل مرابس تجھے پیرجان ہے





انہوں کومیرے درد کا وہ ترجمان دے تیرامیان ہر زمان جسے زبان سے ہمت کی میب مری فاک کو وہ آن بان ہے دل کوجومیرے نٹوکت ہفت اسمان نے توفیق کاکرم سے وہ تیمیب رد کمان ہے جو تیرعدوسے ہرزماں مجھ کو امان نے

مالک مری زباں کووہ حسب ربیان ہے جو میری بات من لے وہ بھی تجھ پیعان ہے

ا ختر کو لینے عمنے کی دومجن سورهان ہے جوتیرے درد وعمنے کا ہمہ شوبیان ہے



توحيث بنُنت كمال بندگى

آپ کے نام پر میان سے کر زندگی زندگی پاکتی ہے پل کے نعش قدم پر نبی کے بندگی پاکتی ہے



## لاعتا

إلى ورنت جمير البي عالى رفية

کے خدا ان سے ہوئے مرادل کرنے اپنی رسسے توطوفان کورامل کردیے

ہرقدم پرتومے میں اتھیں منزل کردیے الے خُداد ل پرمیضل فی مازل کردیے

جومرر در وغرنت کوچی کامل کرونے

حفرت مولانا يكوم واخترصا حشامت بركاتهم





## هروار آناصيد کا ال يي هي مشتق او آنها قالي جال اي



## مِنْ مِنْ إِنْ مِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ

یه مبیح مدین به مث م مدین. مُب ارک تجھے یقیب م مدین

بُعلاجائے کیا حبِ مو بینائے عالم رَّراکیف کے ٹوکشن خرام مدیث

مدین کی گلیوں میں ہراک ت مراہ ہو مزخل سر احت مدام مدین

دین دین دین د

برا لطف ديت بنام مدين

نگاہوں من لطان نیت جہج ہوگی

جو پائے گا دل میں پیام مین

سکون جهال تم کمٺ ک<sup>و</sup> هونڈتے ہو سکونِ جس ا*ل ہے ن*ظام مد*ی*ت

ہوآزاد خت غم دوجٹ ںسے

جو ہوجب تے دل سے علی مین

﴿ مِنْ مُنوروت والي وسنّ وي وري

公



## رئالئيں گائيجي تير

رنگ لائیں گی کب سے ری این پھر دینے کی جانب کو جائیں جب نظرائے وہ سبز گنید کی کے صن فر عل غجوم این جب حضوري كاعالم عطب جو أن كوافسانهُ عن من شاكين اب نه جانا ہو گرهم كو واپس فيكے جيكے يہ الكين وجس أيس تير در درم المسرجويارب جان ال طري تجرير لمك يم الجحاكوايت بن الوكرم المستنم بريانگين و أي دونون عالم كى كب بحقيقت بحتن عالم جون تجدير نسايس سارے عالم میں پھر پھر کے یارب سیسرا درو محبّت مشامیں تب ا دُردِ تُحبت سنا كر سارے عالم كومبول بنايں سارے عالم کومجنوں بن کر میرے مونے ترکے گیت گئیں لذَّتِ قُرْبِ بِالْحُرْسِيدِي بِم لذَّتِ ووجب ل بُعُول جائين در مدر دُموندُ آے یہ اختر اهب ل درد محنت کویائیں





## <u> آڪِڏرڊ</u> ولاڳارٺ

جهيے خورث بيد ہو آسمال ٻي آت کامترب ای جمال میں جس سے سے الام چیاجاں میں دو تویا ہے شہر مین گرن سلِ على جوزباں پر كيااثر ہوگا آہ وفعت ں میں آپ کا ذکرہے دوجہاں میں ورفعت كانعساميب شرط توحيد كال يبى ب عشق ہو آئے گاقلب جاں میں كُنَّى مجھے گاكب، غيرمكن! آپ كارتب، ونوں جمال بي وه بھلا جائے کیس گلشاں میں بزگٺ بدية جِي كي نظر جو نام كيرابي المتحد جن كي شقيل المجالين يب فيصن إن تُورِيتوت جوے سلام سالے جہاں میں

> کیا کہوں رفعت شان گنبد کچھ نہیں دم ہے اختر زباں میں



عسلى الأعليه وتلم



#### كايْرُوكِ كَانْ مِنْ كايْرُوكِ كَانْ مِنْ





مسيدى قىمت كمان يەطوات دم جى زىم پر چلى تىمى نى كەت م

جسے چکے تھے کل سیند انبیاد میرے سیندکو ماصل ہے وہ ملتزم

> مجزہ ہے کو الآتِ بیتا نہ تھے ورط وُنب میں ہے کسب محزم

ادر بنوایا گمرا پٹ یوں مخصب سهل ہوتا کہ سب کو طواف حرم

> در نہ ہالک اگر گھسہ بہٹ تا بڑا کھا کے غش گرتے سب زائزان حرم



لینے کعب کا پیمیں دا بھیا مختصر صاحب بیت کی ہے پیمشنان کرم

> گوحرم سے پہاڑوں پر سبزہ نہیں میں مگر دوستو! پاسسان حرم

ورنہ عاجی دختوں میں بیٹھے ہوئے کیرے میں لی کرتے باغ حرم

> رب کعب سے مجی اور کعبہ سے مجی ڈور کر دیتے ہم کوجب الرسیم

ان پیساڑوں پر بمی حفظ توحیہ کا رب کی جانب سے ہے تظام جوم

> یہ بھی جرت کا اک راز کوین ہے ورنہ روضب بھی ہوتا جوارِ حرم

قلب عاشق سے دو کردے ہوتے بیاں درمسیان حرم روضہ محترم





جاکے طبیب میں دے بسز گنبہ ہوجاں اور تکرین ہوجب فدائے حرم

بت وطن مح بمی جوت سے سب گرگے شوئے طیب چلے جب نبی کے قدم

> ات سے گرین خست مکی یہ عاضری ایک نا اہل پرب سٹ دا کا کرم

(DIMIT-2865



دل ترایتا ہے سے واسینے میں باتے پینوں گاکب مسینے میں قلب جس کانہ ہو مدسینے میں

اس كاجيانا ب كوني جيني من



#### ن بسيع بديسريكي فيصاير ج بيفيارك

سامل سے سنگ کا کھی ہے ابھی نین کے کہی شوق سے محدومدینہ مون يو فدانقش كعب يائے نبي ہو ہوز روت رم آج مجي عالم كا خزينہ گرننت نبوی کی کرے بیردی انت طوفال سے کل جائے گاہر اس کا سفید يەدولت يان جولى سارى جبال كو فيصان مديز ہے فيصن ن مدينه جوقلب پریشال تعاسدا رنج والم فیضان نبوت سے طامس کوسکیت جود د محبت کا ودلیت تحا ازل عصوی به مُوکشف وه مدفون منزینه النخم ألل كقن بشرات كصيق برشر بوئر ياك في الأنكيذ فالی و تعب افوارمخت کی ق سے اک آگ کا دیا مانگے ہے وہی سینہ صدقین ترے ہوگیا وہ رہبرامت جو کفر کی ظلمت سے تعالک عد کمینہ الصل على آب كا فيضالُ مالت جوش تجرتماوه بُوا رشك بحين جوڈوینے والا تھاضلالتے بمغوریں اب رہبراُمت ہے وہ گراہ مفینہ جو كفرك ظلمات سے تعانك خلائق ب أور ولايت سے مغور وي كيين

> اخترکی زباں اور شرب عت مخد اللہ کا احمان ہے بےخون ولپدینہ

عصلحا لتدعليه وط





## ية تح كالرديجة

> جوجالی پصن فائ گراہے ہیں کے اخترانیں چیم تر دیجھے ہیں





#### گرطیسے مہولگا گرطیت بان بیٹرور

عمرك بيابال ميمن رورجول كا كاستان طيب سے مشرور ہوں گا كبحى أربول كالجبى طور بول كا ین دیدار گست بدے محمور جوں گا مخاموں سے لئے میں رجوں کا بإفيض ثنفاعت مين مغفور جول گا أنك كى بُواس جوفاك مدين ين اليف عب اردن من متورة ول كا یں رونسہ ہمنی علی نذر کے بِولِ فُورِ جُولِ كَابِحِبِ لِ فُورِ جُولِ كَا مدین کے افارث م واجے سرایا دل و جان سے مشرور جون گا یں منون اوں گا سندا کے کرم کا محى دل ين ين نفردر جو ل كا ہراگ امریں راو منت بہ بل ک مُدا کے کوم سے میں منصورہوں گا مبق نے کے پابندوستورہوں گا أمدكے شب دوں کے خون وفام مینه میں جب قلب وجان محیوزایا میں مجور ہو کرنے مجور ہوں گا

قبا کی زیارت و نفلوں سے اختر ہراک راہ مُنت سے پُر نور ہوں گا





## وليربيرين

نفر ڈھونڈتی ہے دیار مدین ہے ہیں دِل اور جاں بے قرار مدین وہ دیکیواُمد پرشجاعت کامنظر شیدوں کے غون شادت کامنظر وہ ہے ماسنے بزگن بدکا منظر اسی میں تو آرام ف برہ ہیں ٹرور ابوكر ون أروق وعثمان وخيد ميس تم يه پرواند سنه جازر بییں سے تواسلام پھیلاجہال میں مدینہ کا شہرہ ہے ہفت آسمال میں ن نی ہے یہ موقب کی ہے قدیل میں بنہی کی ضیار کی مربذ کے دیوار و در دیجتے ہیں عمب مال قلب وب گر دیجتے ہیں ميكن ہے شاہ مدينہ كااختر فلک بوسدزن بے بہاں کی زمیں ہے



ر منى الدُّمَّا لِلْعِن



### جوار <del>کاران رہی</del>ین

مین نورے کی مطاع صرب موان ماہنی اللی بوزشری صاحر منی داست برکائم کی فرایش پریہ اشھار کے گئے۔ جنوں نے میز شورہ کے بعری کھ کر بھیما تھا = جو ارتقابیس دہشتہ ہیں ہے ۔۔۔۔ میزشت ت

زمی پر مدیث کی رہتے ہیں ہم فلک پر مگر او کرتے ہیں ہم جوار محتفظ تدين مستحيل بم نه يوجيو كركاب بمارا شرف كرم في مالك كالماء دوستو مين كي بتي بي بالتين بم وكرز حقيقت بن مست إن بم منے کی نبت تے تیسائی ٹُلاے دُعایہ بھی کرتے ہیں ہم مین من مزنا معت رسی جو ينالايقول پرے رب كاكرم محتققتدكى كري يوست بين بم ثفاعت محظظند كالمجي ينصيب دُعا رات دن يرجي كرتے بين بم فداسے پوٹ مراد کرتے ہیں ہم مدینے میں ہرسال ہو حاضری نه مجولو گذارمش پیکرتے ہیں ہم پس اے ساکٹ اِن مدینہ مجھے

ے اختر محت قلب جاں ہیں وہال مدینے سے گو دُور سے ہیں ہم





#### ترخیر ان شدین و بخیر افاک به مهر

ر مُبارک تجھے ہواے ارمِن مین

بى كاشهرى يەشهدىن

ر المالي الم

زكيول رثنك افلاك وتحب رمدين

ن بزگنبد په عالم ن اب

فلک جیسے پؤم زمین مدین

را ذرہ زرہ نشان بی ہے

مِن داتجوية مِن فاك شهر مدين

اُمد کے یہ دائن میں خون شہیداں

مبق وے رہاہے وفائے مین

نث في ب اسلام كي عظمتوں كي

صحابہؓ کے قدموں سے فاک مدین

ف داریوں پرصحت بر کی اختر

ہے تاریخ روش پرمشمبر مدین





## يدبلا فيجاباك

ميدى نفروں بين تم ہو بڑے محت م ياجب ال الحرم ياجب الانحم م

يه وُهائے مب مِ لذَتِ مُلت مُمَّمَّةً ہومط مب کو نِعمتِ منت مُمَّ

> ے فداہے فقط آتپ کا یہ کرم کر رہے ہیں جو ہم سب طواف جرم

آ گپ مائے روض کچت م جن کی زیارت کو یارب ترہتے تھے ہم

> رقمت دوجهاں کا ہے فسنسین آتم جن سے صدقے میں ملم وموس میں ہم

اپ ہی کے نٹرف سے یہ اُرتب ملا اُنتِ مسلوب جو خمیسہ الامم

> ہیں سلاطین عالم بھی احسدام میں بُن کے عصف رہوئے میں گدائے حرم

میرے ہالک پیافت کی گئ نے دُوعا ہومت رمیں ہرس ال دیوسے م







لذہ ذکر نام حندا ہے جین اور غفلت کی دنیا ہے دشت و دمن

کی ہے جس نے بھی ہجرت ترہے ہم پر پاگیا پاگس وہ بہس ار وطن

> ہے ضروری گٹ ہوں کو بھی چیوڑ دیں اسل ہجرت نہیں صرف ترک وطن

یہ ہے فیضان آہ و فعٹ ل دیکولو دامن کوہ میں دل ہے کیسا کمن

> ہمیتیں پائے گانسیت اولیار جس کے دل کو گئی ہے فُدا سے گُن

شہرمجوب ہوگا جب ان مجی کہیں ماشقوں کا سنا ہے وہی ہے وطن



پحرمدینے کی ہذت کو ٹیرکٹ کہوں کاسٹس ہوتا مدینے میں میسیدا وطن

کر طب ح میں کموں دل سے اے دستو زندہ باد کے وطن زندہ باو کے وطن

> یں وطن میں محرول مینے میں ہے اے میزون انجمیہ اواصد وطن

نیک لوگوں میں ہوصاحب دردِ دل ہے تین میں کوئی جیسے رشک چمن

> روزوشب ہے یہ اُختر کی آہ و فغال بخش دے روز محش ریجھے ذوالیئن

( ري يونين - ١١ ستنبر ١٩٩٣ - ١



لمتعلمان التدريني

جوكرتاب توجيب كإبل جال على كأني ديكمتاب تجه إسمال



# صحافی شید اوالی ایال می اوالی ایال می می ایالی می ایالی







سے دیدہ میں پوسٹ بیدہ جال حق کی ابانی معابہ کے دلوں کوجی نے بختا نوریزدانی

وہ مسلطان جہاں تھے قلب میں تعافقہ پنائی مقام عبدیت کے ساتھ تھی ان کی جہانبانی

> ندا دیدہ نظر کو چوں کہ دکھا تھا صحابہ نے وہ ایماں آج کیسے پاکے گاکوئی ربانی

نجلی گاہ جوجان تھی اسی روح منورے ہراک مومن کو ہوتی تمی طل معراج روحانی

> مبارک کی آنکھوں کو کرجن آنکھوں نے <u>دیکھے تھے</u> نبی کے جیسے و انور پیطوہ ہے رہانی

جنموں نے مال وزرمی آبر وبھی جان بھی ہے ہے کوئی جانے گاکیان کامت م کییٹ احما نی

> هیشه هر صحابی راه نُسَنّت کا تھا سٹ پدائی وہ دیوانے تھے لیکن خاک پاتھی ان کی فرزانی

یہ کھیام بخرہ تما دوستو شان رسالت کا شریانوں کو بخشی شے آداب جہا نبانی

> غُدان سے ہے رہنی اوروہ رہے <u>تو ئے رہنی</u> شادت اس ختیقت پریس تود آیات مت رآنی

جلا غیر صحابی پاسکے گا مرسب ان کا کھے منصوص ان پر رحمت حق فضل رحانی

> صحابہ کی محبت کو بھی ہے۔ کہ ان کے دم سے است کو ملی تعلیم قرآنی

صحابہ کی حیات یا و من آریخ ایماں ہے جو اخر آدے رہی ہے دات دن پیغام یانی





#### 



#### زير جديب الار يون جيب الدر

جسے بین آپ خوش اس جمال میں وہ شب و روز ہے گھ تال میں وکھ کرمیرے افک ہے ندا مت ابر رحمت کی بار ش ہے جب ان میں آپ کا سنگ ور اور مراس میں مارے عالم کی لذت سمٹ کر آگئی ہے ترے آستال میں لذت و کر حق الله الله اور کیا لطعت آہ وفعت ان میں کیا کہوں قرب سحب وہ کا عالم یہ زمین جیسے ہے آسمال میں برق گرنا مگر اور بال کر آٹ کنتا ہوں میں آسٹیاں میں عالم غیب کا یہ کرم ہے چشم بینا دیا قلب و جا میں عالم غیب کا یہ کرم ہے چشم بینا دیا قلب و جا ان میں کرس سیام و خون تمین اس میں کر اور میں اس میں کر اور میں اس میں کرم ہے کرتے ہیں ہیں کرم ہے کرتے ہیں ہیں کرم ہے کرم ہے کرتے ہیں ہیں کرم ہے کرم ہے کرتے ہیں ہیں کرم ہے کرتے ہیں ہیں کرم ہے کرم ہے کرتے ہیں ہیں کرم ہے کرم ہے کرم ہے کرم ہے کرم ہے کرم ہے کرم ہیں کرم ہے کرم ہیں کرم ہے کرم ہے کرم ہے کرم ہے کرم ہے کرم ہے کرم ہیں کرم ہے کرم ہیں کرم ہے کرم ہے کرم ہیں دور کرم ہیں کرم ہے کرم ہیں کرم

لذت قرب بے نہتس کو کِس طرح لائے اختر زباں میں





#### ريم الميار إيويا إي ال

> تیری رحمت کے صَدقے میں اختر کیاعجب ہوگا باغ جن الیں





#### رای ترے دُرور ترابندع بیایہ ک<sup>و</sup>ا

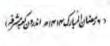
کرم سے ان سے میرے سامنے ان کا حرم آیا عاری زندگی کا وقت وقتِ مفتنہ آیا

کوم سے رہے کمبہ کے 'دھ یاں رومنیں ہوتی تظرکے سامنے قسمت سے سیسے دی ملتزم آیا

> یماں کا ذرہ ذرہ مطسم انوار کھیں ہے یہ ماکک کا کرم ہے اس یہ جوائی کے حرم آیا

اگرے۔ پُرُخطاب پرکمان جائے ترابن ہ ترے در پر ترابندہ به اُمپ کرم آیا

> زبان مشکر قاصرے گفت میں وُم منین ختک م مری اُمی دسے زیادہ نظہ دان کا کرم آیا





## الفرقا وجايرن

ا مرے خالق حیات نیری فوٹی ہے صدحیات آت کی انوش سے میسری حیات صدامات

ذكرت تيرب ولكى ول كوعال صعب وحيات بلكة ترك بى نام س زندوب مارى كاننات

ترب بغيري بي كيامُ ده بسب ري كاننات ير الرائ والم الدار المالي كانات

عارضي حشن كل ية بين ملت ل كي ساري بزليات

فاقی بتوں کو ول ندوے یہ بین جماری غزلیات

شمں و قر کی روشنی ادنی سی جیک ہے تری رُوخ مِن تيرے أورت كتے بين اوكائنات

نفس کا جو نعلام ہے حت رق ہے وہ گناہ میں كيون زكون كوزند كى كتنى باس كى دابيات

اس کاسکون تھیں گیا گفتی ہے تکفئی حیات جس نے سکھے ہیں دوستو فافی بتوں کے تعلیات

آبار کرن گنادے لیکن ہومیسد تی دل بھی

مشریں ہوں گئے فائزوں بیبایں ہوں گیفازات

ہی تو خواے دور دور سیکن زبال بیے ضرور د توی علم ارضیات و موی میسیر فلکپ ت

جِس كوفُدا كِي بَنْ دى لذّت ذكر فضل سے

اختروه بإثمب إب بس ماصل ُطعنِ كاتنات









## سامنطويران كوكو

ورد دل عے واسطے کرجبتو نقم حمرت اور خون آرزو فی ارزو فی سے فکرنے ہوگئے دل کے بر ذرہ بین بین افوار خو ان کی جانب سے محبت کام ہے امتحال ہے بر سٹسکت آرزد لے نوا بحجے پروٹ ما ہو ہرزمان میری دولت میری جان و آبرد سرتوں کے فم اگر بین راہ بین سامنے جلوے بین ان کے کوبکو ایسی شکلوں کو ند دکھوں میں کھی آپ ہے جو دُور کردے خوبرد بینی مشکلوں کو ند دکھوں میں کھی آپ ہے جو دُور کردے خوبرد بینی مشکر کرتے ہیں غم حرت پہنم دکھ کے دیا درب ترے جام ومبو مشکر کرتے ہیں غم حرت پہنم درکھ کے دیا دوبو

دیدۂ آخت رہے گو حسرت زدہ دیدۂ دل د تھیتی ہے نور خو

( ١١٠ فردوي ١٩٠ جربانيك انيرولي هياري )







الفف لیتی ہے مثق کال کے آرزومپ ری خاک میں بل سے من گے ریج راہمن الک ایں آئے ہی جب سے دول کے رنج حرت ہے راہ یں اسیکن لطف شال میں اُن کی منزل کے كياكهوں ان عے قرب كا عالم بحضف عالم بين عسالم ول ع فرط لذت سے جموم ما تا ہوں مختی خوشیاں بر آہے مل کے اب خزاں دل سے ڈورہے کیونکہ یاس رہتے ہیں وہ مرے دل کے جب يدلذت ہےول كے طوفان من كياكموں كيف ول ميں سامل ك کیا خرتمی کونوں بہایں آت بے لمات غفلت دل سے اليه وي بي بوك كي فين كي بين شيخ كال ك بان ان پر ف دا کرو ہت ۔ سرفرو ہو سے فاک یں ل ع



## پھُول<u> کئے</u> کھل کے

کوئن رخصیت ہُوا گلے بل کے ٹاپانے ابڑ کے ول کے پیول ٹرجھا گئے ذرا کمل کے حُن ف ني ۽ عِشق بحي ف ني کیما چہرہ بدل کی ان کا وام کھر بھی نئیں ہے تل کے کی نہ توبہ اگر گئ ہوں ہے وونوں روئیں کے خاک بیں ہل کے صدق توبه وچشع گریاں سے مامنے ہیں نث ن منزل کے لطفت ملتے ہیں اس کوسائل کے ناؤ گذری ہے جو مجی طوفاں سے اے فدائی سے کم سے سب کٹ گئے ون ہمارے ش کے بعدمت كرزماتى يى میر خوشیاں مُنا کلے بل کے فیفن ہوتے ہیں شیخ کال کے یں کہاں اور شاعری میری آج فت رے مبع اواد آؤ کرلیں ذوا دع ال کے له قراد سخ



ميتردد لک<u>ه منائع ام</u> ميترددل <u>ايرف</u> ما

> یمتی درد دل کی اشرب مینائے عالم بہ ہراک جام مجت اشرف صهبائے عالم ب

بست گھشن ہیں'دنیا میں گرسب بہتے وفانی ہیں ریگھشن دردِ دل کا خانسبِل گلهائےعالم ہے

> ہت تھے ہے دنیا میں لیکن کیا کس ہول یتحذ درد دل کا عامب لِ نعائے عالمہ

جے دکھیو ای کے سریں ہے مودائی شے کا مگرسودائے جاناں اکبر سودائے عالمہ

> بں اک ہنگامہ درد عِشق می کا گرم رہتاہے سوااس کے ہمہ فافی ہراک غوفلتے عالم ہے



خوشی پران کی مزنا ورجمیہ نیا ہی محبت ہے نرکچہ پروٹے مِنامی نرکچہ پروائے عالم ہے

> ہے دوج بندگی بس ان کی مرضی پرفٹ دا ہونا میمی تصور مہتی ہے میں منشائے عالم ہے

ہماری فاک اس لمحدیں ہے *ڈٹٹک فلک ختر* وہی لمحہ بومسیسرا ذاکر مولائے فالمہے

( ٥. رمضال لمبارك ١١١٨ مرم مريز طيب )



عبروجبندكي

: گوں سے مجد کو طلب نے گوں کے ربک فوے

کسی اورست کوہے مری زندگی کا وصب ارا

جوكر ادحرزي يمراثك كتاك

توچک اٹھا فلک پرمری بندگی کا تارا

(كية الخدي ماعظ يحاكم )



مترد ميروم هول داري والمح

جمال دے کر طاہے دل میں وہ جان جمال مجدکو بہت خون تمٹ سے بلاٹ طان جال مجدکو

نظر آ آ ہے لینے دل کاجرتے حسب منال مجھر کو تو ایب درد خود کر تا ہے مجور سیساں مجھر کو

> بیانِ دردِ دل آنس انسیں ہے دوستولسیکن سبق دیتی ہے ہروم اہل دل کی دہستاں مجرکو

زبان مثق کی تاثیب دابل دل سے شنداوں عرصور کرتی ہے مجت بے زبا رمجہ کو

> قش کی تیلیاں زنگین، دھوکہ دے شیں سکتیں تد ہر دم مضطرب رکھتی ہے یاد گلتا ں مجد کو

مری محرا نوروی اور میسیدی چاک دا مانی بت مجور کرتی ہے مری آہ وفٹ ں مجر کو



کمان تک ضبط غم ہو دوستوراہ محبت میں سُنائے دو تم اپنی بڑم میں میرا بیاں مجھ کو

طاكرتى ہے نسبت ابل نسبت ہى سے الے افتر زباں سے ان كى طآمے بيان در فشال مجركو

נ א נפנטיים, הינטוניה ז



موت كاكارنامه

تفنا کے بعد ہوئی سے دفض کی وُنیا خض ومثق کے مجڑے نہ مال ودولتے

میری زندگی کابپلاشعر درد فرتت سے مرادل اس مت دربے تاب ہے جیسے تبتی ریت میں اک ماہی ہے اتب ہے



روالمارزور ک<u>ی تنبیت</u> روزین

حقیقت پین توربہت ہے میں باحق وطور برنا کوئی رہنے میں رہناہے یہ مورنگ و لور برنا

علاست جذب پنہاں کی مینی مسلوم ہوتی ہے تری خاطِ رمزی ہرسانس وقت جنتو رہنا

> یہ دوس بے زبار مجی ہے گڑ ہیں فتان مجی ہے گزیب ان جاک ہوکڑشق متی میں کو بہ کو رہنا

حقیقت بندگی کی ہے یہی اے دوستوش او دل پُر آرزو ریکتے ہوئے ہے آرزو رہنا

> مے احباب مجلس سے کوئی پوچے مزدان کا بشرع درد دل جہتے ، کامو گفت کو رہنا





# ىرەسىرا <u>بۇسرك تردىوانوركى</u>

ہم نے دکھا ہے ترہے جاک کریپ انوں کو ہم بن داکرنے کویں دولت کوئین انجی كالجحة بوتم ل اہل وُنیا کو ہے داس آنی پیٹ ٹی وُنیا خبوب فی بتاں پرمرے کر کس لیکن

ہم نے دوانوں سے سیمی ہے جبت اخر

د مر فروري ١٨ و ينجوني افريقه من آخري يا ي اشعار كا اضاف

۵

ہے یہ درد کہاں بلآ ہے فرزانوں کو

مائلغ نندگی میرا<u> کرته</u> پرجم

درو دل سے جب کہجی آہ و فغاں کرتے ہیں ہم اپنی آنکھوں سے مجی اِک دیا رواں کرتے ہیں ہم

اپنے سجدوں سے زیں کو آسماں کرتے ہیں ہم اپنے اثمکوں کو بھی دشک ککٹاں کرتے ہیں ہم

> خاک تن میں درو دل کوجب نناں کرتے ہیں ہم لینے آب و گل کو رژنگ آنماں کرتے ہیں ہم

ان کے غم کی رفعتوں کو یوں بیاں کرتے ہیں ہم مائل منے زندگی ویگر ا ں کرتے ہیں ہم

> اپنے ہرغم کو فدائے حب اِن جاں کرتے ہیں ہم اس طرح سے اپنے غم کو جاوداں کرتے ہیں ہم



راز درد دل کمجی دل میں نهاں کرتے ہیں ہم برسسد منبر کمجی اسس کو بیاں کرتے ہیں ہم

> ایب صحرا ان کے نم گیش کرتے ہیں ہم اور خارستاں کورشک بوشاں کرتے ہیں ہم

ابل دل کی معبتوں سے انتقرضتہ کو بھی دل ملا ایسا کوسٹ مرح دل بیاں کرتے ہیں ہم



جمع ضيرخي تحق

رفنائے دوست کی خاطر یہ حوصلے ان کے دلوں پہ زخم میں مجب رعبی میرکہ لتے ہیں عجیب خامر اضداد میں ترسے عاشق خوشی میں روتے میں اورغم میں کراتے ہیں



لااعترا<u>ي بنياني كي</u>

ے زبان خاموش اور الحموں سے ہے دریا روال الله الله مِثْق كي يه ب زاني د يحجة ورے سے سی سی کرتے یں وسدہ دید کا رُبِ ادنی پر حب لال کن ترانی دیجتے ل ِمُوثَانِ مُحِت کی نگاہ پاک ہے اک نظرین مرده دل کی زندگانی دیجئے ماشقان زرد رو کی چشبه نم میں صبحب م ان کے جلوؤں کا یہ رنگ ارغوا نی دیجتے علوه گاه حق ول عارف کی آه گرم میں بارگاه كب ريا كى ترجب نى دىخة یوں تو عاشق بے زباں معلوم ہوتا ہے مگر بنق كى تغيير يى حب دد بيا ني ديجيّ ماشقوں كامنىب دول پربىيان دردِ دل وعظ مين آميزش دردنس ني ويحف داستان زخم دل اخت رچيا تا تخب اعظر روز محشر داغ دل کی گل فٹ نی دیجئے





#### طور آگریما<u> ہوئے</u> جگاو کے آگریمال ہوئے

\*

سينكراو نفم سے ملى ان كونجات جوتهارے درو سے مامل بوئے تم نیں ماصل تو کچھ ماسل نہیں ہم ہُوئے مال توسط میل ہوئے آپ تک لائی جو مُوج رنج وغم اس پہ تست مبار میکڑوں مال بھوتے ورومِشْق مِق بمي تم سُ صِل كرو لكوتم عالم بُوت سُ اللهُوت يك زائے صحبت إ أوليا جرنے يائى بورى كال بُوت أتشنائے درد جان سوخت ملے کر دندوں میں ہم شامل ہوئے ويحق بى ول مرا كمب داكيا المدان فك جب الل بُوت اخترببل كي تم باتين سنو جي أنهوكي تم الربيل بُوت





نہیں کے نظر کیائی پُرواز انہوں کے

> محبت تیرا صدقہ ہے تمرین تیرے نازوں کے بوئیں یہ نشر کرتا ہوں خزانے تیرے رازوں کے

زیں پر ہیں مگر کیا رابط ہے عرشش ہم سے نبیں آتے نظر اس کن پُر پرواز آ ہوں کے

جدهر وكميو فدا بعثق من أني شن فاني بر

بندا الله يربن قلب ومال لله والول ك

تجمع وحوكه نه وس فاني بتول كى عارض دمكت

كمى ديكموكة تم قبرون مين ابتزعال لاشول كے

جو اہل دل کے جو توں سے ملکے بین خاک کے فقے شرف حاصل ہے ان کو موتیوں رتبان شاہل کے



چن میں جیسی ہوتی ہے عن دل کی فیریائی کمیں دومرہے ہوتے بین حواقل میں زاخوں کے

> وہ سب کے ساتھ رو کر بھی خدا کے ساتھ ایتے ہیں مگر کچھ اہل دل ہی آسٹ نا ہیں ایسے اداؤں کے

وہ کرگس جو کسی مردہ پہ ہوتا ہے فدا آخت ۔ وہ کیا جانے کے کیا اُستے ہیں ان کے شاہباؤں کے



ا مارشهان مهامه احداد جنوری مهدر دینی منیرو بی طیاره میں ؟



پررشانی شرف شادانی دیوانهٔ ق

برشن مجھے خواب پریشا نظم آیا دلوانہ می بس مجھ مث دال نظر آیا چمایا ہے جب سے دل پیرٹری یاد کا عالم میر ذرہ مجھے من خدل جانا نظم سرآیا



#### م ت<u>ہ ہوتا ہے</u> مجھے ہیمان ہمال قوم

N

گفاہوں سے جو نطا ام شاد ماں معلوم ہو تا ہے مثانا نفش کا اس کو گراں معسوم ہو تا ہے

جوڈر تا ہے خدا کی راہ میں خون تسن سے وہ ظالم ننگ رو باوجس اسمعلوم ہوتا ہے

> جوکر لےنفس انارہ کو فت ابو میں تو وہ سالک فقیری میں بھی سُلطب اِن جہاں معلوم ہوتا ہے

یہ فاکی ذکر کی برکت سے ہے فوق انسار لیکن زیں پرمجی نزول آسسمال معلوم ہوتا ہے

> دوام ذکرہے سنتا ہوں ما جاتی ہے وہبت کا ان کو بھولی کو گرائیس کوم ہوتاہے

گذر آ ہے کجی ول پروہ غم جس کی کرامت سے مجھے تویہ جہاں ہے آئے۔ سائ معلوم ہو تاہے



حقیقت میں ترا ہی آسستاں داناہے عالم کا مگراسباب کا پردہ بیاں معلوم ہوتا ہے

کرم ہے دل پہ ماک کا بدفیض مرث دکا مل محد ہر ذرہ بیال ان کا نٹ ن معلوم ہوتا ہے

> یمن میں جس کی تحق نقت د ہر دم ہر نشین پر دھوال دیتا اس کا آسٹ میاں معلوم ہوتا ہے

جارے نالہ ورومجت پرتعب کب

يه انسام نگاه بزرگار معسوم جوتا ہے

ندا کے فضل سے نسبت جے ما بھل ہُو تی اخرؔ پھراس کا فیض فیضِ بے کران معلوم ہوتا ہے





### . <u>کیامان</u>ے (اُزی باریزوار فرب جورورو

احتیاب روزمحش میں انجب م بین دیدہ نئیں لیے خلا کم نئس میں انجب م بین دیدہ نئیں عِشق خلا کم سے یہ نامکن ہے وہ صابر ہے پھڑ عجب کیا جو وردِ عِشق سنجیب دہ نئیں مجمل مت در مرور میں اللہ والے ذکر سے کوئی بھی ان کے بوا اُؤنی میں خندیدہ نئیں

نام روش کرکتے مرک حق پر عارفیں کی شرک ا

مرکتے جو مرنے والوں پر وہ حق دیدہ نہیں

پالیا جس نے خدا کو پالیا سے اراجہاں کون کتا ہے کہ اہل دل جہاں دیدہ نیس

لذتِ قربِ ندامت گریہ وزاری میں ہے قرب کیا جانے جو دیدہ اثنک باریدہ منیں



جن کو ہستنفار کی توفیق عاصب ل ہوگئی پیر منیں مائزیہ کہنا کہ وہ بخشیہ و منیں

جب بصارت کی حفاظت سے بصیرت اکتی جوکے نادیدہ مجی اسس کی آنکو نادیدہ نئیں برگتِ تقوٰی سے جس سے ساتھ ہے فصلِ نعا اس سے پیمیے یہ د مسائل کوئی پیمیدہ نئیں

ابل دِل کی صحبتوں سے جو حقیقت ہیں ہُوا اؤ میں مرش یا ئے زاذ کو درگر پر مند

لذَتِ وُنبِ ئے فانی کا وہ گرویدوننیں : .

روز محشد کے ندا اُسوا نہ کرنا فضل سے عد ہارا مال تجھ پر کوئی پاوسٹ پوشیں

کین تعلیم و رضاسے ہے بہار بے خزاں صدمہ وغم میں مجی اختر رُوح رنجیدونیں



( ١٦٠ شعبان ١١١٨ عدجنوبي افريقتر)







درو دل کے فیض یوں شامل کے میرے طوفانوں میں مجی سامل ہے

آہ جو محسدوم درد ول رہے ان کے آب وگل بس آب و گل کئے

> بعض ادال عشہ برمن آل ہے فائدہ کیا جب ندوہ گمس آل ہے

جو بھی اہل اللہ سے تھے برگمال عمت مربمر نا بالغ مست زل ہے

> علم کاپیٹ دارجن سے ول میں تھا ہوکے وت ابل بھی وہ نا تابل ہے



وامن رہب رتھاجن کے اتھ میں بی وہ رہرو ف أزمن ذل ب

> عمٹ مربحر پینے رہے جو خون وِل راہ الفدت ہیں وہی کا مل سے

راہ عق میں گو بلا آتی رہی میرے نالے ساسل منزل ہے

> میرا ہوعمن وافی غفلت ہوا آپ کے غمیں وہ غم شا ل ہے

داستان درواے خمت رمننو محس طرح ونسی میں اہل دل ہے



مقيقت فانقأ

اہل دل کے دل سے شکلے آؤاؤ بس وہی اختر ہے سسلی نمانقاہ



#### رانهٔ, قصیب دل وقصیب کرر

ان چموڑہ سب بہب ذکرہ نفس کو بینے سٹ بہب ذکرہ ان چموڑہ سب بہب ذکرہ ان کا دامن اگرچہ وُدرسی ہتے ہاتھ ایب بھی م دراز کرہ حُن سن ان کے کیوں ہوگر تی منٹ سرایا سکوت رازکرہ ان حسینوں یہ ڈال کر نفؤی دل نے وقعت فیم محب زکرہ منٹ فانی ہے کر کے مرب نظر چشم دل کو تم اپنی بازگرہ کیمیا کی بھی کے سی حقیقت ہے خوب حق ہے بودل گدازکرہ نفر قوں کے تا تنظو با وعظ دِل نوازکرہ نفر قوں کے تا تنظو با وعظ دِل نوازکرہ دوسے الله دل کی معبت سے دوھے کو آسٹ نائے رازکرہ دوسے واللہ دل کی معبت سے دوھے کو آسٹ نائے رازکرہ دوسے واللہ دل کی معبت سے دوھے کو آسٹ نائے رازکرہ دوسے واللہ دل کی معبت سے دوھے کو آسٹ نائے رازکرہ دوسے واللہ دل کی معبت سے دوھے کو آسٹ نائے رازکرہ دوسے واللہ دل کی معبت سے دوھے کو آسٹ نائے رازکرہ دوسے دل کر ان سے دائے دل کر در سے دوسے دل کر ان سے دائے در کر در سے در سے دوسے کو آسٹ نائے رازکرہ دوسے دل کر در سے در

ہُرِ لَفُس ذکر حق کرو خہت تر غفلتوں سے زیس زبازکرو

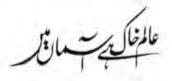




# <u>کیااژیږی</u> کا تاریز

کیا اثر ہوگا انسس کے بیاں میں گرنه جو درد دل قلب مال میں لذت ذكرہے قلب فر جاں میں تحييي لذت ہے آہ وفغاں میں خن ن پ<sub>ن</sub> جومجی مراہب ہے ندامت اے دوجال میں ورس عبرت بے چشم عناول کی طرح عنصے نم بخزال میں حييت حرت بوياكيت عشرت خواب مباس جال مي قل جن كاتح انتك بيابال ان کا شہرہ ہے الگیستاں میں آپ کے قرب کا کیب لذت ہے کہاں عشرت دوجہاں میں محب اثرہے تری دانتاں میں آہ بھی ہے ہے جس مور يجينسين جيسة ارغوال مين بال بن آگئی جب مغیب بی داكه تمي داكه آتبشس فثان بي اس جوانی کوپسیسری میں دیکھا آه صحب الجي ہے گلتاں ميں بلكورموكة دے رنگ كاشن ماصب زندگی ہے پنہات ننسس یاد اُن کی جو جاں میں برنسس یاد اُن کی جو جاں میں





ان کیمن خراکبرگلت ال میں اور کبی عنم کے کوہ گراں میں

تربیت کا یہ راز شاں ہے خار بھی تو ہیں اس گلستاں میں

> نعت مہ زن ہے بہاروں میں لمبل اور کبجی چیشع نم ہے خزال میں

عدیت کا توازن ہے مت ام مبرے مشکرے اس جاں میں

> دونوں مرکب سے پل کرکے سالک جا پہنچست ہے باغ جناں میں

ہے خوشی میاں تو غم بھی ہے اے دل ایک حالت منیں اِس جاں میں



بان عرّان کا اکس ذرة عن برنفس مت رکتا ہے جاں میں

کیف پایا ہے دونوں جاں کا میں نے عاشق کے درو نہاں میں

> آب وگل یں اگر دردول ہے مالم فاک ہے آسسماں یں

ان کی یادوں سے صدقے میں افتر پُر منکوں زندگی ہے جہاں میں



افت لازنگی خورویوں سے طاکرتے تیے پیر اب طاکرتے ہیں اہل اللہ سے مت کرے تحقیر کوئی میسب دکی دابطہ دیکتے ہیں اب اللہ سے



# فر(ان گرو لم حا<u>ب گو</u> فدران پروه

وہ کیا جانے گا پیسے آہ وفغاں کو منیں یائے گا جو ز**حت** بناں کو ن یائے جومیت کی زبان کو ترت ہے وہ تاثب بیاں کو جو تاب ل ہے گروہ عاشقال کو نیاؤ گے نے دکی بندگی ہے أثم دیں گے عاب آساں کو مِثا دے نفسیں آمارہ کو کے ول بن دا ان پر گرو برخم جان کو ير ب برلح ف دان محبت نہ ڈھونڈو کے اگر پہید مغاں کو نہ یاؤ کے کبھی حب م محبت مخاہوں سے نہ باز آتے اگرتم عطا ببت نه ہوگی قلب عال کو جوصحوایں ہے سنامے کا عالم کمان عاس ب یفوگلتاں کو بن دا كردون مي تجيير اپني مان كو مندا وندامج توفيق ك ك كان ماجل ع في تحد ككثار كو گنگاروں کے اشکوں کا باندی





# كبحرابط المسيحسر

مجی ہے ابطے آہ سحرے مجمی تو درد دل و درو جگر سے تو پیر کیا ت اوش و قرسے نه جو دل میں تری یادوں کا جلوہ وہ خود ظا ہر ہانی چیم ترسے شین مختاج درد ول زبال کا بحل فون اگر ، فون عگر سے اگر تو بیابت ہے ان کی منزل الاع جب سے لطف آوصوا کہاں وہ دلطت پرلیے گرے خلاکے نور بی سے دل ب روشن تاروں نے نورٹ پدو ترے دُعا مانکے ندلتے بحروررے اگرطوفال کی زدین ہے سفیت بیں کرتا ہوں جب زفر مگرسے براك مجورے آه وفت ال جار ہوئی نسبت کی بارش مجی نظرے زبارے تو بیال کرتا ہے لیکن چیاتا ہے وہ ایٹ درونسبت محر مجبورے اپنی نظب رہے

جواُن کی یاد سے غافل ہے خترَ ملے گا کیا ہے شام وسوسے جہ

( جنوری ۱۹۴ م جنوبی افریست )





ين في چيوا الارزي المجس

کوئی پاویھے گلوں کے رنگ وال

أخت رأن كا بن كر





ہو ہر دم مٹ ما پر بہت ا ہوئے ہیں دہ مٹ نی بتوں سے شب ا ہوئے ہیں وہ مٹ مرکن تو قوی ترہے سیکن سنتے جسم وسی نا عطا ہوئے ہیں کبھی قلب دے کر کبھی مب ان ہے کر یہ و عشقہ میں ا و حرب ان میں میں ا

روس یا و سب بوسطین خوشی اپنی اُن کی خوش پدر نسٹ کر

ہم اب ابل صدق مومن ہوئے ہیں لبمی پالی ایسے ہیں ابو آرزو کا

مث ار خودی با حمث ا جو می بین مجھے جوں مُسب ارک یہ اشکب ندامت

نتے باب ألفت كے وا جو ليم بي

يرسان كرم ب حد الايقول پر

کرم ان کے ہر دم عطب ہو کیے ہیں مخبت کی آخت ہد کرامت تو دیجھو

ك مشلطان جو كر گدا جو رہے ہيں





#### راجادیا وکطون نون محفوف نون

ميرى كثق كامراحث نامث ان کی جانب رفمت رفتہ لے چلا میش دوعب الم جواجس پیر فدا خون حسرت یل کے وہ عشرت می ابل مشرت بن كتير عكدا میری حرت کی بہاروں کو نہوجی مب كى عشرت ول عابر ہوگئ میری حرت میرے دل یں ہے مدا سوچ کرخود فیصب له کر لو ذرا به و فاعشرت ہے یاحرت ہے ہر كوبظا برسيب تم ين برا ان کی رحمت ہمیں دیر سایہ فکن خوامبی ان کی جماری بندگی جى طب ج يالين توان برره فدا فنجرك يم الدوستو ہورہی ہے فیب سے صدحال عطا مان حرت کرے جو عشرت عطا ایل ظاهب رکوخسب راکنیس ماشقوں کو اپن غم بختاب ا عشرتین تو وکشهنوں کو بھی ملیں غيرت في مجد كوتب راغم بلا ماری ونی سے مزے فانی مے قبر کی جانب ہیں جن کی مت ذلیں متندان کو نه تواپی بن دوستوں کو ایت مدول دیا وستعنون كوعيش آب وبكل ديا مجد کو طوفانوں میں جی سامل دیا ان كوسسامل يرتبمي طغيب ني ملي



### سەر جىرانىپ دەرۇپۇلۇپ دارىم

مُن ن أني إعشق فاني ب کون کہتا ہے جاودانی ہے وقف وقذ سے آو کی آواز اتشمن کی زجانی ہے عثق ان کا ہنج سید فانی ہے كيا بحروب مجازعه لم كا راہ تنقوٰی کے عنمے کا کیا کہنا دوستو! رشک شادانی ہے خون حمرت سے آہ ونالوں سے اپنی ونپ الگ بنانی ہے شمع ایمان کی حب لانی ہے اپنی توسشیوں کے خون سے اے ل آہے اور چشم ترے آہ کیس تعت ریابے زبانی ہے درد لبت کی دوستوتدیم برُنْضُ ول کی پاسبانی ہے وخ ایاں کی باغب فی ہے مثغله ابل ول كالع أحتَ





### پاکئوالطاجب الح پاکئوالطاجب الح

یائے گا جو بھی قطب زماں کو یاتے کا جان میں جب اِن جاں کو لينے مالک په کرلو مجب دوسہ چھوڑ دونسکرایں فکر س کو جانین کیا ماه وخور شبید و انجم جو دیاعتی نے بندوں کی ماں کو یا لی کر کے ترک تمت مطلع قرب خورث پد جاں کو أة فيض من ادمي مرت د! ياكني مإن مث طان ما ركو دونوں مالم سے یاؤ گے بہتر لنت نام رہب جہاں کو بانیں کیا ابل غندے جاں میں قرب اہل مبت کی شاں کو لذتِ آہِ صحرا کی خہت ر کیا خبر ببل گلستان کو



اگر پانی نہ پائیں گل یہ ابرائٹ سانی ہے بھرتا ہے کہیں رنگ گلستاں باغبانی ہے

اسے لندن کے دنگ کل کی کچی عاجت نیبن عق جے ماتا ہے ورد والج نسط کی مہرانی ہے

نه دکیجوان مک پاروں کوتم ہرگز منیں دکیجو محی تے شند لبی جاتی منین نمکین پانی ہے

نیں برباد کرتاہے وہ لینے دیدہ وول کو می نسبت جے قلب نظر کی پاسانی ہے

پہ فیض ذکر حق جو کیفٹ ذاکر دل میں پہلنے کمان مکن ہے یائے گا وہ فانی گلفشانی سے

اگر در دمحبت دل میں واعظ کے نئیں اُختر حقیقت پانئیں سکتے ہواس کی وٹن بائی ہے

(باع ع جيك بران جاتے بوت - ١٥ تمير ١٩٩١)

公



#### رضاحی آرزد قدر فانی رضاحی بن آرزد برو سا

محی عاشق کی جب بجی دانشاں اس کی زبانی ہو تو ابل دل کے شکوں سے نکیون مرقدر دانی ہو

الے تقولی کا اور نبیت کا پیل منا یقینی ہے

محبس کے باغ ول میں اہل ول بے بقیانی ہو

جو درد ول سے اور آبوں سے اور کو رہے نہوکا کر رکز شد د میں میں میں کی جا ۔ الذہ

كريات وج عبت يحرنه كيون عادوبياني هو

ولایت اہل دل کی معبتوں سے گومیسرے

محريه شرطب قلب ونظرك پاسسياني جو

نہیں آساں ہے اسرار محبت کو بہ اس کرنا مگر واعظ کے دل کو مجی تو حاصل راز دانی ہو

بلاکرتاہے درو دل بڑی خوز تہت سے

رضائے حق میں اپنی آرزو ہروقت فانی ہو



فدالیکن ہے اس ذرہ پر ہفت اقلیم کی دولت بصورت درو دل دل میں اگر درد نهانی ہو

ہزاروں نم اُٹھائے جسنے ان کی راہ میں فتر نکیوں پیرد کھ بحری اے دو تواس کی کہانی ہو



# گرم بازاری شق

افکلمائے خون سے جب چیٹم ترکرتا ہوں ہیں چیٹ کابڈاردل میں گرم ترکرتا ہوں میں جب بتان محن سے صرف نظر کرتا ہوں میں درد کی لفت سے راہ عیشق سرکرتا ہوں میں گرکے خون آرزو خون جب گرکتا ہوں میں اپنی آہوں کا اثر ایوں تیز ترکرتا ہوں میں ہرقدم ہرتاکہ عاس ہوجیات نوججے ہرقدم ہرتاکہ عاس ہوجیات نوججے



#### عِمن بُول عُراب إنساني عِمن بِين بَرِك إِنساني

چمن مِن بُون مُحْرَاة ببابي نئين بِساتي يكا آيش ب آبول كان داني نيين اتى يں گلش يں جوں مكن فيض ب يشيخ كا مل كا فے کتنی نمروں میرے دریا سے ہوئیں ماری ر فو کرتا ہے وامن کو اگر جید ان کا دیوانہ گریاں ہے محرب ک کر بیانی نیو ہاتی ب الغمازومالان مزائ مِثَق ہے بے سازو سامانی میں جاتی خرد کهتی ہے باتیں مختصر کر اُن سے اے نادان عبت کی تو بسر نبیں کرتا ہے صدق دل سے توبیح کناہوں ہے کسی بحی مال میں کسس کی پریشا فی نئیں ماتی

مح سابل پرنجی ان موجول کی طغیا فی نتیس ماتی

م ب دریات الفت کام میامل جالاخر

(رى يونين ١٩١١ ريخ الأول ١٨١٨ صراحم ١٩٨٠)



## ر خلی ایک کوری قرانی میاز رسی صفایع نی فرانی میاز

محی کے ضایع کوئی مت راٹی نہیں جاتی محی کے قلب سے جو آہ پنہا نی نہیں جاتی

اگرچەمعان كرديتے بين وه اپنى محبت سے

عرين كياكرون ميرى پشيعاني نبين عاتي

بتوں کی ہے دفائی کاکیاہے تجربہ تونے مگر اے نفس پھر بجترب میں مادا ٹی نئیں مباتی

تراجين ييكين ين محصيرت بالنال

برُحلي من من تيري خوت طفلاني نيس ماتي

عب دویش بین تیرے کو گذاری پیش جو کر بھی و در دویش

بفيض أورنسبت سثان سلطاني ثنيس عاتى

عبت میں کمبی ایے بی دن آتے ہیں اے افتر کورونے پر بمی غم کی ہٹ کبارا فی نبیں جاتی

دلندن الايتمبيه ووارى





#### فعت رمر برشار بلطان بها تر لبال برگی این دنی باز

مجمی گوسٹان دردِ دل کی پیچانی نہیں عاتی زمِ عادف سے میکن شان تا ہانی نہیں جاتی

زمانہ ہو تھیا گلش میں رہت ہوں گر پھر بھی مری فطرت سے کیوں نوتے بیابانی نہیں جاتی

ہزاروں ثناخ میں تقییم کر ڈالا محبت نے مگر بجر بھی مرے دریا کی طنیانی نئیں جاتی

ہزاروں فبرت نئہ دککش میں ہوتے ہیں گھر ہے کئن جو ربانی ہیں ان کی سٹ ن ربانی نہیں جاتی

عناص محل ہیری سے اہل اللہ سے بھی ہیں مگر پہرہ سے ان کے پیر بھی تا بانی ننیں جاتی

اُٹھا جا تا منیں ہے بے سارے پیرسی یکیا ہے

مح ان کے قلب سے متی وجولانی نئیں ماتی



بطاہر فقرہے دامن میں لکن کیا ہے باطن میں تحص سے بھر بھی ان کی شان سلطاتی نئیں جاتی

گئے تھے بھول مرث دیجولپوری نام بھی اپنا حضور حق میں اپنی ذات پیچانی شہیں جاتی

کہوں میں کس طرح سے شان ان اللہ والول کی باہر فعرت میں مجی شان سلطانی نئیں جاتی

محبت کی کرامت میں نے اختر پیجی دیجی ہے باہر عقل میں مجی جاکے دامانی شہیں جاتی

( رى يونين-١٦ بتمير١٩٩٣ م)

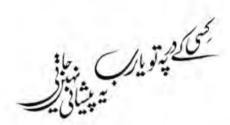


مجاز ایک سراب

الم اور دل کے کیاب کا عالم مالم نب دریا حباب کا عالم

آه میرے شباب کا عالم تمامگر سب سراب کا عالم





ت مرساس كى حرافى نير ماتى کوئی سجھائے پیربھی دل کی حیافی میں عاتی

محردل کے تقاضوں سے جو تو بہ کی کسی دل نے تودل ہے قرب رانی کی اانی میں ماتی

غدا کے فضل کا سایہ جنیں حاسب نہیں ہوتا به د کماے که ان کی خوٹے شیطا فی نبیر عاتی

فين مرث بكال يلا جوفضل بماني تو پيراس نفسس اماره کي تجحه ما في نبير جاتي

بتوں کی بے وفائی کا ہوائے جب بہتجھ کو

مگراس تجربه شیمیسدی نادا فینین ماتی



صینوں کی بگا ہوں میں کسی کی پارسانی سے بیرنب م عثق نضانی پشیما ٹی نیس باتی خرد نے گر کیا ہے میرے دامن کورفوہ دم

ن وروجرد مگر کیور عشق کی یرپ ک دامانی نبیر ماتی

مخاہوں پر ندامت سے یہ تو ہر کی کامت بے تو ایب سے کہجی ان کی مہرانی نہیں جاتی

ہلامرکز امید رقمت آپ کا درہے

رمی کے دریہ تو یارب یہ پیشا فی نیس عاتی

مرے دل کو چنجنی تونے آہوں کی فرادانی مرے دل کو چنجنی تونے آہوں کی فرادانی

مرحم ماسد مے سے ری آؤ پھیا نی نہیں جاتی

مے مالک کرم ہے آپ نے جس پڑگو ڈالی میں اُس کیسر میں گی سیٹناں اڈ شعر مالڈ

پچراس کی بہت کی سے شان ربانی نیس ماتی

بحی کی براہے جست رق بحدث

خدا کے فضل ہے آئی۔ پٹنا فی نیں ماتی محصورہ



لا بعد فعدت شب و ربيع الاقل ١١٥١٥١١ أكست ١٩- كرايي ١



مجعلوميك سلجاسي

جینے کا سب لا چاہیے غمرتمہ ادا در میں اداجات

بجرألفت كاكت لاجابي

مرجمسارا درانتسارا بيابي

غم میں کبس ان کو پکا دا حپ ہیے

ان کے ہوتے کی سہارایا ہیے

لذت فریاد طوفٹ انوں میں ہے

كون كهت بكن الايابيد

ماحل ماحل مجھے طوفاں میں ہے مصل ماحل مجھے طوفاں میں ہے

تیرے سلوؤں کا نفس رابیا ہیے

اپنی آہوں سے درجاناں پیمسب ج گ

پنی بگڑی کو سنوا را پاہیے



آپ پر ہردم فٹ دا ہوسی ہی جاں غمیسے کی جمد کو نہ پروا چاہیے

ڊس*ت بڪڻا جانب* زنسبيل ا

میرے مرکوشی وا مودا پاسیے

ت رخمة و دُورافت ده کو

ان کی رخمت کا بلاوا چاہیے



كرية ركار

لبیض منٹ فی و مٹروہ لاشوں پر مرکز یشہ سنتر و سستر یک

اوران اشک اے الفت سے

منايع ہونے كا سانحب دكيا

公





زند کی کو یوں گذارا چاہیے مغرہ مستانہ مارا جاہیے آة ونالون كاسب الإجابية اوركوني عنه كامالا جاب فرط غم ہے میں کے دن کٹتے نہوں مجھ کو الیا ماہ پاڑا جا ہے برنفس پیتا ہو خون آرزو ایسا دلوان<sup>ح</sup>ٹ ا را چاہیے قل كرتي هوم مششر عِثق الشب دزنده الما ياب اب توتنانی سے کمبرات بول کوئی عشرت غم کا مادا جا ہے غم کے دو ارے کہاں ٹالد کریں کوئی دریا کاکٹ الا جا ہے كلتان دوياب إن دومكر تريدى فم كاسالا عابي حرتوں سے بھاکتی ہے کائنات میری صرت کو کالا بیاہیے رادا عالم روکشن عشرت جوا میری حسرت کانفادا چاہیے زندکی جو زندگی سے دور ہو ول مين اس تحييد مارا يا بي



ك حشن بالبني ركف والالميني صاحب سبت الله والا -

#### در نے پار جان دی بیان نام ہر

مان دے دی میں نے اُن کے نام پر

ہشق نے روپ نہ پکو انجب م پر

ميرمت مزا كبي كلعب م بر

فاک ڈالو کے انہیں اجمام پر

الكسبكرتين اس اكام در

جی رہ ہوں ین متارے نام پر

. مُن ہے یارو طالبِ اکرام پر

يُن صنعا جون عارشق بدنام پر

لا من اوان سے كيول ومشفام ور

بحت نا بردہ ہے تمارے کام بر

کیاتعجب ہے ترے دسشنام پر

اور کیا برسے کا انسس بد نام پر

بون سائميد توآرام ور

مِثْق ہوتاہے سندا کا لام ہر





## تقد*یربرا<u>جاتی مض</u>طرکی دعا*

البكوم واتت كاكيا یا تے برزمن بر میری واے



يروردة نعمت كوبجي اس راةجب

دلوانه اكريجرتا جول

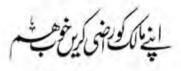
اخترتجے مانویں بن ا





تيرے عاق كولوكوں نيجها بحكم ہے ترا درد کیوں بیشس و کم ۱۱۰ دار محت ۔





جن کے دل میں نئیں ہے ترا ورد وغم

دوستوش لوتم چھ مری داستال

ایک دن میرمنین اول کے دنیامیں ہم

خاک تن میں ہنسیں ہے اگر درد دل سامہ

كوتى قيمت شين خاكب بين سرت تېم

دوجهاں میں کوئی میں بی قبیت نہیں بال اگر ایسے سے کہ جو ڈا

صحبت اېل دل سے طادرو ول

ورنہ پاتے کہاں سے یہ دولت بھی ہم

ورد دل سیکھنا ہے اگر دوستو

ما تقمیرے رہو پیر کھائیں گے ہم





سارے ارمن وسساادر شمس وقم و کھے کرپاگئے لینے سن الق کوہم دل کے ملنے کی ہے بات گچہ اور بی ساتھ رہتے ہیں گو ایک مدت سے ہم سنتیاں شیخ کی ہیں فسن کے لیے مت سمومت سمجھ اس کو مہر گڑستم

ت بور منظم خرب نواکی عب مائین کسنو

لين الك كوراني كرين فوبيم

(دى دىن ساقت )



### وستكيين

مرونی ہے وستگیری کی داشاں من مری فقیری کی تک گیاجب محداد میں اخر کا این دکھ لی جاس نے بیری کی

كوابى كالندن بات بوت طاروين ١١٠ رين الأفي والملاح المتمره ٩٠



### عِثْق جينے زبان ہوتا ؟

ر شکص د یا بیان ہوتا ہے عِشْق جب ليے زبان ہوتا ہے ئر پوقت سجود عارف کا فوق ہفت آسمان ہوتاہ آو کیا بپ ان ہوتاہ درو دل کا زبان بملے جب كونى بدگمان ہوتاہ فیفن مرث رے ہو گیا فروم زېر تېپ د و کمان بو ټاپ بولح نظ نبين نظر كا آه ا كيے يائے كا قرب كى مزل جب کوئی وقت نان ہوتاہے شربان مسكران برتاب دكچه لوسٹ ان فیعن پیغمبر منزل زب ہے جوگذے گا من زلوں کا نشان ہوتا ہے سارا عالم كرے كا كيا خر جس پیری مهران موتلب





# وردك (ربعناسف

راه میں شیب زگام ہوتا ہے جذب جبس کا امام ہوتا ہے عثق جسس کا امام ہوتا ہے دل سے ان کاعت لام ہوتا ہے نفس بھی بے لگام ہوتا ہے جن كا رميرنه دو توجيب اس كا درد ، دل کا امام بوتا ہے دوستو درد دل کی محب میں یکات ہے شیخ کال کی فیض طالب کاعام ہوتا ہے فنل کس پر مجی تام ہوتا ہے رائيگال آه تونسيس جوتي ہم عن اوس کا نام ہوتا ہے کار فٹ برما تو لطٹ ہے ان کا عام ان کا ہی جب م ہوتا ہے عالم غیب کے بیں جام وسبو عربجب رمثق فام ہوتا ہے و يودوستوكم ان كا تب کہیں جاکے کا م ہوتا ہے ا شکب اری په فضل باری هو عِثْق مجی بے نظام ہوتا ہے گر مرتی نه جو کوئی اسس کا ذكر وتقوى كے نور سے خت نور کبت تمام ہوتا ہے





كرفدلعائج توبياغا قراراره

عِشْقَ کا کے دوستو! ہم سب کا یہ معیار ہو متبعی شنت ہوا ور بدعت سے بھی بیزار ہو

ا تباع نمنّت نبوی سے دل سرٹ رہو فُرد تقوٰی سے سے رایا مسامل انوار ہو

> ماشِق کا مل کی بس ہے یہ علاست کا طبہ جاں فدا کرنے کو ہروم سُرکِف سیارہو

مِثْقُ مُنْت کی علامت بزنض سے ہومیاں خواہ وہ رفت ار ہو، گفت رہو، کردارہو

> صحبتِ مُرث دے نسبت توعطاہو گی کر اجتناب معصیت ہو ذکر کی سکرا رہو

عِثْقٌ کا مل کی علامت پیٹ ناکرتا ہوں ہیں آسمٹ نائے یار ہو، بے گانٹافپ ارہو

> ہے میں مرضی خدا کی ہم مِٹ وِرنض کو گرچہ وہ سارے جہاں کابھی کوئی سڑارہو



اس کی صحبت سے بنیں پکھ فائدہ ہوگا کبھی بے عمل کوئی محبت کا ملسب ردار ہو

> جب کمی به شده په جو تا ہے فدا کا فضافاص وم یس ده ذوالنور ہوگا گرچپ دو ذوان ربو

عربحر کا تجربه انهت کا ہے یہ دوستو گرفدا چاہے تو ہیلے عاشِق ابرارہو



فيفن يخ كامل

مری رسوائیوں پر آسماں رویا زمیں روئی مری ذلت کا لیکن آپ نے نقشہ بدل ڈالا بست مشکل تھامیر نے نفس امارہ کا چت ہونا

ترى تدبيرالهاى في اس كات يكل والا



#### ر الشاري مي الثاريو رئيسي أن المريد

مجدہ میں سر ہوچھ بھی یوں اسٹ کبار ہو رحمت کا تری سے بیا مرے آبشار ہو

فالب نەنس رېمبى شوت کى نار ہو

ول میں نہ ہے غیر کا کوئی بی ت د ہو

میرے لبوں پہ ذکر ترا بار بار ہو مرا فض ذکر مار ٹرسسان م

پيرول پيفين ڏکر مرا پڙبب ر ہو

ہم سب کوتیری یادے ماہل قرار ہو دل بھولنے ہے تجو کوہت ہے قرار ہو

> بْرِاک مُناه سے مجھے یارب فٹ دار ہو م

> يك لمحه عاصيون بين نه مسيسرا شار جو

بتی ہو یا پمن ہو کہ وہ کو جہار ہو

ماؤن جدعرمجی دل مراتجه پزنشار جو

لینے کرم سے بھیک بھے مغزت کی شے بندہ ترامحشدیں نہ یہ مشدر مرار ہو



یا رب ترے کرم سے پر کچر بھی نئیں ہیں۔ رحمت بروز حشر تری ہے سٹ مار ہو

عاصی اگر ہومتی ترکب گٹ ہے

پرتائ ولايت كا وبئ احب دار ہو

يارب فدا ہوتجھ په ای اُختَ د کا مِزُمُّل توفیق اِسی آپ کی لیسل ونہس ار ہو

د ذوا كوش الدي ا



زنرگی سے دو نخ

محئی وہ بحول جال ژخ مرو آجب

مری نظر جو اُخ آفاب سے گذری

يه كائنات المع تنك تمي بداين معت

كوئى حيات جواس كے مثاب كذري



عام ويسنا كوني راواني خاقاني



رند يا تاسي

کیاکہوں اُسس کا ذوق ایمانی محبت اہل دل کی برکت ہے دل میں جُست ہے کیسی آبانی

> د کواچی.شب ۱۴ رویی اثنافی مطاعلات ) معربی

# ين غريم المانية المر

واغ حرت سے دل سجاتے ہیں

تب کمیں جا کے ان کو پائے ہیں

قلبين جبس كحجب وه آئيي

ایب عالم الگ جب نے بیں

ان حمينول سے دل بچانے ميں

مِیں نے غم بھی بہت اُٹھائے ہیں

خن فٹ نی کے میکروں میں میر

كنتے لوگوں نے دن كوائے يى

شكل بكومى توجب أك نحطية ومت

جن کو پہلے من زل کنائے ہیں

منزل قرب يون نسيس ملتي

زخم حرت حسنداد كحائي

کام بنائے فنل ے اُحت َر ن

فضل كاآب را لكاتے بيں



## أَرُكيارُنك خُن فَاذِ كَا

جن كانقشات كل جواني كا بلقب آج نانا نافي كا کیا بحروسے اس جوائی کا نازئتس جن کو زندگانی کا جب كف لا حال دار فا في كا أزْكب رَبُحِين فا في كا غون كرموت ناكماني كا

مامل كيف حب ودا في كا

ہے سال ان کی مہانی کا

مستى فمرآ سساني كا

اس کے دل کے غم شانی کا

کیبا دکھاتھ ابوگئے کیے بل گئے خاکقب میں کتنے یہ جہاں گرگب کا جو سے

میراب دل کوکسے ببلائے

دل گابس فداسے اے فالم

ثیغ کامل کے فیض سے دل ہے خاك تن كوعطا ہو ان گانسم

عال د کھوتر اللہ والوں پار

مُن لوقصه زبان اخترَّے



### بي الكاليب الم

يرربب تفاجو بكيني

دنجيوبيف بكس سنينين

زندگی گرمیٹ دا ہے مالک پار

کیا حلاوت ہے اس کے جینے میں

بے بیانی بھی ہے بیاں کا

در دنسبت ہے جس کے سینے میں

ب خفاجس سے پالنے والا

كوئى بيناب اس كالسبينين

ووستوب كم عيدالك كا

خ بسيال كيا بين اس كيفين

راه مُثنّت ۽ جو يلي افعت.

ہے جب اس کا پھرمدینے یں

(ربيخ الثَّاني ملاسمام مطابق دستمبره و كراجي)

له مُرا دا حوّے جس كاولى تكيه ضلي بجورے احتراس متعلقي كا أرسادى موكرد أدوں بارشكر

اداك كاحفرت دالا مجربيبية كالك كواشعارين فاطب وَمات بين توقيّ تشكرا دا نبين بوسسكمة -دالدة (ادئ غرزتخ اضارات) ( احتربير عفا الله عسب )

114



## مِرْنا نه حِنْهُ فَاذْ رِر

ميرمزان خن ف في پر حنْ فانى سے زنگ فانی پر

جس كا ياني بُد\_لنے والا ہو

نے گلتاں میں جس سے شادابی

بوجواني بنساحت لايربو

ين جون مت ران ان جواني پر

دل ن دابینے رب په کراخرآ کر بحروس نه زندگانی پر





# خاك مِنِيزل بِتما مِلْحُرِ

نبت أوليائے زبال ال كئي وولت فيض يب منان بل كئي ان کی یادوں کی آدوفقال ل گئی ۔ دوستوا دولت دو جمال مل گئی راه ين صحبت هيب ران بل كئي فاك پرست نال بست مان بل كئي دامن كوه ين دامن فعت مين لذت قرب سلطان جال بل كني بل كئى جب سے توفیق ذكر فال روج كو راحت دو جهال بل كئى ربط کلش کی کب پر کامینیں دشت میں راحت آمشیاں بل کئی ان کی خاطر اٹھایا ہو حسرت کا غم روچ کو عشرت دو جہاں بل گئی صحبت شيخ كامل سے اختر كو بجي لڈت راہ رہے جہاں مل کئی

(-119)





# الاونالون مستحقظات

أه و نالول سے مث کئے ملمات ان کی یادوں سے مل محتے نفحات بغسس میران سے باتیں ہیں ان کے ماشق کے بیری وعات غیرف أنی بهار عرت ب سطح حرت کے بی یمی ترات مير كتة ين سرد أبول ير الري وسل كي في سوفات بحس فت در تنخیان مین فیرون میں کاش اینون میں رہنے ہم بیات مرقے والوں یہ مرفے والوں پر سینکروں فم یں سینکرول آفات كاكش مرتة بم اليف خالق ور اوريات بم ان سے انعالت ارشوت کو نور حق ہے بجھا يرروي کے بيں يہ ارتبادات





وہو فی میازندگی

فِم پنہاں مت ہے زندگی ہے رموز عاشقی وہن دگی ہے

مری آنکھوں کی ٹھنڈک جب اِن عالم! تری چوکھٹ پیٹ رانگندگی ہے

متاج ہر دوعب الم اس کو ماہیل جے قاسل کمال بندگی ہے

موافع نذریں دستِ جنوں کے بڑے ہی کام کی دیوائلی ہے

- 36 F. - 86 S.

چمن میں مجی مسجھے افسردگی ہے

جوان کی یاد میں گذرائے <del>ہ</del>ت آ

و ہی کمھ بہسارِ زندگی ہے





# ر<u>ي کڙا زير</u>سال

جں کی برکت ہے بلی آہوفغال کیا کہوں میں دردول کی داستا<u>ں</u> ہوہبارک تجد کو اے آہ و فغال ان کی جانب سے کرم یا یاعیاں پھر ملے گئتم کو بزم دوستاں جب سنو کے واستانا ثقال ے عطائے دوست بہردوشاں دوستويه درد ول كابرستال رثنك كرتائ زمين يرآنمان جب زمیں پر روتے ہیں متغفرال اليي مال پر جون دا ہوتجمہ یاں سيكروں جال كى ہے بارش برزماں جب بمی و کھا ہے سکوتِ عاشقاں ان کی فاموش ہے رشک صدبیاں جبرجن کی ہے فقط کے دونتاں جس کے آب وگل میں درودل نہ ہو ول مرا مفط ريئ ترك ي ہے میں بس عیب ل پردو جہال جب سے تیراغم الاہے اے فدا ربتاب بروقت فهت شدشادان

(جنولي افريقه ٨٨ شيان ١١٧م م. وووري ١٩٩١٠)





تم زدیکم کیریت و فعا

ابلِ ظاہر مبتلائے این و آل قلب عارف عاشق رہب جہاں

ہیں سلامت ابل دِل کی محشتیاں تمنے دیمجی برکتِ آہ و فغاں

> جسنے دی خمیہ بٹلاپر اپنی ہوں عربجہ۔ یایا ہے توجہ کٹاں

ہے اثرہے اہل ناس ہرکا بیاں بے زباں ماثبق ہے رشک صبیاں

> ہاتھ بھیلائے کھڑسے در پر ہیں یاں کو نہ حث لی ہاتھ واپس شاہ عال

دوست يادِ دوست ميں گريه ڪال

عرش اخطم پرہے ساکن اس کی جاں

آپ کابے مدہ اخت دپر کرم ورنہ یہ گھرآ ہے کا اور ٹین کہاں

د ۵ دمنیان البادکنتوانیانی مذه )



#### صحبته بااما ول باعاشقال

فانزنسته كانسته آشيان

كيول حدب اس تحجيركو بإغبار

نظر کینے مذاب بھسم پر

لگ زمائے آوا آہے کیاں

ماز ممکین کو کلشن میں زیمیٹ

سنك دل كيم شنجي فرياد وفغال

جو منیں ڈر تا ہے <u>اپنے</u> کلم سے

اس کوپایا ہم نے ہروم سرکراں

در ازد وآه سرد ويشمر

وسنتويه ہےنٹ إن عاشقال

ورو ول کے واسطے درمان ول

صميتے إالى دل باعاشت ال

ومجى أخت معاحب نبسبت أوا

أس كو بايا جم نے بكردم شاوال

يم مضال لم يكس الهام الع نيولي ،

公



حتبروك برول برميهال

حرتوں کے زخم سے جوں رواں

عِشق کا ہوتا ہے یوں ہی اُتحساں

میرے خون آرزو کا پیرے مال

رو روا ہے ویکھ کرکے آسسال

ہیں زمیں پر الیسی بھی چھے ہستیاں م

ر شک جن بار کرتے میں کروبی ان

جن مب گور آرزو

لے نے لے بور کمیں خود اسمال

بستيال صربت زدون کي د کچه لو

ان کی ویرانی میں ہے جنت منہاں

حرتول کے زخم سے ہوں روال

اب نه لو یادو بمسالا امتحال

عشرتیں جہت دیں دل سے دور دور

حتریں ول کی ہیں ول میں میمساں





## چثم رنعرهٔ وطرحا گربیا الیا

مِثْقِ است م سے ہردل کو پریشاں پایا شہر

شكل برمى تواشين سخت پشيمان پايا

وركفين عدل رشك المستال إيا

اوغفلت ہے گلستاں کو بیاباں یا یا

رہ تقویٰ کے فموں سے نہ تو کھبرا مالک

نفس كوعث جو كرروج كوشادال يايا

نفس وشمن ك غمول سے جو توكمبراتے ب

لذت عشق خدا سے تبھے ناداں یا یا

جى نے مرشد سے لیا خون تمن کا بیق

اس کے دل یں ہمہ دم جلوۃ ماناں یا یا

کیاکموں آہ وہ مرث دتما مراکیا افت

چشم ترنعبرة عُو حِاك كريبان پايا



د کراه چی- ۱۱. ربیع الاقل ۱۳۱۷م بوقت مین بیجشب )



# دعور في في الميالي ويت الريالي الميالي الميالي الميالي الميالي الميالي الميالي الميالي الميالي الميالي الميالي

عشِقِ بت ں بے کرب سے کلفت دوجہاں می ذکر حث لا کے نور سے فرحت دوجہاں ملی

اے مرے خالق جہاں تجھ یہ فعا ہو میری جاں لذت ذکرے ترہے راحت وجہاں ملی

جومجی نٹ اہے دوستو ا خالق کائنات پر اس کی فزال میں مجی کجھے نوشبوئے بوستاں ملی دکھے کے میری چشم تراشن کے ہماری آؤ کو ان کو ہمارے عشق کی مفت میں داستاں ملی

آپ کی یاد کے حت ا عاصل کا ننات ہے آپ کے نام سے جھے نعمت دوجہاں ملی اختر کے نواکو بھی تیرے کرم سے سالے فعلا

دعوت حق کے واسط محفل دوست ہاں ملی (ری یونین ۱۸۰۰ رہے الاقل ماہمارہ مرتبہ ہور)





### اثرظا برُوا أَلِا سحرُكُ

ئے بدلارنگ دشعن کی نطن ہے کا اثر ظف ہر جُوا آ ہ سحب مرکا

وہ آ کر ہمیں دائدے پوسیھتیں میں رکیا میں اے درد مگر کا

> رنگ فق مے آئی نے پوچا کماں ہے فرخورٹ ید وات مرکا

ہوئق سی دہ صورت ساسنے ہے کبھی مششہرہ تھا جس سے کردہند کا

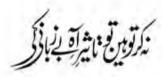
> پڑا پالا ہے بیشق بنتاں سے نہ پرچیو فون دل فون مب گرکا

ملوتو جا سے اہل درد دل سے عبہ ہے کیف وان ثام وسحم۔ کا

> سکون قلب ہے انس م اختر مینوں سے میں ار مرب نظر کا







جے تخشی ہے دولت حق نے اپنی راز دانی کی ممبت ہو نہیں مکتی اسے اونیا سے فانی کی

ئەلتا ہے کمجی جغرافیے۔ ایسا حسینوں کا که تاریخیں بدل جاتی ہی جس ہے مُن فا فی گ

بنازه ځن کاجب دفن جو پیری کی قبروں میں سنہ کرائی ان کر رسید میں عراقہ کی

منوں کیا آہ ان کی داستناں عمد جوانی کی

یں اب ناریخ ان کے شن کی کس طرح دہلوں نئیں وقعت ہے کوئی شرن فرمت کی کہانی گی

نه ہوتا پرگمان نادال کمجی ابلِ محتبت ہے جو ہوتی آگئی نسب الم کو پچھے درد ننا فی کی

رہا تا عمر وہ محسدوم اہل دل کی سجت سے کوجس نے کبر کے باعث ہمیشہ بد گمانی کی



ہزاروں بستیاں ویران میں از آق مظلوماں نذکر تو بین تو "اشپ پر آؤ ہے زبانی کی

نہیں یا آ بٹفٹ دکتورخود اپنی دواؤں ہے

كرك بي جيتو دكور بحي وكتور شاني كي

بدون صحبت مرث مرتبع کیے شفا ہو گی مراث میں مرث مرتبع کیے شفا ہو گی

ىنىن جېڭىغ اۆل *جېۋر كەشىخ* تانى كى

ہمارے بچول بھل جو دیجھتے ہو دیکھنے والو ہمارے شیخ نے اختر کے دل یں باخبانی کی

( دى يونين ماياتمستاوالته )



سیمن تن کو دے کرسیمین سب ان فریدا

تن دفن بلحدمي مال ب فلك مال

اس تن مي كيا دمراب أك دن الصفاع

اس جان وتن كوك كرجل ميرشوت جانان





م توم انوام ۵ مراه کو حفرت دالابعن فاص احباب کی داوت پر مند در مرتز بیدند کے جانبیت تھے۔ یہ اشعاد رول میں دارد ہوگئے . احتر مرضا اتحاد

> حریک شن سے جس سے میں میں تھے سرٹمار اس کی صورت سے اب ہیں کیوں بے زار

مثق ن فی سے لطف نواب ہوئے سرچہ ہے بار معصیات کا سوار

> ان کی نظسہوں میں مسیب ہیں ُرسوا دین واریاں کمپ تھاجن پنیٹ ا

میر رہتے یں مبثق سے بیمار محد کو پاتے ہیں ایٹ وہ تیمار





ان بُوَں کو نہ دیکھ تو زہنسار عقل کھو دے گا ورنہ تو اسے یار

عِشْق نے حیب ل بجانب را من والوں سے قلب ہے بے زار

> مے کدہ بھید کائٹٹ ڈوجام اور معسما وہاں کا ہے گُل زار

میرآفت ہے صورت کلف م ترک صورت کرویہ این سب مند

> این عشرت کوجس سے جو کلفت اپنی حرت ہے اس سے بہت میار

فار کھاتے ہیں مب کیوں گلے وے گی تحب ان کو وادی پُر خار

> جب مے مصلاً ل کیڈن کے پڑ نہ میچے حسدام سے زمنسار



چن دحرت بحرے داول كرماتة خوب گذری عے تیرے لیل و نهار

ربل مين جب بدا شعار معزت والاتورز فربا يبكه تو احترف رجيد لين ع ميد إلتر برهايا كار يدو سكول ترحزت والافراينا وست بلك محينج لبااوروسته يشوفها

وت درازميد ركواس في الكاي يأين ع ميركن طب زلف درازكو

بحمان احتد إحذت والاكايرخاص انداز ترميت بيج محبت آميز اورممبت سالسبديز ہوتاہے اور حذت والا مح مزاع محبت کا فکاس ہے جس کی مرکت سے اہل محبت سالکین ع قلب دُنیاتے فار مے تننی ہو کوشق حقیق سے سرشار ہو جاتے ہیں -



#### مراس وس

يازمين وأتهمال شمس وتشعر ميرى خاطربيجهان محروبر ع مريدي واسط ان كاورد ين ند بواكل بول كي فيروزر





مِبِ رَآوَ بِحِي گلعتُ ذاروں ہِن ہے کہاں چین بے قراروں ہی اک حییں ہو تو ول لے دے دوں سخت کے ان ہزاروں ہی خون ارمال ہے قلیب رنگیں کر مير ركح ہے كيا نظراروں ہي ایک پل کوسسکون نیں ملت وكمح ببب ل كوان بهب ارون بي لينے قلب وُنظب ربيجا ليپ نا كون جبية اب ان سهارون بن دل من ابر فدا كرو أخت م پچوشسیں عارضی ہب اروں ہیں

ع مُراه ابل المندين





# ربيب كالأز

جوحیں کل تھے رونق گامشن لگ رہے ہیں ہوتی وشت وس

میں فدا قلب وجاں سے ان پرجوں بن کی صحبت سے دل بواروش

> رب ہے کافی مری خانات کو لاکھ چاہے بڑا اگر وکشسن

کر حفاظت نظسہ کی لے نظالم کریہ ویران قلب کا گلش

> خن من انی ہے گرنہ مائے تو حُن کومب کے ویکھ ور مدفن





یا دان کی ہے چشم بھی ہے تم لب دریا ہے کوہ کا دامن

> می قمت کا ہیں۔ کیا کسٹ اِتھیں گر نبی کا جو وامن

راه حق کاهمسه ایک نیار اختر رشک رئیس ای سنبل وسوین

( بفته ، عوم الحوام ١١٨١ . بن كران شلي باط آذا ومثيرا



(عُشِق مجازی اور قصیقی (عابم ق مجازی اور ق ق

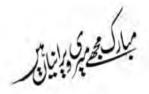
جهان دنگ بویس دنگ کو ناگوں کامنظرتها

محربرا بل دنك بوكا حال دنك! بترتحا

نظام رنگ بوے ہو کے جو مافق میاتھا

الاست خدا كارتك بردم رنگ وشترتها





زباں سے تو کے دوست شب زیاں ہیں بہ باطن مگر آہ خص<sup>ن</sup> سشبیاں ہیں

خارت سے مت دیجہ ان عاصیوں کو کو توبہ کی برکت سے ورباریاں ہیں

> جو پرنہی زکرتے نہیں معسیت سے انسیس راہ میں سخت دشواریاں ہیں

گناہوں کے اسباب سے دُورہوگے تومٹ زل میں ہر وقت آئیا نیاں ہیں

> دوائے دل سالکاں مثق مق ہے دلوں میں بہت گرچیسہ بیماریاں ہیں

رہ تق میں بڑمنے سے کیوں ہے گرزاں روعشق میں کب تن آسانسی ل ہیں





ینون تمن کا انعسام دکھو جو ویرانیسان تیں وہ آبادیاں ہیں

وِٺ دا ان کی مرضی په اپنی رضب اُر فقتیب دی میں ویکھے گا مُلطانیاں ہیں

> رے ہاتھ سے زیر تعمیب دہوں میں مب ارک بھے مسیدی دیرانیاں میں

بوپسیتا ہے ہروقت خون تمن اسی دل پانسبت کی تابانیاں ہیں

> بخلی ہراک ول کی خہت د انگ ہے مهربانیس ان مبین مت د بانیاں ہیں





زیری کام بی کاسس زمیری کام بی کاسمال

> میاہ رابط، آہ وفٹ اسے زیں کو کام ہے کچھ آسماں سے

مداست تجدیه دو رحمت مث دا کی دلا دی منفرت رس جاں سے

> ر کرنے خوشش خدائے گاستاں کو خیں پالا پرٹے گا مجس بزراں سے

وہ چیٹ جاتا ہے ہرابل بغت پر ہیساں کرتا ہے جو درد مناں سے

> اگر مطلوب ہے درد نمبنت تعب ق کر گروہ عاشت اں سے

ہزاروں عمن ما شا محرمب بن سالک مقرب ہوگئی مولائے ما ں سے

> سنوپیٹ م اخست کوش دل سے فدا ہوتم حث ا پر قلب و جاں سے





#### ے رہے سے کیارلطانیا سمال

گوں سے بند بم کو گلستاں سے بڑا پالا ہے قار کی فغال سے رزق بری بھی ہے آت میں سے پڑا پالا ہے قار کی فغال سے مری فند ریاد ہے اور تب عالم بچامجھ کو بلائے دوجہ ال سے دل عثاق میں ہے آگ پنہ ال یقیں کرتا ہوں آبوں کے عوال سے رکھوں ہے بری میں میں ہوں گاہ عاشق و عاکم سے کی ہوں آزاد فین کرابان وا آل سے بہت خون تمن سے زیس نے دیں آزاد فین کرابان وا آل سے بہت خون تمن سے زیس نے دیں ہوں تھا ہے دیا ہوں آئی سے بہت خون تمن سے زیس نے کہا ہوں آبال سے بہت خون تمن سے زیس نے کہا ہوں آبال سے بہت خون تمن سے زیس نے کہا ہے دیا ہوں تھاں سے بہت خون تمن ال کے کرم سے دیے صوب نظر خمن میاں سے یہ ہے تو فیق لیس آن کے کرم سے دیے صوب نظر خمن میاں سے یہ ہوں اس کے کرم سے دیے صوب نظر خمن میاں سے ایک کرم سے دیے صوب نظر خمن میاں سے ایک کرم سے دیے صوب نظر خمن میاں سے دیا ہوں کے دیا ہوں کہاں سے دیا ہوں کہاں ہے دیا ہوں کو کہا ہوں کہاں سے دیا ہوں کے دیا ہوں کہاں سے دیا ہوں کہا ہوں کہاں سے دیا ہوں کہا ہوں کے کہا ہوں کہا

کرمہے آپ کا اختریہ یارب فدا ہوآپ ررگرجیم مبال سے







بٹایا جِس نے سسدائس آنتاں سے وہ مکرایا بلائے ناگسیاں سے محمر

محت ہوں۔ اگر توبہ نہیں کی تو وہ محسد وم ہے دونوں جاں۔

نیں کرتا ہے جو رہ کی اطاعت وہ جیتا ہے حیات انگاں سے

جيسان ڪيا ڪاڙيان سے اگر

اگر ناراض ہے وہ حن الق مُگل توکیا عاصل اُسے کون و مکاں سے

جہاں ہوگل کے بدلے خارصحہ را منیں کچوف تدہ اس گلستاں سے

ندہ اس مستاں ہے نہ جبس ہو نہ کل ہوجیس پی میں

توباز آیا می ایم بوستان

فداے گر نبیں ہے ربط خمت. مبث ہے ربط ماہ وخمت دارے





## زمين ميرئ وحدكتيمال مير

کہاں پھرتے ہوئے کرارہ آل میں كبحىآؤتو بزم دوستال ين أكرب بُرق وباران كس جان من كرو فرياد اليني آست بيان من مزہ یاتے ہو کیوں اس کے بیاں میں کوئی توبات ہے درد منال میں مزه يا يا جوصح وا كي فعث ن بين ښين يا يا مزه وه گلت تا ل يين وه ظب بر ہو گیا کس کی زبان میں اثرینهان تحاجوزفم نهب ن میں مگربیس عاشقوں کی داستاں میں سين يايا حيث داغ راوسنل عطائے خالق دونوں جب اس اثریاتے ہو جو میرے بیاں میں ارجاب الكول كروامنول على الرحية خارب وه كاستال من ڭ تۇسب نے ميرى داستان كو اثر مايا مگاه دوستان ين نه پوچهوالذب من دیاد سجده زیم میشیری جو جیسے آنمال میں کوئی پوسیمے بیجا کر باخب اے گذرتی ہے تری کھیے خزاں میں

اگرہے ربط حن اق ٹین سے تو اختر کُل ٹیلیے ہو گا خزاں میں





# زا براقوفه بضانقا *كر*

نذ کراہے دوست ہرگز بدنگاہی میا دے گی دہ ابی مترب ہی اگر عاصب ل کروعشق اللی چەنى پرىلے گاتخت ثا بى کجے گی محیہ رزباں وابی تباہی غضب ہے تو اگرمغلوب ہوگا حیینوں سے اگر بلٹ نہ چھوڑا منیں میہنچے گا ور بار اللی على ہے جیس کو آہ سحر گاہی وہی پہنچیا ہے دربارخدا میں ذرا دنيموتو فيض حث نقاجى بُوئے میں رند کتنے اولب رمی فتیری لیہے وے کرتاج ثابی كلاكب راز نبلط إن يني ير نه کماهم روز فلالم مُرخ و ما ہی نذا بي نفس رکڻ کي تو کمر کر وہی یائے گالبس عثق اللی جوابل دل کی معبت میں رہے گا بی اخت رہے نبت نداکی مٹا دی اس نے باہی اورجاہی





#### ( يا توفيضانقاكر دراد هيوفيضانقاكر

ذكرك دوست بركز بدنكابي مجا دے گی دو باہی میرتب ہی اگر عامس كروعشق اللي چىك ئى پرىلے گاتخت ثابي کجے گی میں۔ زباں دابی تباہی غضب ہے تو اگرمغلوب ہوگا منين عيمنيح گا دربار اللي حینوں سے اگر ہلٹ نہ چھوڑا بلی ہے جیس کو آہ سھر گاہی و ہی پنتی ہے دربارخدا میں ذرا د کیمو تو فیض حن نقابی بُوتے میں رند کتنے اولب ایمی فتیری لی ہے دے کرتاج ثناہی كلاكب راز شلطب ان بنخ ير نه کهاهب ر روز قلالم مُرخ و ما بی نذا ای نفس کش کی توکم کر وہی یائے گالبس عثق اللی جوابل دل کی صحبت میں رہے گا ہی اخت ہے نببت ندا کی مٹا دی اس تے باہی اورجاہی









ظاہریں اہل ول ہیں گوحرت لیے ہُوئے باطن حرب دولت نسبت لیے ہُوئے

مانا کرمب رکلش جنت تو دور بے عارف ہول میں خالی جنت یے ہوئے

> صحاول میں تجھی دامان کوہ میں پھڑا ہوں دل میں درد محبت لیے ہوئے

اک قلب شکت کے اور آہ و فعال کے ساتھ یُں چل رہا ہوں مشل سُنّت لیے ہوئے

> روئے زیں پہ جو بھی ہے عہد وفاکے ساتھ وہ پنٹس ہے سایڈ رحمت لیے ہوئے



جوبے وف کرنس کا لینے ہُواعت لاً جیآہے سرچ مینکڑوں بعنت ہے ہوئے

> لینے تو کیا بین شمیسہ بھی کر تا ہے اختراً چھرہ یہ جوہے واڑمی کی نینت یے ٹوئے

اکسید ختہ مال مجی اختر کے ساتھ ہے گذرے ہے خوجشق کی لذت ہے بڑوئے

رائعی والعلینشه ارستبرم 199



انعام خون آرزو

جهان رنگ بوین برطرف بس آب و کل پایا

مرع ماشق کے آج کل میں ہم نے در دول پایا

ہمارے خون حسرت پر فلک روبا زمیں روئی

مگراے دل مبارک ہو کہ تو نے درو ول پایا



ئے پیما ہوں ؟ در بھرادل ہے ہو پیما ہو

> پرتا ہوں دل میں در دبھرا دل لیے ہُوئے اور بِلْفَس مِن قرب سنا زل لیے ہُوئے

پھرتاہے مجھ کوعشق لیے چاک گریب ان گرچہ خرد ہے طوق و سلاسل لیے ڈوئے

> می چاہت ہے اِسی جگدیں رہوں جال جیتا ہو کوئی درو بجسے دا دل لیے ہُوئے

اناکہ ہے طوف ان میں محبت کا سفیت لیکن ہے سے تع تعطف مواسل لیے ہوئے

> خفلت کان کے دل پہ نہ کرنا کبھی گیاں ہنتے ہیں ایک درد بھرا دل لیے ٹوئے



یں ڈمونڈتا ہوں تجد کوئیت کماں ہے تو اک قلب شکتہ ترے قابل ہے ہُوئے

> اختراس کا فیض ہے عالم بین ہوار اُو پیرتا ہے جو مجی در دمجسدا دل لیے ہوئے

(كوشر (أنكينة) 3 التمييم 144 (-)





چین اگ پل کوئمی دلوں میں نتیں گر دنوں میں مذاب کے میندے دفن کر کے جبت زہ عزت کا خوار مجرتے ہیں تفس کے بندے



ح به العلم اليتي يطان الوال اه وفعا اسرييتي يطان الوال

> دونوں جہان کی خوشی تیری خوشی میں ہے نہال دونوں جہان کا الم تیر سے غضب میں ہے عمال

و کیجہاں مجی تو دھواں آگ مجی ہے وہاں نہاں کتا ہوں بار بار میں شنتا نہیں ہے بدگمال

> آششیاں اہل ول کا ہے دکیے نیرق گریماں تجمے وگرنہ ہنتت ام لے گا ضرور آسمال

اے مرے خالق حیات تجدید فدا ہو میری جال تیرے بیان حمدے قاصس رہے میرابیاں

> دیکھے کے اپنے ضعت کو اور تصور بہت دگی آہ و فغال کا آسسا لیتی ہے جابی ناتواں



میری وفاہے ناتنام دونوں جہاں میں لئے نُدا آپ کے نام پر اگر کر دوں فدامیں دو جہاں

> ول میں خدائے پاک کی لذت قرب کیا کہوں جیسے مری زمیں ہے اور \* اور ہے میرا آسماں

یارب ہماری آو کو فشل سے کردے بارٹر سارے جمال میں نشر ہو خست کی آھے نبال



## تدفيرعشق

جی کے چرے پر مرتے تھے سرد آبیں جی سے مرتے تھے کس نے بغرافی میں اوالا عثق کو لینے دفن کرتے تھے



#### مری ول سے منازل مری ول سے منازل

بیاژوں کا دامن سندر کا سامل مری آہ ول سے بین میں منازل جازه جواقب مين آج داخل مؤنى فاك تن آج مي ين ال ترافيض بي سحبت مشيخ كال! بنواسب كا دل درونسبت كامال نیں کوئی رہبرہے راہ جنوں کا عگرے یہ صبت شیخ کال مرے دوستو ذکر کی برکتوں سکینہ ہُوا دل یہ ہم ب کے نازل عجب دردے کس نے تفیر کی ہے کوٹ مآل بُوا آج ہی جینازل فدا مشيخ كومير يك يكاست كانق بُوك أن كاعبت اكال يد أميدے تيرے لطف وكرم كالخترجي بوابل جنت بس ثنامل

\*

دری اینین اگست ۱۹۰





#### <u>ىر زندگى سوار بوئے</u> انفان كے بال بيت

انفاس زندگی سے جو اُن پروٹ ا بڑتے ش وقت مربی سامنے ان کے گدا بڑتے

جستے اٹھایا سٹینے سے نازطسی ق کو داہ فٹ سے رجب دراہ فُدا بُوت

> ، کیما ای کوفٹ آیز منزل مشدوک میں جومسندل عبازے باکل جب ا بھوے

پالاپڑاہے جن کو تلاطم کی موج سے گراہ کشتیوں سے وہی ناحث ا بھوتے

> تقریریں اگر نہیں سٹ مل ہے ورد ول صد یا صب دا سے ساتھ می وہ بےصلا ہوئے

راه دف بین آه جو مث فی نه ہوسکے کمااسے با فُدا بمی نه دو یا منٹ ا بھوتے

> ابل جنول کی صعبتین خهت مرجنسیں ملیں اہل منسدہ کو دیکھا کہ اُن پرونسدا مجوت

(3+1/A0 JUE 5)





عب ترا دونون الم منبر دهٔ دردوم

> میری زبان حال مجی میرے بیاں سے کم نہیں میراسکوت عشق مجی میری زباں سے کم نہیں

یا دخدا کانفرسس کون و مکاں سے کمنیں اہل وفا کا بوریا تخت شہاں سے کمنیں

> ان کے حضور میں مرے آن و زباں سے کم نہیں عشق کی ہے زبانیال فظ و بیاں سے کم نہیں

وامن فقریں مرے پنمال ہے اج قیصری ذرة درد وغم ترا دونوں جمال سے کمنییں

> فاش کیاہے آہ نے زخم مب گرکو بزم میں لیکن ہماری آہ بمی دسنے ہناں سے کم نہیں

کاشٹِ راز دردِ دل بینی یہ آہ عاشت رہبر دگیراں ہے جب راز نهاں سے کم نہیں



میری ندائیں رہیں کبرے پاسباں مری یعنی مرانی زنجی نازِ شہاں سے کمٹیں

اہل نعت ق ویرگز جیے عظم ہوناک پر مومن کے دل پہ ہرگذ کووگراں سے کمنیں

> رندوں کی آہ وزاریاں اختر خدا کو ہیں پسند ان کاسٹکتہ دل جی پر کرد بیاں سے کم منیں



عِثق كالفن

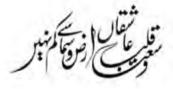
يُن في جن كوجن برسناياتنا

جن کو میں نے بھن مثنایاتنا

يران كيفي دالول في

میشق کا مرے کفن بٹ یا تھا





اشک روان عاشِقا نحب السماسے کم نہیں ان کا یہ خون آرزوعہ و فاسے کم نہیں

جوہ ادائے خواجگی نیمال اس میں ہے کرم ان کی رضا مجی دوستوان کی عطاسے کم نمیں

> اُن کی نظر کے حوصلے زشک شہان کا مُنات وسعت قلب عاشقال اِسْ وساسے کم نہیں

یارب یه درد دل ترا سارے مرض کی ہے دا ہے یہ مرض تری عطا جو کہ شفاسے کم نہیں

> نفس کوکر دے تو فنا باتی رہے نہ بچھ اُ نا راہیں ان کی ناز وکسب جور و جفاسے کم نیس



یم می کرم ہے آپ کا جس کا میں اہل مجی نہ تھا میمنی جو درد دل دیا دونوں سرا سے کم نہیں

> ان کی عطائے خواعلی میری ادائے بندگی لیکن مرا قصور بھی سیب ری اداہے کم نہیں

جلوۃ ٹن کے ماسنے چیرت سے بے آباں ہی چمزی سکوت عشق کا اس کی صداے کم نییں

> اختر عارا درد دل بزم میں بے نوا سُبی لیکن کی کی چیشہ نم اس کی نواسے کمنیں



#### محبت كاجنازه

ان کے سرپر سفی دبالوں کا ایک دن تم تماث دکیو گے میراس دن جبن ازہ اُلفت کا سیراس دن جبن ازہ اُلفت کا سانے ماتھوں سے دفن کر دو گے



نقر بن جي قرم <u>ما ڪ</u> ڳوڻ اصفل قرم اسر ديو

> دونوں جماں تباہ بیرجس نے دیا ہے ان کودل خالم نہ کر حیات کو نذر بُست اِن سنگ دِل

قیت حیات کی نیمی جب تک محض تری آب گل النت زندگی ند پوچی جب سے طاہے وروول

> خالق دل په دوستوجس نے فداکیا ہے دل کتے ہیں اس کواہل دل سارے جاں کے ابل ال

قیت زندگی مری تمیدی خوشی په مخصر ورنه ہے خاک تن مری تنگ جهان آب وگل

> دکیوکئی کی فاک پر جستی نه اپنی فاک کر قبروں میں جا کے دیکہ تو نعشش مبتان آہ وگل

شمی مجاز بجر گئی عشق میں تا ب و دُم نہیں فارت گرجیات پر فارت نہ کرحیات وِل



فانی بتوں کا غم نہ کر دیکھ پیٹسنے ہے مارسی فرحت دوجال جوہے اس غم جاوداں سے بل

رہتا ہے بدگان کیوں جل سے لینے دُوردُور جا کے کبی تو ایک بار حضرتِ ابلِ دِل سے بل

> ول کوبلا ہے درو دل سمبت اہل دروسے ور نہ تھا ناشنائے درو اختر جارا آب ورکل



انجام صفاقی یحی گلفام کو کفٹ رہا ہوں جنازہ حن کا دفٹ رہا ہوں گانا دل کا ان فٹ نی توں ہے

عبث ہے'دل کو پیجھا رہا ہوں



# عمر حار (دربیال رب

سینکڑوں دھنسے حسرت میں شاداں رہے سینکڑوں عنسے میں مجی ہم عنبذل خواں رہے

کیا یہ تسبیم نمر کی گرامت ننسیں صدحت زاں میں مجی دشک گلتا ں رہے

> خالِق گل ہے جن کو شب یں ربط تھے۔ وسطِ حکشن میں بھی وہ پرایث ال رہ

ہو حسندال یا بہار چمن ووستو ماشق مرضی حبان حب ال رہے

> خسن من ٹی ہے برباد کی زندگی غُر بحب رآہ لیے بھی ناداں رہے

من رفت ہے ہر اہل دل خوسش ہُوا خوب رخصت ملی جو پرایث ال رہ



أخت دارض ہو اخت. آنسمان مرجب رگر بتوں سے گرزاں دے

ورد ول کی کراست سے یہ ابل ول سننل قرب حق میں نمایاں رہے

> چشم غماز اسرار نسبت رای عريب رسايل درونيسال رب

ختَ ہے زا کی نعیمت م<sup>ن</sup> نو اپنی لفزیش په مردم پشیمان رب



یے ثباتی طرفح نیا

بال كالے ہشب جوتے ہيں پھر بھرور سنيں جوانی كا كاكرور في خاك كروال كالجروس بيض فاني كا



غَچِیلیم کالگفتهٔ

قلب مارت اگر شکت ب پھر بھی رشک کل شگفت

گری بزم دوستان ظاهب گری دل مگر نهفت ہے

> ان کی مرضی ہے ہے بہار وخزاں غیخہ تسلیم کا سٹ گفتہ ہے

جو بھی کوتے ممبازے گذرا اس کو د کیمب کہ حال خشہ ہے

> روع سے سیرم الم الا جم سے فاک پرنشت ہے

ان کو پایا ہے صاحب نسبت اہل نسبت ہے جن کورشتہ



نفن نوس الم سے بدگماں دہب گرچہ نگست ہویہ فرمشتہ ہے

دوستواب ہو فکر ستتبل جوگذشتہ ہے وہ گذشتہ ہے

> من من أن سي بماك بيم كا مثق جو آج دست بسنة ب

حُن مِن أَنْ يَهِ جو مِرا اختَّـدَ ہوكے عالى بجى سخت ليك تدہے



مقيقه فييسن مجاز

اس کا چہرہ اگرچپ جمکدارہ جم اس کا اگرچپ بچکدار ہے میرظ ہریں بیٹنگ وہ گلزارہے لیکن اندر غلاظت کی بجراد ہے



### جرد المين بركيانكا غيج كاخدال بي بيسه كيانكا

غینے گل خمٹ داں ہیں چین پرہے کیا کھار کے یادصب تیرے کرم کی ہے یہ بہار

گلش ہے تیرے فیض کا ہر کھے راز دار باد نیم سٹ کریترے را ہے بار بار

> آنگیں ندا کے ٹوٹ ہے جن کی ہیں اشکبار در مہل ہیں وہ رحمت باری کی آبشار

یہ فیض باغب اسب کوئی دیکھے انقلاب جو نیار مین تھے وہ بھوئے آج گلعذار

> وہ خوش نصیب جن سے مقدر میں ہے نجات محشر کے خوف سے وہی روتے میں ڈار زار

کیا کیمی ہے دوستو مرث، کافیض مجی وہ آج سشیع وقت ہیں جو کل تھے بادہ خوار



رہن ہے بین سے تو بتوں سے بھانظر ورنہ نظرے قلب ومب گردوگا بے قرار

ہے میشق مبازی کا مبد کس قدر بُرا ہر ایک دوسرے کی نظرین ہُواہے خوار

> المستقد وای حیات حقیقت میں ہے حیات جو خالق حیات پہ هست دلحظہ ہو شار

ומו בק בוק פומוש צורטו



ورميني عاجنى

کمی جب سبزه آفاز جوار تب تزر

برطابيي العدد كالياجب

کسی کا بیسے وہ نانامیان تم



تعليت إز

(زهنی بیاز

مجت بڑھ کے نہٹ جائے گا مجت سے پہلے ہی ہٹ جائے گا

نہ انے تو پہر رمیر پھتا ئے گا لبو اپنی آنکھوں سے برس نے گا

> کمی آئے گا کمی مب نے گا زلسیکن کمی کل کوں پائے گا

سوا من سے برگزنہ بھی پائے گا سبتم مفت یں جان پر فعائے گا

> بالآحث دفین میں مشندل پلئے گا مگر زندگی بچسے کسساں لاشتے گا



يە مانا كەكىس بىت پەئر جائےگا كۇمىيدىر كەكەكىپ يائےگا

> كمى فن دفت ب مشدمائيكا عامت ب اليمب ركز جائيكا

یہ لب اور زلفِ سبید اور چمرہ خبرہے کماں سے کس اں جائے گا

> نہ بن آئے کی لاکو پچست سےگا خود لینے کیے کی سندا پائے گا



فاريدا البخسن

مونچوں سے زیرِمایہ لب یاد ٹھٹپ گئے داڑھ سے زیرِسایہ دہ رضار ٹھٹپ گئے

بالول كي مفيدى من زلف يارهيب ك

جویار حش کے تھے وہ سب یار تھیپ گئے



## صراحي بيئوني خالي الجيمال الإ صراحي بيئوني خالي زاج سال الإ

公

أوهر جنرا فسي. بدلا إد حرّ ماريخ وال بدلا جواني جب نتيس باقي جواني كانث ل بدلا

خزال نے آگے رنگ کل ورنگ بکتاں بدلا

صراحی جب بُوتی حث لی مزاج سافزاں بدا

بڑھا ہے ہے جوانی کا دورنگب اڈمول بدلا مربع کرما ہے کا میں میں میں میں

گنگارون کاطب زگریه و آه و فغال بلا

بگاموں کا وہ طرز سحر اور تبیہ و کماں بدلا

جهانِ حُن بدلا اورحمينوں كاجب ل بدلا

یهٔ ظالم نیش اماره نے جب دام بتاں بدلا میں نیست سیمیا سے روز

توئیں نے ببتقوٰی ریمی فراً پاساں بلا

مخاہوں سے جو تو ہا کی توغفت کا جہاں بدلا زمیں عاصی کی بدلی اور اس کا آٹ سعاں بدلا



ولِ نادال نے جب سے آہ ان کا آساں پرا جمان کرب وغم د تحیف جمانِ شاد ماں پرا

تعبب کیا جونونیا کا لعدم ہے نگرمارف میں فلک پر مهرتا بال سے جمان اخترال بدلا

تبقی ان کی دل پین مکشن خست میرو تی جرک محادوں میں مروخور شدید وانجم کا سمال ملا



### المارين الله

خورشيد عطا بوتا نفرآ بأبيركو

مفقود ہوا جاتا ہے آئیسے کا تخشہ

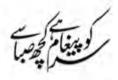
فلمت بكان اس كاتصور مي نندي

غورشيد بدامان بإواجب تيشكر

اس م كدة غيب سي كيام الب

ے دور محے دوستو دنیائے تفکر





جس کونسبت عطاہ زراہے ارمن مت ایم ہے لیے گراسے

بے نب زی ہے ہر ما سواے را بط۔ گر توی ہے خدا سے

> دل ہے مہنون ان کی عطا سے روح نادم ہے اپنی خطا سے

ذکرتیب دا کریں بیٹر کر ہسم چاہیے وہ زمیں دو مسہ اے

> جسس کو روشن کرے قدرت مق وہ دیا کپ بجھے گا ہوا ہے

مالک دوجب ان گرتو چاہے ملطنت دے در ہے نوا سے



آفت اب نبوت کاطساج فق متب علق کے آمسال

ث ن عفرت جب ال حرم كى كوئى يوسيم تو فارحب راس

> مضطرب مرا ذوق سحب ہ سرکو پیمین م ہے کچھسباے

مجہ پہ برمادے دریائے رحمت انگاہے یہ اخت رخت داے



(ربا<u> گفاہ</u>ے دوری

گلوں سے دُور ہوجس کانشین وہی بلل اسپیرگل نہیں ہے ر

مل افردہ سے دل کا گانا

يكب ادافى ببل نيسب



ن نفرمتر <u>کرمینا</u> جهاپر

> جور کھا سے تعادے استاں پر زمیں پر رہ کے ہوں ہی استعمال پر

نه مبنس خک لم مری آه و فغال پر نظر شمیسه ری منین زخمنسم منال پر

> جال آئے مسدا آہ و فغال کی نہ گرنا برق سایے است بیاں پر

ہے نعتش حن من نی چیٹ دروزہ نفر مت کرحمیت ن جهاں پر

> جنموں نے جان دے دی راہ حق میں نہ کر تنقیب د ان کی داستاں پر

زمیں پرجم مشغول عمل ہے دل عادمت محرہے آسسماں پر



جودل پر حیم گیامت آن مالم نظراس کی منیں چیسے داین وآن پر

مندا نارائن ہوجی گلت ال ہے تو لعنت بھیج ایسے گلت ال پر

> جمساں بیٹے ہوں کچر اللہ ولیے مندا ہوں ایس بزم دوستاں پر

نہ کر خبت ہے نک لم برگمائی تمبم کیوں ہے اس کی داستاں پار

ديكم فردري مروور جنوبي افريقه )



(فغام ليم درعنا

تنكشف را وتسليم جن ورووني

اس کا عمن راز دار مرت بوا

راه تسيم ين جس في مرف ديا

اس کا سر تاجبداد محبت جوا



## خاك <u>خطا</u> لعانشانكلا

جو تری بزم محبت سے گریزاں بکلا جس طرف نکلا وہ حیراں و پرمیثاں بکلا

دل دیاغیر کوجس نے مجی وہ ناواں پکلا کیوں کہ وہ جان چرجت اربیاباں پکلا

> ساری ٔ دنیا کی خرد ؔ آئی فٹ اہونے کو جب کبمی جوش جنوں چاک گریباں محلا

درد ملآے ترے درد کے بیماروں سے شیخ بھر مارے جہاں سے بمی مہراین ٹکلا

> نارشهوت بین نفراتئے اندھیرے دل کو نور تقوی دل مومن بیں دخشال ڈیکلا

بعد مدت کے بئوئی اڑمیت کی شاخت خاک مجما تھا جے تعسل بدخشاں بکلا



زاہر خٹک جوتھا، پیرمغال کے <u>صدقے</u> حامل درد ہوا غیرسے نالاں جکلا

ہائے اس قطرہ دریائے مجت کا اثر جس کو مجھاتھا کہ قطرہ ہے وہ طوفال بکلا

> خار مجما تحاجے اہل جہاں نے اخر آ وامن فقریں اس کے ہی گلتال ٹکلا



دل شکه اورا تاریخنیت م

غون حسرت دات دن مييني كالطف

اس کے مبلوؤں کی نسٹ اوا ٹی سے بوچیے لذست زخم سِشکستِ آرزو اس کی آنکھوں کی گلمسب نی سے بوچیے



#### رجگ نندتنے کوئی مہران ہر مہران کے کوئی مہران ہر

یارپ ترسے سوا تو کمیں بنی اماں شیں توجس کا منیں مسس کا یہ سارا جمال منیں

نللت میں ہے ی*ٹرنگ ٹٹ*ر وہم دوسو<del>ں</del> جدور شاہدہ تاک آگ کا اس خد

جومبر ثمایان تر کونی بدگس رئیس

جی نے اٹھایا سرکو ترے سے گئے ہے آہ سارے جہاں میں اس کا کمیں آمثال منیں

اس و نین اسان نین جس میں ہمار قرب کاست ماں نہ ہوکبھی

وه آست یاں مراکبی کے باغبان نیس

مثكلب إلية قلب كاتومب ومعيع

جی دل سے پاس دوستو دویاسبان نبیں سید نزر نرشید میں

آہِ غِم خزال سے مشیمن میں ہے جعوال عالم میں جب کد کوئی کمیں مجلیا رہنیں

> یں کس طرح ہے مان لوں کے درد توجی ہے جریہ کمیں نہیں کمیں آہ وفعت ارمنیں





شورہ کی روشنزی کی میں بیل ہے جب آنسماں پی محم و مندان مثل مت کے بعد کھل گئی خات مین حقیقت رب مہر ہاں نہیں تو کوئی مسبال نہیں



آ فينسالي

کٹ رہی ہے میری تنہائی مرئے نماھے باگر فاموش ہوں گے چیٹم تر ہو جائے گی کرر یا ہوں آہ بیسے کو ابھی ہے: ارسا ایک دن آخر تو مسئون اثر ہو جائے گی درخیقت سیسے ری آؤ فام کا ہے یہ قصور رفتہ رفتہ پخت، ہوکر پردہ ہر بوجائے گی





ي ييعلوم ووكان نا ييعلوم ووكان نا

> حن بن فی سے ترا آہ پیرٹ وال ہونا میں کیسی ل ہے ظل الر ترا عادال ہونا

دل دياغىپ ركونظالم توكىپ ان يېين وكس

آہ برلی ترے دل کا پرایٹ ان ہونا

شخ کال کی توجب ہو مب رک تجمد کو :

نعت دردے دل کا تھے خت ال ہونا

رندبجی تیرے کرم ہے ہوئے ابشیخ فرم تری زمت ہے بیٹ ادن کا گستاں ہونا

ري رمت ہے پرک

ربیرِسنندلِ جاناں ہے ہے دوری کامیب مسنندل حق ہے ترا آؤ گرزاں ہونا

مذب منزل بی کاسب رقدے که برفزش پر

عاصیوں کا یہ تری راہ میں رگریاں ہونا

یہ علامت ہے جمجے ہو *گئی انسبت مال* فرمنس سے یہ تری آہ نمایاں ہونا



قلب عاصِی پرکٹ ہوں کی کوست ہیں ایر کے گلش کا اندھیبے وں سے لیاں ہونا لے لیے اور د ترا دونوں جہاں سے پہلے تی خب جی کر ترے درد کا درمال ہونا يا علامت ب كر على ب تجمع عدق ويق فون مختب ترے قلب کا لرزاں ہونا یسی تو دیت ہے مجوری سننل کی خبر یعنی اپنوں سے ترا دست و گرماں ہونا جی سے چپ رہ یہ نہ ہو آہ نبی کی منت کیے مسلوم ہو مومن کامسلمال ہونا پۇم لىستاب فلك بردى كافتر



ہومٹر ارک کسی ماصی کالیشیماں ہونا



كما<u>ل منافرزان در وثوث</u>ة بنها

میسی می چاک دامانی مری آوبیب بانی سبب اس کاب میرے درد کے دیامی طنیانی

محبت مخصت دریں جو آجاتی ہے طغیائی تو پھر ہرموج الفت میں ہواکرتی ہے جولائی

> مجمنامت کہ دیوانوں میں ہے کوئی پرشیانی خدا سے ماشقول میرعشق سے بیدیالا ثانی

ئىيى جى آب كل يى درد مشق عقى كى تابانى دە انسان سے كهان كيكن فقط سے فاك انسانى

> نه دکھیو عاشقوں کی دوستو بےرماز وسامانی که ول میرمشق کا رکھتے ہیں اپنے ماک لاٹانی

یے بیٹے ہیں اپنے ورد ول کا بارغ پنسانی پنططال میں گراہے دوستو ہے اج نططانی



مری اک آہ سے خلابر ہیں سابٹ لریٹھائی عگرے درد دل کی دوستو تبسیع لا نی

اگرمرتے نران ف فی بتوں سے شن فانی پُر تو اپنی زندگی پرتم نہ کہتے واستے ادا نی

> جو دیوانوں میں ہے جست بحنیت کی فرادانی کماں بست ہے فرزانوں میں در دمیشق نیانی

( اینان لاکستان و مرکزی



### عِلهِج ذوقِ عَمْنَ الر

نئین عب لا نے کوئی ذوق حشن مینی کا عگریمی کوئی آنکے بیٹھ کوششے میں

اگر منرود بخلات و تجه کوشوتے تین

ترابت مفاظت نفر بو تحضير



### اننے ل دفن ک<u>و ارات ہو</u> جوں پورل میں پھارا<del>ن ہو</del>

جودل کو فور حق سے تاباں کیے ہُوئے ہر بزم کو ہے اپنی دفرشاں کیے ہُوئے

یں جی رہا ہوں اشک فرامت سے فیض کے برلمحدان کو ایسٹ جمہاں کیے ہوئے

> یارب ہے سپ اذکر عجب کمیس اثر صوا کو بھی ہے میرے گلتاں کے ہوئے

دونوں جب ان کا کیف سموتا ہے وقع ہیں جیتا ہے آتی کو جو مہر بال کیے ہوئے

> ہر کوءَ حیات ہوا رشک صب دحیات اس خالق حیات پہ مت دباں کیے ہوئے

ہرخون آرزو کا مبدلہ دل کوجب بلا عالم کوہے ووظمہ جاناں کیے ہُوتے



کڑنا نئیں جو اپنی خانطت گٹ ہے گلش کو بھی ہے آہ ہیں بال کیے ہوئے

کیے بچولوں پاگے وہ جام معرفت رکھتا ہے جومجی خود کو نمایاں کیے ہڑئے

> رکمنا ہے جُوکومت حسن دانہ یہ قلب کا جوں لینے دل مین فرنجی ارال کیے بُوئ

مالت بدل گئی ہے یہ مُرشد سے فیض سے ورنہ تھے رند زندگی ویرا ں کیے ہوئے

> ہ وَا ہے طے یہ راستہ مالک کے ج<del>زب</del> کرتے گریں جذب کو پنہاں کیے ہُوئے

افت کو کیا ہُواہے کہ مالہ یں ہرطرت پیرتاہے ایٹ چاک گرباں کے ہوئے





كثي جب بيني خدا كثي جنورين بو نغرا <u>كاريا.</u>

> دریا میں دوستو اگر ماہر فن ہونامٹ! تحقی مجنودیں جب پیلنے مسدو لگائے یا خلا

عِثْق بَال كَمِن زليزُتم بِين سِكُاه پر جن كي جوانته فلط <u>كيم سيم</u> هوابتدا

> فانی ہے جس گو گراس کا نشہ ہے سنت تر ان کی طرف نظرے بھی گھو کو بچائے اے ندا

فتندِ کُسن کا خطر کیساں ہے اس میں ہر بشر ہراک یہ اس کا ہے اثر سٹ لطال ہو یاکہ توگھا

> اختریہ ناخدا بھی جب طوفاں میں مینس گیا کمی کثرتِ یا خدا سے وہ کیسا ہوا ہے باخدا





## چرد<u>ن فی تمنا</u> خرا ما <u>مائے</u> کے

فال من و قرجی دل میں مجی آبائے ہے

اس کے فور قلب سے میں و قرشرائے ہے

مارے مار کا تماثا کے قدر ہوجائے ہے

مارے مار کا تماثا کے قدر ہوجائے ہے

فالع خین بہال سے بردو وجائے میا

ول میں یاد می گری دل کوجب گرائے ہے

دل میں یاد می گری دل کوجب گرائے ہے

او جر یاائے فانی سرد پھر ہوجائے ہے

آہ جب دنیا ہے کوئی آخرت کو جائے ہے

الا الاہے مت و کائی توصید میں

لا الاہے مت و کائی توصید میں

الا الاہے مت و کی توصید میں

ولی میں تا جائے ہے اور میٹ حرار و جائے ہے

الا الاہے مت و کوئی توصید میں

فیری جب جائے ہے تب دل بیری آجائے ہے

الو الاہے مت و کرئی آجائے ہے

الو الاہے مت و کرئی آجائے ہے اللہ میں کائی توصید میں

فیری جب جائے ہے تب دل بیری آجائے ہے

( نيويارك ساكرادي والن است وأف وشق المراي في الدين المقالة )

سارے مالم میں ہی اختر کی ہے آہ و فعاں

چند دن خون تمنائے مشدال جائے ہے





### موغ بينار<sup>ئ</sup> مرئ بيناوير<sup>ئ</sup>

ہوا تیرے کوئی سارا نہیں ہے ہوا تیرے کوئی جارا نہیں ہے

سمٺ در کا ساحل بیب اڑوں کا دائن بجز آؤ کے کچومہ ارانئیں ہے

> ئیں جستم ہوتی ہیں موجیں سل مے بوعمن کا کنارا منیں ہے

کوئی کشی عنم کا ہے نا غدا بھی مری موج فم بے سارامنیں ہے

> یہ اختراسی کا ہے جواتپ کا ہے نہیں آپ کا جوہم ارامنیں ہے

( ابتمبر ٩ ١ ار مانقاه إماديا شرفيه ري يؤن )





### جورايي شرية ني تا جورا پيم ردوو فاميرو

بوسالک میش مرشد دوستو فانی نئیں ہوتا کبھی وہ واقف اسسرار عرفانی نئیں ہوتا

جوظلمت میں بیشہ برعتوں کی غرق رہست ہے کبھی اہل نظر کے دل میں نورا نی نہیں ہوتا

> مخاہوں سے نبین نجیت سے جوظام ایے تو: وہ روحانی بظاہم۔ ہوکے روحانی نبین ہوتا

ہوجی کی چٹم تراورجی کی آہ نیم شب ظاہر پھراس کا درد اہل دل پیہ پنہا فی نہیں ہوتا

> خلاف سنت نبوی ہوجس کی زند گنجہتے۔ وہ رہانی مجی کسلاکرکے رہانی منیں ہوتا

والملائط وامريك عماراكتورم 199





### مجھے توقر کی مادیا کے صحب را علایا کے وحب را

نناہے نا نقابوں می مجت سے بیرے نانے دياكر كايسك في عاشقون كوجام و بيياني غلاف اوٹنت ہوبٹ کرتے ہی متانے وہ دیوانے بظاہر ہیں مگر اندر ہیں سنٹرانے ہر عارف ہیں ووکس عالم میں رہتے ہیں فُدا جائے بحلا ہو نیرعارف ہے وہ ان کا تشب کیا جانے حینوں ہے اُجڑ جائیں گےجب خلفےاک ن بتا نادان کهان جائے گا لینے ول کو بهلانے جوياد آتى ہے ان كى ول ميں كحبرآنا ہوں كلشن ميں مجے توقرب كا عالم دياہ اوسحوانے جوزا پرعشق ہے نا آئش نا ہے بحرجی دوناداں منیں مجائے نود لیکن جبائے کو کر سمانے



ہُوتے میں حت نہ آباد ظالم جس سے ورائے تنایا من مربحر بوجل نے شخ نبوت کو مگر برنام میں دونوں جہاں میں اس سے افیائے کمان تک ضبط ہے تابی کہاں تک۔ پیسس برنامی کیامجبور اظهار بہاں پرخوب فردانے ن کر تحقیر اے زاھے د نکدا کے درد مندوں کی مقام ورد دل کوبے خب رتو آد کیا جانے تجلیان کی ہوتی ہے طلب قلب مشکتہ ہیں كياب قلب كوليكن شكة فم سے مودانے منیں ہے زندگی میں جس کی کوئی دہستان فم کی وہ اہل من سے قرب خشکی کو آہ کیا جائے وی کرتے ہیں ان سے عاشقوں پرتبصر لے ختر

کھی کی آہِ مظل اوی ہے وقت خلس لم ڈر ناتھا

( ١٩١١ أكت ١٩٩٢ - اليسن)



جوظالم ورد الفت سے ہوا کے تیں بیگانے



### مت بوکد داھلے کو سجھناتغال لان خندال

مجمناست تنا فل کیش ان اب ہائے خنال کو کوسینہ میں چُمیائے اہل دل بین قلب گرماں کو

عنادل کا تقاضا ہے جب و سیرگستاں کو محر آمیں ہماری یاد کرتی میں بہب ہاں کو

> اس سے پوچھ لیتے ہیں بتا راز جنوں کیاہے؟ جو یا جاتے ہی قیمت سے کسی بھی چاک داماں کو

بگڑتے خن کا جنرافی۔ دیکھا حمینوں کا ملامت کرتے دکھیسا ماشقی پرشق اداں کو

> یں کرتا ہوں چین میں یاد ان کو بڑنفس لے دل عرد آ ہیں مری مجبو ہے۔ رکھتی میں ہیاں کو

محال بک پاس بدنا می کمان تک ضبط بیتال نه پکڑو اہل مونسب تم مرے دست وگریاں کو



پوطعت زن ہے اپنی برگنانی سے الان توب وہ کیا جائے حث داسے عاشقوں کے دونیاں کو

برفین مرث. کابل جونسبت کا جُوا حال تو باصد ساز و سامال دیکا اس بیرماز دسان کو

> بحدالله کسی مارف سے مشنقا تھا کبی اختر خدا کی یادیں اف مسیدة آو بیاباں کو

ا خانقا وامداديه الشرفيد ري يونين بهترس ١٩٩١، دوزيفت



جام قرسب

تونے ان کی را ہیں طاعت کی لذت بھی تکھی اسٹِ کستِ آرزو کا بھی مت اِم قرب دیکھ سرفروشی ول منسدوشی جاں فروشی سبسہی یں کے خون آرزو پیرکینے جب ام قرب دیکھ



# زنرگي ميڪ کوال قيمان کوئر

عِثْقَ كَنْ شُلِ فِينِ عَشْقَ أَسْسَ الْهُوكَى عِشْقَ كَى طاقت سے ہرطاقت بیٹیاں ہوگئی

زندگی نعت ہے کر مالک پہ قربال ہوگئی غیر پر لیکن ہیٹ ا ہو کر پرلیٹ ل ہوگئی

> ځن فانی پرمندا ہو کرجونادال ہوگئ زندگانی آہ انسس کی ننگ جیوال ہوگئی

قدرت حق سے ہماری فاک انسان ہوگئی دولت ایباں سے پیمر لعل بزخشان ہوگئی

> ان کے غم کے فیض سے بروقت شادان ہوگئی زندگی فکر و الم میں کیسی خسٹ دان ہوگئی

خار ہائے رنج جواں سے جو کل زیجورتی مرشد کا مل کے صدقے کل باہاں توکئی



کیوں نہ ہوئیس رزندگی ہی کی پرشیاں ووق جب وہ ناواں مائی زلفزی پیشان ہوگئی

ذکر کی توفیق جس کو مل گئی سٹ موجو فقریس مجی زندگی! ساز و سامان وکئی

> ابل ول سے دردِ ول مِن دل کو کے اختر طا ایسے دولیٹوں کی مہتی رشکٹِ ٹلطال ہوگئی



بهاچررون وبغ**رب**ن

بہارِ خربِ صورت سے جو عاشق زندہ ہوتا ہے دہ تبدیل بہار رنگ سے شدر مزہ ہوتا ہے

جمال سيرت ومعنى سے جو تابت دہ ہوتا ہے

تولطف زندگی مجی اس کا پھر پایڈہ ہوتاہ



# ايد فن خاكنقش نرر فن گوتر

نفس سے گندے تعت اضوں ہے جو آن بن ہوگئی رُوج میری سنبل و رئیس ان وسوسن ہوگئی

جب ہمارے آب وگل میں درو دل شال ہُوا ان کی برسن زل ہارہے پیشس دامن ہوگئی

> مجس تستدر خلات کدہ تھی انجمن ان سے بنبسیہ اُن سے آتے ہی سسرایا بزم روسشن ہوگئی

ہم توصف اول کو سیمھے تھے کو دیرانی ہے ال ذکر حق سے فیفن سے وہ رشک گلش ہوگئی

> نفس موشعن ہو گیا مٹ دب ان کی یادے روی کی طاقت ہماری سشیر اُنگلن ہوگئی

تھے تھی بزم جب ں میں اہل وُنٹ کی حیات فیض بزم عاشفت ں سے بزم گھشٹن ہوگئی



مت لگانا دل کوتم من فی حمینوں ہے کبھی ایک دن ناک منقشش نذر بدفن ہوگئی کہ خد نہ

جب سے نجمت کر روکش نجیب رو بیگانیٔ اوا برم اہل دل میں اسس کی فت در احن ہوگئی



قلب مضطر

دوجس کا نام کر دنسی میں قلب مضطر تھا فلک پیواک دو ہم شکل ماہ وخست رتھا

تام عمر ترشینے کی تھی جو خوُ اسس بیں نہ مذہب ہور کا دُنیا کارنگ ٹواس میں

> ئیں درد وغم سے بحرا اک سفیٹ لیاہوں ترسے حضور میں اک آپ گیپٹ لیاہوں

تری رضا کا ہے کہس شوق وجیجواس میں مری بٹرار تمنٹ کا ہے لیواس میں





اگر الله والول سے نمسیں دِل کی دُوا یا تا بہت مشکل تھا لینے نفس سئسرکش کو د با یا تا

فُدا کی سے کشی ہے خود کشی ہے ال ودولت میں کبھی اللہ والوں سے منیں ایسا مشاجا با

> سکون دِل ارّتا ہے فلک سے اہل تقوٰی پر بدوں کم حث اسامن واں پر کیسے یا جاتا

اگر پٹرول کے مانٹ جوٹا یہ سکون دل زمیں میں کرکے بوزگٹس کو ہر کافر بھی پاجا تا

> بتوں کے عشق سے 'و نیا میں ہرعاشق نواپاکل مخاجوں سے سکوں پا تا ترکیوں پاگل کھاجا تا

نپو گذیے عمل سے امردوں سے ڈور ہوجاؤ اگریہ فعل اچھاتھا حٹ دا پتھرنہ برستا



نیومکن تھا ان کی راہ میں سیدا قدم رکھنا اگر جذب کرم کی دل نئیں کوئی صب ایا تا

یں تھک جاتا ہوں اپنی داشان دردسے اختر گرئیں کیا کروں پُپ بھی نہیں مجے رہا جاتا



### شام بهدرة بعضابان بزكي تصرفي وكيكر

آپ سے پہروں پہ شربت روح افزا کالو م

كردائه بصرف ولو بي ين مب كورزو

لينه خالق سے يغشت كركے ميرے دكستو

عارضی عزت صدائے جاہ کو ہے کو ہہ کو

پارخط دو کا محوفت میں ایسا کے خرو

مفت قرآل كاصدقه شن إحت الأكرام

مانهكم عندك فران يرتم فانتهوا



## وثورعندلير بدتها بإغبان تها

بوكلتان تحاآه مراكلتان نتحا جوزد میں تھا خزاں کی مراآتشیان تھا م جاودال ندتحا جومبان مبال تنحاكل وہى مرج مين شن مجاز كا

اخرنے جب بحی درد محبت سے کھے کہ





#### ملانه ما <u>سس</u> مونامظهر ان خطاب

﴿ جِنِّ طَالْبِ لَمِ تِنْ }

ہے کیا جانے وہ اُتھوں کی نزاکت کی لچک جن نیشن پرنہ ہو برق حواد سٹ کی ٹپک

نپنے سست ہے ٹین میں سفتی باد سحس ہر اس کے دامن کوعطا جوتی ہے بیولوں کی ممک

صحدم کیوں کی خوشبوسی ہے منوبیب مینی اس کے فین ہی سے مینچ جاتے ہیں چنگ

ہ جاتے ہیں چاک اک مشکمة خم بحرے دل کو اگر چیٹرے کوئی

ول کے پیانے ساس کیوں زجائے فرمیلک

پس مجولونامناب ووعمل ہے کے پسر

جى مل سے قبل بولموس دل من كچوكفاك

تم کولینے باپ کی تئیسہ کے اجب میں مجی عاہیے آنی نظر منفسب اعبت کی جعلک

ترے کچومشکوہ نبیں انترکا ہے جان پدر ہاں محربل جائے آدا ہے مجبت کی چیک





### نقاحالات فاعد محالت غلبة تجليات مقزابك

#### بناك في وقعال ثنة برصا بارگاه وقعالي ثنة

عدہ سے منراٹھا ترکہیں آئٹ ال نہ تھا جیسے کدوزیں نہ تھی وہ اسٹ سال نہ تھا

گویا زبان تھی ہے زباں ہوسٹس بیاں نہ تما سے تش تھی شعلہ زن گر اسس مین حوال نہ تما

> ہوش وخرو کانظے۔ لیکن وہاں ننساں جوتھا گریانساں نہ تھا

خوسشبوتو برطان تمی گرگلستاں نہ تھا منہوم قرب من من تما لفظ و بیاں نہ تھا

> جلوے تو سامنے تھے مگریجہ اں نہ تھا وروہنس اں تو تھا گر اشکہ واں نہ تھا

مخنی تھا دل میں جو کبھی آنٹس فٹاں نہ تھا اک کیون پُرسسکوں تعاکوتی این و آں نہ تھا



خورشىيد وماه وكهكثال كچوبجى و بال نه تما دُنب ئے دول نه تمي كوئي د گرجال نه تما

ا تکھوں سے دائرے میں جب اِنجاں نہ تھا کون ومکاں کا سامنے کوئی نش ں نہ تھا

> اک پُیول جادواں کے ہوا گلستاں نہ تھا اُن کے سوا کوئی بھی وہاں راز واں نہ تھا

اس بے خودی میں پاس کوئی بوشا ں نہ تھا طائر نہ تھے اوران کا کوئی آشٹ بیاں نہ تھا

> کوئی ضررسے غردہ کوئی نفع سے خوسش وُنیائے عثق میں کمیں سود و زیاں نہ تھا

اے درد ول ہوتجے کومب رک ترایہ فیض دنیاہے لے کے باغ جنان تک نمال نہ تھا

> اس بزم گا اک عالم شو نام ہے ختشہ گریا سواحتُ دا کے کوئی بمی و ہاں نہ تھا







گھے ہے سے دچرہ سے کدوہ کوئی منٹر ہے مگر ڈانٹے ہےجب موذی کو تولگت کلائے

مرے کافوں میں خرانا بھی اس کامیث ل وڑے اور لینے مرخ اُرخماروں سے وہیث لُمارُے

> بظاہر وہ علی گڈھ کا پڑھس بل کام مسٹرے مگراب مدرسہ میں شیخ سے اُٹ تنامج طرب

مثا ڈالاہ لیے نفس کو اس سے دنے ورنہ گلے تھا پہنے یہ نالم کو کوئی اُسپیکڑے

> سوزوکی کارتھا پسلے ہمارے پاس جب آیا مٹاپے سے گڑگست ہے اب بعیے ڈیکٹرے

مغریں اور حفریث میں دیرے ماتو رہتاہے مجھی لٹرہے خل الم اور کبھی یہ مانچ شرہ





#### گدائے نانقہ بن کر مزہ پایا ہے مشاہی کا اگرچے۔ پاس اس سے کوئی بنگاہے موٹرے

ك خت مة گدائى خانقا ى اس كقمت تمى وگرزىمىر صاحب خادة ئوچ كلك شد ب

1000 2000 1000



راز فنگی

صْرَصُر جو کیے کلیوں سے :و جاویٹ گفتہ کیا کمل کے وہ ثناخوں کو سجا دیں گی مین میں ؟ باں چیٹر دے گر ان کو کبمی یا دسحب رتو پیم کجل کے وہ خوشنبو کو گٹا دیں گی تیں میں!





صَرىلچوشری دافریست،

> لغت ہے ہم سمجھ تھے کہ یکوئی سیاباں ہے عرد کھاتو ڈرین دوستو ژنگ گیت ال ہے

یماں سے دونتوں سے قلب جال مرور ہیں ہیں۔ فُدا کے فضل سے اُربن ہمارا فرحت جال ہے

> اس ڈربن میں ہے اِک خادم دیں مولوی پونس مری آہ و فغاں سے نشر کا جو ساز و ساماں ہے

عاب درد دل کا ترجب به بھش میں گردیت سے پورپ میں کرنا نشر مجسسہ یہ چق ایماں ہے

> أشماماً ہے جو ناز سشیع نے کو لے دوستو مٹن لو اُسی کو خلق میں دکھیو ھے تم کہ جان جانا ں ہے

بزرگوں کی ذعاؤں سے طاہے وردِ ول مجھ کو تعجب کیا زبان میری جو ہر سُوشعب لمافشاں ہے



تعجب کیاشہ یہ وں پرجو پنی جان بھی دے دی فدا ہونے کو ان پر ایک کیا یہ سے پکڑوں جا ب

ر فوکرتا وہی ہے سپ ک دامانی اُسّت کا وفور عِشق سے جو خود بھی فہت میاک اہاں ہے

النيب لاقن وجزلي افريقه ، وجوري فعالمة )





ڑ وہ سوزے نہ وہ سازے پی عجب فریب بجازے سرنازِ حسن بھی خم ہوا نہ اسبے شق وقت نیائے گیا حسن یں بت ناز کا کرنٹ ان بھی باقی منیں رہا پڑھو دوستو مرے میشق پر کرجب زو کی نیائے پڑھو دوستو مرے میشق پر کرجب زو کی نیائے





## زندگی میری پاسٹ بیس ہے

بسس مرے دل میں تعیدی محبّت دے

زندگی میسدی یا بن پر شنت ب

رائے ایسا خوت قیامت رہ

مب گناہوں سے میری حفاظت ایم

يِّي جهال بھي رهول جِس ففنسا بين رجول

مب التقوي است المت الم

ماری دُنیا ہی سے مجھ کو نفرت رہ

بن ترے ام کی ول میں لذت لیے

میرے دل میں ترا درد الفت لیے

میری وُنیائے اُلفت سلامت کے

عاشقوں میں مرا نام ککھ حب ہے گا

لينے اعمال پر گر ندامت ہے

تیری مرضی پیمسه آرزو ہو من دا

اور دل میں تحبی اسس کی زحرت ہے

مسيدين ول ين درومجت يے

میری دُنیائے اُلفت سلامت اے

روز وشب قلب اخت م كى بي وعب

میرے مولی میری استقامت ہے





# عنايات برداغ زدة بالكث

علق کامارا ہوا، دنی کا دھتکارا ہوا اپنی قسمت سے جو ہو ہر آرزو بإرا ہوا

جس مے دن کئے نہ ہون نیا کے دردورک جس کا دل زفمی ہویا عشق بتاں کی ضرب

> جس کی رسوائی پہ خندہ زن ہوساری خلق مجی اور ہوا لینے کیے پرجس کو بے مد قلق مجی

اس کو لینے کے لیے ہے میرا آغوش کم اس کی رسوائی کاجی رکھے کاخیرت بجرم

> میرا دل اس د کو بحرے دل پر تھے گادہ کرم بھول جائے گادہ جس سے ساری ڈیٹا کے ستم

فَرُلَ ، احْتَرِ بِعَنْدِت واللَّ فَدِيت مِن ما مَدِيّ وَالْمِعَنْ مالات كَيْ وَبِ سَ سَايِتْ مُسَدِّ وَالْ مَا مِيتِ مِنْدَ مِنْ احْدَدِ وَالْمَتْ فَوَادِ وَيْ وَالْمِي فَعَالِيتُ كَامِ سَامِتْ كَلَّ اللَّهِ عَلَى الشّارة جن سن احْدَدُ وَعِنَات نُوطا بُو فَيْ اور يَرْثُ مَا حَدْثِ اقْدِسَ لَدُواْ اللّهِ سَلِي لِلْوَاللّهُ اللّهُ وَلَمْ وَلِمُنِينَ كَالْوَكُونِ مِنْ وَفِيلَ مُورِي مُنْ مُنْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّه حنت اقد مِن كَيْ وَات كُولْ فَا حَرْمَ لِينِهِ مِنْ الْمُعْتُ مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ



تد: شاغم <u>جراں گھارتا د</u>ل تلخی شاغم ج

تفی ٹ م نم ہجراں گھب را آہے دل آ مری آؤ سم ترجم سے مبل جا آہے دل اپنی ہراک آڈ سے گونود ملا جا تا ہے دل پھرنہ جائے آڈ بیٹم کیوں کیے جا تا ہے دل بیں بتاؤں آؤ بیٹم کیوں کیے جا تا ہے دل غوں بعائے غون دام نے آڈکو یا تا ہے دل غمی بعائے غون دام نے آڈکو یا تا ہے دل

مونا می پالیرے کیلیے اساب بال اُف تصورے بمی جن سے مُنز کو آجاتا ہے دل

جب تجلّی اُن کی ہوتی ہے دِلِ براد میں آرزوئے اسواسے خود ہی شرباتا ہے دِل

آرزوئے دل کوجب زیر وزبرکرتے ہیں وہ ملب ہول میں اسٹیس کومیوں پاتا ہے دل

لاکوشمیں میل دی میں ہرطاف خمت رنگر وہ نئیں تو روشنی میں تیر گی یا آہے دل



#### ذكرياران برنگار ديش ذكرياران برنگار ديش

لي نه يوميولطف بنكار اليش كا

ہرطوف مجمع ہے نیر اندکیش کا

ہرطرف دریائے اُلفت ہے رواں

ب نف اده کیما بنگه دلیش کا

فكرعقبي جس كوجوبائ نصيب

ے میں انعام دورانیش کا

عِشْق مِنْ سے بھاگنا ہے بس وہی

جو فقط عب شق ربا<sup>ش</sup>ناکش کا

یہ بھی فیض مرث دابراد ہے

ب يت الفن كي بريش كا

جب ملے انوار تشکیم و رضا

هو گسب عاشق وه رنج خرسش

ارچات رے بریشی پر بھی وہ

آدی مکت ہے کیے دلیش کا

ك دول كويك مثما في الألم ب- ياس قراد الذات فانيد وزورة إلى - واقتى



ده کون سایر فتر کرتم پرفدهنیر

یارب مرے گناہ کی گوانتھ انہیں لیکن ترے کرم کی بھی توانتے منیں

وو کون ساہے وقت کرتم پر فدا منیں وہ کون سی ادا ہے جوٹسین ادانہیں

> تم خود ہی آگئے ہومرے مذہبشقے میرا تومی رتم ہے کوئی مرعاشیں

انکھوں سے ربط میکدہ پہچانا میرنے چرہ سے میرے کوئی نشہ رونا منیں

> ركمة ب ميرژنگ چمن درو دل نهان اہل خرو کی دلئے میں کونوٹ نمائنیں





کشتی میں اس کی بدگان توجیئے کر تو دیکھ کتا ہے کون پہیے مرمز ناخدا نہیں

> اشعارمب ہُوئے ہیں یہ مرشد کے فیزے محاصاحبِ نسبت کا یہ فیض رسامتیں

جو بزم غمی دسے بھی ہے الوس آہ آہ اختر وہ عبثق می سے ابی آٹ نا منیں

( دارلهام دنيه بفيلودامريك عاويتمبره ١٩٩١)



داد لهلام منیافیلیس میداد طعاد و پرجیجه ست الابتراحت فواسب تصامق قت چذر منط بی بیا شماد دارد بھرت اور جب مقریح تعلق بیشتر قرایا ہے تم خود تان آگے ہو مرے بذب شخص میرا قرمیر تم سے کوئی امد ما شیں اس وقت صفرت والا کی مجت بین تصفرت والا تان کی برکت اور فیضان توجہ سے احتر نے بیشتر و من کیا ہو بطور یادگار بیال درج کیا مہا ہے ہے ویکھے خوارشس و قر کا نتاست میں ڈیٹا میں آپ بھیا کوئی دو مراشیں (مامی )



آه جودل <del>ترع</del>ظ مانېږ

دوجهاں کا مزہ اسس کو عاصل نہیں

آه جو دل ترخ سنم کا ما بل نیس

آپ چاہیں ہیں یہ کرم آپ کا

ورنہ ہم پاہنے کے تو قابل میں

، اہل دل جس نے یائی زجو

اس كاغم غم نتين اس كا ول ول نتيس

جى بكراپ كاقرب مت نه او

ہو کے منزل مجی دم سیدی مزل نیس

غيرت كاتاب وباك دل

تیری اُلفت سے فم کا وہ ما مل نہیں

آپ کا ہوں یرگسبس اور کمی کانیں

كوئى نىيسىلى ئىيى كوئى ممل ئىين

كررائ ينجت بانكب دال

بحرالفت كاكوني بحى ساعل نين



### بحولك يحسابهارير

تلب ہوعت ہے کیکٹ رہنیں نلامیوا سے گلعہ :

و کل جو کل شنزال دو کا

اس منزال كومجومب ارمنیں

ان کے عارض کی عارضی ہے بہار

پھول ان کے سے ابہار نہیں

جن کی آنکوں سے کتے بہل تھے

ان کا دکھا ہے کپ مزار نہیں

این الفت کاکب سهارا ہے

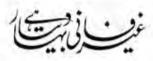
رنگ ن کا است بار شیں

موت نر پر کوری بے اعرات

اب توغفلت میں دن گذار نیں







نفس اپٹ جو مار دیت ہے روچ کو صب رقرار دیت ہے

مشیخ کا ل کے فیض کو دکھیو رند کو بمی سنوار دیت ہے

عثق تجھ پر ہو بارکشیں رقمت غیرمن نی بہار دبیت ہے

نفس دشمن کی بات ست مانو گل کے بدلے میغاردست ہے

عثق مجبور بے زباں ہو کر

ويدة استكبار ديت ب

کیا ہے گاگٹ ہے اختر لعنتیں بے شار دیت ہے





### ءِث حقيق برس

عِشق دل کوہس ار دیتا ہے جذبۂ جاں نبث ار دیتا ہے طاعت مختفر پر مسیدا کریم اجرکیا ہے مشعار دیتا ہے اہل دل کے کرم کا کسی اکتا درو دل باربار دیت ہے عیا کراست ہے فورتقولی کی روج کو اگ مت ار دیتا ہے حن من انی ہے دمو کرمت کانا ایک من انی نمار دیتا ہے پھول ہیں اپنی ہے دفائی ہے من دلیوں کو خار دیتا ہے را ہو تمقولی میں غم جو ہے اختراً زندگی پڑرہس ار دیتا ہے زندگی پڑرہس ار دیتا ہے





## ثارِ کاننگر خارموت ہے

جب مٹ ایر نثار ہوتی ہے زندگی پار بہ ارہوتی ہے

جرم خننت کی مرتکب ہو کر زندگی بے مت رارہوتی ہے

> معبت اہل دل کی برکت سے ہر کلی گلعب ذار ہوتی ہے

کون 'رخصت ہُوا گلے ل کے ہر گلی اسٹ کبار ہوتی ہے

> روج اخلاص گرشیں سٹ مل یاد حق کاروبار ہوتی ہے

اُن کی نارافنگی سے لیے خہست مر شان گل ننگب خار ہوتی ہے











#### جینتور*شک سمال* جبینتارشک

خوشی سیسری لان دوجهاں ہے ترہے تا بع زمین وسسساں ہے

محبت کی یہ کیسی داستاں ہے مِن داجس پر زبان ماشقاں ہے

> سرعاشق اوران کا آشاں ہے جیبن عثق رشک سعاں ہے

بوفیق دردنسبیشنم نهال ہے منیں ہرگز عبث آہ و فغال ہے

> محت ہوں کا اگر بار گراں ہے تو بحر منفرت بھی بے کراں ہے

تری ناراہنسگی میں موت پنہاں خوش تریب ری حیات جاوواں ہے



جنمے اٹ دخلی ہے تیری رضا تیری مجھے (تنگ جناں ہے

مدوہ دریئے نقصال رسانی مگراس سے قوی ترگمہاں ہے

> بندا برمرکز لذات عالم بحص سے دل میں طعنہ دجیاں ہے

محت ہوں پرجارت بی بُری ہے مگر مایوسیاں کفر عیاں ہے

> بدوں توفیق سیسری دل بردہ محرم سے تیرے یہ آہ و فقال ہے

تری توفیق کاصدت ہے یا رب جوتیری یاد پی شغول جاں ہے

> یرب احمان ہے جہت رپہترا جوتیری حدیں رطب الاساں ہے



## فلا يربين تنازيجه نيازان

نہ جاؤم سے سوتے بزم زا غال وه كسب جانين حيات ثناببازان

شکت آرزد کا یه ٹر*ے* م ماشق ہے امام عشق بازاں

مارک تھے کو لے اشک ندامت

فلك يرين ستنارت تجديه نازال

ب له و کچھو یہ خون آرزو کا

می پرواز ر*شکپ* شاہب زاں یمنزل کا گرم ہے ساکوں پر

بیمب ملحد ہے امداد پراغال

اگر دویاه پر ان کا کرم ہو

تریائے ہمنت سشیر بیابال

يه درد دل کی معت آه است

كرم برب كاتجه ير جوز نازال





# <u>ښيانځتنه خورثه و</u>گاؤرنمالر

ہمارے آب وگل میں درو دل کب سے ہُوا ثنائل محجب سے احتسابِ تلخ سب قی کا ہُوانازل

نبان درد ول سے اس من تغییر قرآن کی یہ گلآے کم بیعے آج ہی فٹ رآن اُوانازل

> یہ عرفان محبت ہے یہ فیضس ان محبت ہے سمہ موجوں کی طرف خود ''گسیب بڑھنا ہُواساحل

نہ جانے تھنے خور شید و قر دل میں اُڑ آئے جارے آئب وگل میں درد نسبت جب بُوا شال

> تجلّی من اپیش و تسمر کی جب بُولَ دل میں نہانے تحقیٰ خورث ید وتسمہ کا فرتحا ثال

مری کشی کو طوفانوں میں بھی اُمسید ساعل تھی مرے خوف تلاظم میں تحب اُن کا آسراشامل





# جر<u>ل تنجام ولا ح</u>اليات

جں دل میں ہے تجنی مولائے کا ثنات اس کی نفرے گرگئی بلائے کا ثنات

وہ رشک ملطنت بھی ہاور رشک گئات ول میں تری نسبت کی جے ل گئی موفات

> محموی جب ہوئے ہیں ترے قرب کنفات معیمے مری حیات کو ہلتی ہے صد حیات

جوه نگن ہےجب سے ترافیضِ ہم ذات مشود ہوتے جاتے ہیں جیسے کے منعیات

> ہوتاہے ورد جب بمی ترا نام زباں پر ہے رشکب سسلاطیں تراسکیں کائنات

جلوؤں سے تے سب مری نظودں سے کرکنے انجم ہویات سر ہو کہ خورث بیر کا نتا ت



آجوں کے موتیوں سے مجی فہنل میں دوتو جوتوں میں ابل ول کے جو میں فاکسے ذات

جب کہتی ہے اللہ زباں ایسا گھ ہے کرتی ہے وکر ساتھ مرے ساری کا ننات

> جی وقت تری یاد میں ہوتا ہوں میں خول گر جاتی ہے نظروں سے سری ماری کا نات

افھر کے جو لحات تری یادیں گذرہے میں بس و ہی لحات مرے ماصل حیات

( جنوری ۱۹۹۴ ، جنوبی افریقه )

الثكنيكم اوراقي ضطر

أة سے داز میسیا ذکب

منے کی مرمضط روک

چشم نم سے بو چلک ماتے ہیں

یں فلک پر وہی خست رہوکر



جبيعق والفي الأراب أن

اس طرح درد دل بحی تھا میرے بیاں کے ساتھ جیسے کرمیرا دل بھی تھاسی۔ بن ال کے ساتھ

وُنیائے عقل ہوگئی فاموسش ویے زباں جب عثق بولنے لگا اشک رواں کے ساتھ

> مجدہ میں سے قرب کا عالم نہ پوچھنے جیسے کہ یہ زمیر ہے ترے اس سال کے ساتھ

مومن کے دل پرمعسیت بارگراں ہے یوں جیسے کو برگرٹ وہو کو و گراں کے ساتھ

> یاد حث اے دل کو طا چین دوستو یا آہے چین کب کوئی عثق ثبت اس کے ساتھ



جی پرمٹ دا ہو مہر ہاں رہتا ہے چین سے ہرگزنہ ہو گا ہے سکوں نامہر ہاں کے ساتھ رب جمال کے ساتھ ہے جس ول کو رابطہ اختر دھا بھی اس کی ہے آہ و فغال کے ساتھ

(بالطف وترريك إر كن كرات مي ربعانيه واحتري 199



چرمنساهانی فر پرمفرساهانی فر

گرچ میں بے گررہا ہے در رہا پر ترے ہی در پیسب اسر رہا ان کو ہر لخط میات ٹو ہلی زیرخنج سے عاشقوں کا سے در ہا



#### گر<u>شة</u> من كونى خاكتى آن كانى گروش كونى خا<u>كت ب</u>ى ما ساھ

کرتی ہے عقل نشر مجت زباں کے ساتھ لیکن بیب اں ہے شق کا آہ و فغاں کے ساتھ

كتاكوني دُماب فقطاس زبال كرماته

لیکن زبار کسی کی ہے اشک وال کے ساتھ

رہی کئی کی خاک ہے اس خاکداں کے ساتھ گرمش میں کرڈنا کو جو ساتھا، کرماتھ

گروش میں کوئی فاکڑی ہے آتھاں کے ماتھ ''

آنىو جوڭ ئى مجت مىر دوستو

الركزين پديست بين وه اخترال كرماته

لكشن ہوا ہے مجھ كوبيا بال بدون دوست

صحرا ہواہے رشک جمن دوشاں کے ساتھ

اخترکی یہ دُماہے کہ یارب کرم سے تو

دونون جال ميئ كمنامجم عاشقال كرساقه

ا الاستمير ١٩٩١ رنيو يالك يضيلو آتے ہوئے طيارويں ا





## ا مستخدیات معلقان کا ما

گذری ہے ہوجیات بھی مثق نبال کے ساتھ گذراہے اس کا بٹرسس آلام جال کے ساتھ

عثاق می جاریجی ہیں آو و فغال کے ماتھ کے بیتے ہیں ست ادنت وٹوں جہاں کے ماتھ

> ر بٹنا منیں جو دوستو رب جمال کے ساتھ کیا فائدہ جو رہت ہے <u>سال ج</u>ما*ل کے ساتھ*

ماصل جعب تيرى مينت براكفس

معرا میں می روک کے ہے دولوتاں کے ساتھ

نسبت عطا جُولَ جے مرشد کے فیض سے پرمی جیات ہے سُلطان ماں کے ساتھ

طِارْ منیں جو واقعت آدا ہے متال

ممكن منين گذر جوكسي باغمب ل كے ساتم

خت درے رہٹ دکا ذرا فیض تو دکھیو کس طرح درو دل کیا میرے بیاں کے ساتھ







کچرسابقة ضسه ورب درد نهاں کے ساتھ ہے میر رابط۔ اگر آہ و فغال کے ساتھ

اخلاص سے جو رہتا ہے پیرمغال کے ساتھ رہ کرزمیں یہ رہتا ہے وہ آنمال کے ساتھ

> جوحرتوں سے رہتا ہے زخم نہاں کے ساتھ وو دل سے رہاکر تا ہے رہبے جال کے ساتھ

رہتے تھے میر ہو کمی خن بت ں کے ساتھ اب ہوگئے ہیں وقٹ کئی آستاں کے ساتھ

> مشغول تمی جوروج کبھی این و آل کے ساتھ رہتی ہے شب وروز وہ رہے جال کے ساتھ

چلامنیں ہوں میں کبی اہلِ جہاں کے ساتھ میں جل رہا ہوں دوستوان کے نشاں کے ساتھ



رو پڑتے ہیں کیوں لوگری داشاں کے ماتھ شاید کرمیرا ول مجی ہے میری زباں کے ساتھ

د حوکہ ندکھائے کہی اہل فناں کے ساتھ باطن میں ہے بسار بفاہر خزاں کے ساتھ

> طائر کی دوئتی ہے اگر باخب اں کے ساتھ محروم نہ ہوگا وہ کبھی آسٹ بیاں کے ساتھ

اخَرَجِمِے آد آہِ بیباباں سے مثق ہے رکمتی ہے جو کہ وقت مجھے جان جاں کے ساتھ

د جوبالسرك بوقت شب به شعبان ۱۴۱۸م)



#### ديوانة زغبث ربعي

پا به زنجیز بود یوانه نظرآماً ہے وہی اسرار محبت کی خبرالما ہے جان مضطر کو بصد شوق فدائے نے کو سسے مقتل ترادیوانہ برمعا باتا ہے



## لير بقب<u>ك را دخدار ت</u>م

رہتے ہیں میران دنوں باد صباکے ساتھ اور دل ہے مت جام شرابے فاکے ساتھ

گلش کی ہے ہمار تو باوسب کے ساتھ لیکن ہمار قلب ہے یاد حث الے ساتھ

> ہروقت اس کا کیف ہے (ڈنکشیان ارض جیتا ہے جو غلام نُدا کی فیٹ کے ساتھ

تو ہر خطا کے بعب د ضروری ہے دکوتو شامل اگرچہ ان کا کرم ہوخط کے ساتھ

> اختر وہ باندا کبھی ہو جائے کانٹ ڈر رہتا ہے روز وشب جوکسی باغدا کے ساتھ

والخانظا وامركين ١٨٠ وكتوبرم ١٩٩٨)







## فرخ حت كي دار محي منزل وا

نعمت بے کیف و کم نسبت کا جو حامل ہُوا وہ گروہ اولیا۔ مِن فضل سے شامل ہُوا

جو نما والوں کی صحبت سے ذرا نماقل ہُوا

اس كا دل فافي حمينوں كى طرت ماكل مُوا

لطف درد دل کاجس کی روح کومال بُوا عاشقوں میں وہ خدا کے بایقیں شامل بُوا

جوحيينوں كى طرف اك ذرّہ بحى ماكل بُوا

پس اسی دم دوراس کر قریک ساحل مجوا

مُن فانی سے نظر جس نے بچائی دوستو فضن فانی سے نظر جس نے بچائی دوستو

زخم حربت كى بدولت موم مست زل بۇدا

ال دل کی بزم بین خبت بروشا ل ہوگیا اس کے آپ و گل میں داخل جلد دردِ دل جُوا

« ويونا اللبارك ١٨١٨ ح ، وم عيذ طيب )





#### ھوا رہے کے خطا ا ھوار مجاہم سے کصیاد سے

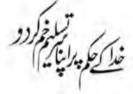
منوركر دے بارب مجھ كو تقوى سے معالم ہے ترے دریک جو پہنچا دے طا دے ایے عالم ب علاج حزن وفم ب صرف توبر كسف اول اندهیرے بے کوئی بن ماسی کے اوازم سے جو د ل سے قیرتحلص ہو وقت داری سے عاری *ہ*و بهت محت اطار بها مائي ميراي فادم محیا برباد جس نے آفرت کو اپنی غفلت سے جلا پھرٹ اُرہ کیا اس کو ڈنیا کے مفانمے نه ایل دل کی صبت جونه درد دل کی تعمت جو تو پڑھاکوئی ووقحب روم ہوگا قلب سالمے يحي كي آه سوزنده فلك رُنعب وزن مجي جو توميزط الم كو ڈرنا جائے ساپنے مظالم سے کبیرسٹ مل نہ ہو طائر گی ہمی آہ د فغال س میں دھواں اٹھا کشین سے یہ گرصپ ادخالے كتب فلانے تو بین جست رہست َفاق مالم ہیں





يوجوالله كالمربو تم اليعسالات





خدا کے عکم پر اپنا سے تبلیم ٹم کردو عُخاہوں پرندامت ہے تمانی پٹم نم کردو

ول دیوان کو یادی سے تم یا فی ارم کردو

ج كوزى عظم أر وم كرده

مخابول كافوش كوفون مشرك المركردو

اور لیئے آنسوؤں میں اپناخون دل مجم کردو

کنہ کی میچ کوخوٹ فُداسے شامِ فمکر دو ندامت سے پیرلنے دل کوشک بام قرکردو

تمامت گراُن کی راه مین تم قلب جار کووقب تمرکردو

فلک سے اس زمین جدہ کوتم اپنی منم کردو

غدا کے نام پر قربان تمساری نغم کردو

اور اخترابت قلب ماں کوتم نذر حرم کردو





ر الآ فالخرم رآيين آما ا

بحدلتُدمرے دل میں وہ سف طانِ جہاں آیا

لنت تعبيرے قاصب بافرق لبيان آيا

ئناہے مِلوہ اس کا کیٹ و کمے پاک ہے لکن ول مارف میں آیا کم طب مے فوق اللماں آیا

اس كوال نسبت صوفب حفرات كتيين

جوشلطان جهال ډوکر کے بےنام و نشان آیا

ملامت ابل ول کی دوستو ظاہر نیں ہوتی محرمنبریة جب آیا تو با آه وفعن ل آیا

مغیت ثابید کا دل بین گواحیاس دنهای

نگاہوں میں گڑاس کا اثر تو ہے زبان آیا

بڑی مّت ہے درد دل ہے ناموش تعافالم مرح مخل میں جب آیا تو باآتش فٹ ں آیا

> فِيضِ مُرْث دِ كا فِي جونسبت كا بُوا ما لِ مِن سرية

> بیری رسون بر آیا بن گرآمسعان آیا وه خاکی جس زمین پر آیا بن گرآمسعان آیا



شكت آرزوس ول شكت بوگياليكن جارا ورو ول بن كرك خورشد بيرجال آيا

> لگایا جی نے غیرانڈرسے دل ایسے ظالم کو جمال دیکھا اسے اے دوستونو مد کفال آیا

ہزاروں خون حسرت سے بہت خون تمناسے مشکستہ دل میں آیا اور تھیسبہ محیسا عیاں آیا

> معیّت خاصه جب ابل ول کوبل گنی خبت َر وه جب آیا ہے منب مر بر تو باسحر بیان آیا



#### ظلمصيت والوارطا

پوچے نہ کوئی اُف دل برباد کا عالم

بيلييه كرحبنم بن ;وحب إدكا عالم

والتدكنول كمي دل آباد كاعالم

جنت کی جی جنت ہے تری ادکا عالم





# نرگی کردو فعالات نرگی کردو فعالات را

جس کی قسمت میں ہے جنت کامقام

جو ہنیں کرتا بڑوں کا ا<sup>حد</sup>





ابل ول كا جو جوا ول معتلام عاشقول کا جو گا وہ اکس دن امام حُن کے ساقی کو وے وویہ پیام أتعانون اس کے پینے کو کما کس نے وتحجئة فيضب التسيلم ورضا أن ہے منتآ ہوں فعث دوستوش لوية خت ركامه ما زندگی کر دوین دا مالک کے نام (ري يونين . ۲۰. اگست ۱۹۹۳-)



## جوبب را تابع فرمان نسبكا

وغيرت پا قلب سے قربان رہے گا

انسان کی صورت میں ہو نثیطان رہے گا

ممكن شير كة قلب من وه بيين بإسك

جب مک کوئی مال عمیان رہے گا

فانی بتوں کے عشق میں ہو گا جومبت ا

تاغمر دوكتو وه پريشان رے كا

دونوں جہاں میں پائے گا وہ چین کی جیات

وبنده ترا آلج بندان رہے گا

انی بتوں سے صرب نظر گر شیں کیا

دریاتے قلب میں ترمے طوفان رہے گا

ظالم اگر رہے تو مری انجن سے دُور

العض تراعِشق په احمان رہے گا

منتا ہوں میں عالم ہی یدا ختر کی زباں سے

مامیں کو قرب خاص سے حرمان رہے گا







### فالعير غاواوادرار

ے جو دل آباد کرراے وہ اپنی زندگی کو برباد کررہا ں سے ثاد کرداہ وه رورج كومعذب ناسشاد ك ىك. فراد كرريا<u>ت</u> أبرث بوت واول كآباد كرداب يو إدكر راب مولى كولين دلين مجھے کہ اس کا مولے بھی یاد کردیاہ انعام ذکر کا پوٹ رآن نے بت یا ذاكر كواكسس كا مولى مجى ياد كرر پیاسوں کا یاد کرنا یانی کو ہے شنگر پانی مجی لینے پیاسوں کو یاد کر گریاد کررہی ہے یہ خاک آنسماں کو

اختر فلک زمیں کو بھی یاد کررہا ہے





#### <u>نروخاری شوعاز</u> دروخاری

رقا ہے سے بی خاک اڈاکر وہ کو کج منزل پہ گامزن نہ ہوئی اس کی جبتو جیب دگریباں بھاڑے کرتاہے ہاوہو کوئل کی طرف اخ میں کرتا ہے کودکو

اس آبوئے نتن کے لیے سومبتن کیے پھرتے ہیں میروشت میں سرورکفن لیے

> مت کے بعد جب نظرایا وہ نازیں بانبی کی دہستان مجت تھی سزگوں دونوں کی آبرو مجی تھی مدفوق جب دیں اورکر بلائے قتل مجبت سے اشک خوں

منبل کے تازیاف موس کے دارے بھاگے ہے میرنالہ کنال کوتے یارہے م









ول کو دے کرٹمن فٹ فی پر زناجڑا جائےگا ٹن کا اُجڑا اُوائنظے۔ نہ دکھیے جائےگا یوسیس تیجھ کو کجبی آباد کرسکتے نیں تیرے دل کو ٹبڑا لم کچھ ٹٹاد کر سکتے تیں

> مِشْق صورت ہے مذاب نار عاشق کے لیے زندگی کس ورجہ ہے پرُ زمار فاسق سے لیے

صورت کل بین عرف دوں عبار کرزام صورتا ان کاکرم عاشق پہ ہے صب دہتم

الح المشقى مرى طوفان شوت سے بي

ان حینوں سے مذاب ناراً لفت سے بچا

چار دن کی چاندنی پڑسپ دست جانا کبمی افتاب حق سے ظلمت میں نہتم آنا کبمی عارض و گليبو کي ہيں يومٺ رضي گُل کارياں چند دن ميں ہوں گي يہ ننگھے شنران ميلوارياں

ان مح چروں سے نمائی دن پین بی جرابات گا میران کو دیکھ کر توسٹ م سے گڑھائے گا

> ایک دن گزانوا جغرا فسید ہو گا منتم دیگر گرجس کوتو ہو گا توحیرت عو غم

مال و دولتُ دين دايمال آبرو چين و وفت ر

سبائث عج ايك دن جويقي ناشرمار

بارهب دیماکر کیے کیے فورث یڈ قر چند دن گذرے کو استے دہ خمیدوی کم

آہ جن آنکھوں سے شربت رُوج افزاتھا میاں پندون گذیرے کوان کھوں سے انمحیا تھا جواں

شرخی ژخنار جوتھی آو کل برگسے گلاب عاشقوں کا دل تھس جس کو د کچے کرشش کاب

چے دن گذرے کو دہ چیرے ہوئی ہوگئے عاشقوں کے بیمرۂ الفت بھی اثمق ہوگئے





ڈھونڈ تا ہے میراب اُن کے لبوں کی مُرخیاں پرنطب رایمن فقط چیرے پیان کے مُجزیل

ان کی زاعث سیاہ پرجب سے مفیدی بھائی ہر کی خست رغم صرت سے پھر مرجب گئ



### مرقع عبي



# معراجثوته

\*

ر بوں روز وشب گرچہ باغ ارمین 💎 وہ دونوں جب ان دیں عموم کرمیں كرون عيش كوبرك من كيفمين عطاجفت أقيم جو بروت رمين مے دل میں تیرا اگر غم منیں ہے تویہ ماری داحت کماز م شیں ہے بہت خوش نما ہیں یہ بین<u>گ</u>ے تہاہے ۔ یہ کملوں سے مجرمٹ یہ زکیس نظامے ارے بی رہے ہو یکن کے ممالے کو فرے ہوجائیں کے مرکانے اگرقرب جان مباران سیس ہے ینگرال علتال نیں ے تحیں سے بہت بھی جنت ہماری نہوتم توجنت میں مجی ہوں میں ناری مبت کی دل پر مگے ضرب کاری مری کامپ بی کی آجائے باری





مری جاں کا کوئی مسالامتیں ہے بر تیرے کوئی عاداشیں ہے يب مثق من اتحب الركم بشركا بنائے ذبیع جو لينے يسركا يدر عب الجاز قلب وجكركا يسرت بأعب زتسايم كا تے عربر کیا گوارا شیں ہے كونى تجد بره كريلاشين تراعثق عامنه كاولاأثب كابال سروكف زيرتني وتبرب بكوت طامت كوئى در بدرب بثوق شادت كوئى داريرب اگرات كاعث عادا منين ب مجھے ہر دوم علم گوارا تبیں ہے طانگ زفون شہب دان بنت محبت کی ہمت سے ہیں توجیت گهاتفاکه مفهد بشر کی ہے فطرت و اسٹ د باش اے جنون محبت ت في الحراكان في سي بشرے یا فرکمنیں ہے بت علاطين بُوك كرسب كم ولون يرجب ان يح كامِشق في كم مزه ان کوتیاجواس نگ در پر تویایا فقیری کوٹ هی ہے بتر وہ دل جس میں ملوو تھارا شیں ہے

وہ دل سب کا ہو پر تھارائیں ہے



مجمی تو به آو وفت ال دو را بهوال مجمی ول بی ول میں شال رو را بهوال میں شال رو را بهوال میں شال رو را بهوال می کمی خون آگھوں سے برسار را بول اس می کمی خون آگھوں سے برسار را بول میں کمی کا وہ جو پڑھے الا منیں ہے جگہ ہے وہ چہ جو گا مرا سر جو اور عیر کا در سیمی ہے شب روز فت مرا والو عیر کا در سیمی ہے شب روز فت مرا والو عیر کا در سیمی ہے شال ایک ہے وہ چہ جو گا مرا سر جو اور عیر کا در سیمی ہے شال ایک ہے جالا جو ہے آپ کا بس وہی ہے جالا جو ہے را میں بو منیں ہے تھالا



نصيحة برائح ثقة محاز

حينون كاجغرا فيب ميربدلا

کہاں جاؤگے اپنی آریخ کے کر یہ عالم نہ ہو گاتو پیمر کیا کر و گے زحل مشتری اور مریخ کے کر





#### خون كالمن إ

ديمغني عبابدة راو لوك،

مارفان زانت دہر دم آمن کوگذرگر دنداز دریائے خوں القق منو داستان طلب از اول پر اتحد رکد کر یہ لولس کا منظب مراحث ہے زیر مخجر مرے خوں کا مجسدافم فرا دمجیت سنبمل کر من کی ہوں نامشگفتہ مری آر زو مشکتہ

یں کلی ہوں نا مشکنۃ مری آرزو مشکت میں ہوں ایک ہوشس رفتہ مرا درد راز بستہ

مری حرتوں کامنظب

زرا وتحيين سنبل

مرے ول میں من مناہ مری چیشم خول نشاں ہے مرے اب یہ وہ فغال ہے کہ فلک مجی ٹوجہ خوال ہے



مری ہے کئی کانظام ذرا وتحيب النبحل كر ية زئي زئي سيحبيها لو آرزو كا پيس ين سيرا جام وسيها مين مب اطور سين مری وا دبون کامنظب ذرا دنجيب سنبل مری آہ کا اڑے بے درد کاٹرے العجال بحى سنگيت مرے آنووں عقب مری عاشقی کانتظب ذرا دکھیٹ عنبعل کر مرا من مزده بکرے مری چشم چشم تنے المراب المراب المراب والمراب 181.09.00 ذرا ونجيب منبعل كر وہ جو من ان جمال ہے وہی مسیدا رازداں ہے مرا مال فود زباں ہے مراعثق بے زبان ہے



مجسى بے زبان کامنظب ذما وتحيب سنبل می ت کو لا مکال ہے مرا درد می دوال ہے مرا تھوت ولتاں ہے مری رک سے فوں وال ہے مے خون کا سمت ذرا وتحميث النجل كر مراعن وثي البت مرامن اركل ع فوثتر مری شب فت عرے افر نم دل ہے دل کارب منيم ربنا كامنظب ذرا دنجيب سنبل كر یہ کرم ہے ان کا اخت تہ جو پڑا ہے ان کے در پر الأنفر بالميد فيضاب بالم مي زندكي كامتقاب زرا دلجین تنجل کر





مری شررتون بر ربی

مری چشم ترخون برس رسی ہے جاں بھی کسیوں مگاہے یا رہی ہے

مری آہ کی پھو خسب دلارہی ہے مسب آج ہا چشہ ترآرہی ہے

> یسی آہ دل دل کو گرمادہی ہے مجست کی تحیل فٹ دارہی ہے

ز پارچوست کو سخت د کو منیائے مد و مهرث داری ہے

> بھے دشوق مجے رکا طرکے اندر مری ناؤ زیر و زبر حب رہی ہے

مجھ جذب خورست بدشبم مبارک موتے یار بے بال ویر جا رہی ہے

> مبارک تجھے اے مری آہ مفط پیمٹ زل کو زدیک تراہ رہی ہے

بکوئے حمیے دل تشنہ کام فنان میں دی شام وسحر جا رہی ہے



خورث آن نگارے نگر پر فارے کو مثاق کو دار چر لارہی ہے

نہ پوچیوشب منے کی تاریکیوں ہیں اب آہ سحب مبلوہ منے دارہی ہے

ہٹومپ می نظروں سے امواج نگیں یکشتی ہیں کے نگر جارہی ہے

بنا کے منے دان کے بلوقاں کے گئے برین لاٹ و دمولی کدم جاری ہے

> ے مرور ول کی تب بی پنجست تد ہرمومب ٹی نفسہ آرہی ہے



عبسلاج مكنب

المارى أسراد الكو ذرا كمول ظاهرة واجانات تري فسول المسلول المارى أسراد الكول المول الماري المرادية المحمول المسلول ال



### پيغرڪ ڙه ال ڪول ڍا

پھر نعرة متاز بال كے دل ويواز

زنجب وملائق بارمجب دمزب اواندانه

پراتک بران ہو میں رپاک گرباں ہو

پرسم را نوردی کا محم را کوتی افیانه

كيون د شك گلستان ب خاموشي ويرانه

صوا کی طرف ثلاد پھرے اُن داوانہ

رو رو کے کوئی مجنوں انداں میں کر رہا تھا

يارب مرا ديرانه يارب مرا ويرانه

دست جنوں کی طاقت دیکھے کوئی فرزانہ

زندان علائق سے بھاکا ہے وہ دیوانہ

فرزاگی کو بدلے دیواگی سے وم میں

ل جائے اگراہے ول بچھ كوكوئى ستان

عبوب متيقى سے كب مك ايم الما بل

بانفسس پرتو کروے اک وار دیرانہ

مرابل دل كاصبت يا جائة كوتى اخر

ہو فاک تن سے فٹ ہر مخنی کوئی صندانہ





#### فيفضح بزابرال يرزمجن

به فيض صحبت ابراريه درو محبت ب

بہ اُمینصیت دوستواس کی اشاعت ہے

جے ماصل کرمے اُنکے توفیق انابت ہے

يقيناً اس كوماصل رشكصيد الليردولت ب

کرم ہے اُن کا جومال تجیے ٹمن خطابت ہے ملک کرمیشن میں میں شام

مر رب کا مشنیت پر بی ایر و ایت ہے

اگرماسل كسى كوراوحق پراستقامت ب

تويد الله كى جانب سے رمت اور نصرت ب

اگرخون تناسے ہارے دل میں حربت ہے

عگر پوشیرہ اس میں اُن کی قربت رشکرے تنہ ہے

مخابوں کی تمنا آہ ظب المکیسی فطرت ہے

ی جس کی ابتدا تا انتها خلست بی خلست ہے

ہمیشہ یاد رکھنا ان کو آختر درد نیسبت ہے

مىيى بوصاحب نسبت جوطالم بإغفلت ب

(والهلة عليم لقرآن في أو أوكثيراً ١٠ موم أعرام هاسك





# تري عاقون بي بيار عاشقون

ہے اس طب رح سے مکن تری راہ سے گذرا کبھی ول میسب رکز اکبھی ول سے شکر کرنا

یه تری رضاین جیسنایه تری منبساین مرنا مری عبدیت په یارب په تنجیب دا فعنل کرنا

یسی عاشقوں کا مشیوہ میں عاشقوں کی عادت مجمی گریہ و کیکائے کبھی آہ سمٹ رد بھر تا

یسی عِشق کی علامت یہی عِشق کی ضعانت

مجمى ذكر دو زبال مع مجمى ول يس ياد كرنا

مری زندگی کا حاسل مری زلیت کا سارا

ترے عاشقوں ہی جینا ترے عاشقوں میں مزا

بھے کچے خبر نیں تنی ترا در دکی ہے یارب

ت ماشقوں سے سیکما تے مالے پرمزنا



یہ تری عنایتیں میں یہ تری مدد کا صف قد مری جان ناتواں کا ترکے منسم یہ صبر کرنا

یہ تری عطامے یا رب یہ ہے تیراجذب پنہاں مرا نالہ تدامت ترہے سنگ دریہ کرنا

مرا ہر خطابہ رونا ہے یہی مری تلافی تری رحمتوں کا صدفت مرا بڑم عفو کرنا

تری شان مذب ہے یہ تری بندہ پروری ہے مرے جان و دل کا تجھے کوہمہے وقت یاد کرنا

بحق اہل دل کی محبت ہو ملی کسی کو خمت کہ اے آگیا ہے جینا اے آگیا ہے مزنا

حرُ عارض عارضي وزا

أس كے عارض كولغت ميں دكھيو كيين طلب نه عارضي بكلے

# ا ثاعث بر ثول إند سيحت

باقین صحبت ابرارید دردمجت ب اشاعت میرے شعروں کی امید نصحت ب

محبت در حقیقت اتب ج البُفنت ب نبی کاراستہ ہی حاصل عشق ومجبت ہے

> یہ دعوٰی عثق کا بوئمی خلاف راہ سُنَت ہے عبت نام کی توہے مگر در اس بدعت ہے

مجت کوتوبر مجبوب ہی سے خاص اُلفت ہے کہاں اغیار سے اس کو مجالا ملنے کی قرصت ہے

> یہ گانے اور ڈھولک اور طبلے کی چندت ہے کہاں منت سے ثابت ہے سار مینالت ہے

میرج کومنت پرعمل کرنے کی معت ہے تصوف میں اسے عامل عظیم الثاث غشت ہے



وہی شنے طریقت دوستو محبوب بلت ہے محبس سے ہاتھ میں ہروقت شین فورمنت ہے

ہوا پراڑکے دکھلانے کئی کر ہکو قدرت ہے اسے مشیطا سی جو گرنلاٹ را ہنت ہے

> مے مرشد کو قال جوغم احیاء سنت ب عظیم الشان دولت بے ظیم اشان مت ب

ضیا بهرشرمنده بهیش فورسنت ب کاسنت دوستوگریا که خود شعیع نبوت ب

> وہ سالک جس کا دل بھی حال در دعبت ہے اسے غیروں کو دل مینے ساختہ سخنے نظرت ہے





ضمانت مغفرت کی دوستو! لاتک نیلمیشی

یہ مانا معصیت میں محب را زختوری اذت ہے محراس پالنے والے سے یکسی میٹ اوت ہے

ذراسی دیر کی لذت هسیشه کی نداست ہے جن زو ابرو کا دفن کرناکی عاقت ہے

> ری پرسرکش حق سے ادمے کیے جبارت ہے مُداسے تیسیری بے خوفی می ظالم کیا قارت ہے

یہ مرنا مرنے والوں پر کھٹ کی کیسی ٹاقت ہے اور ان کی زندگی دونوں جاں میں کمیسی فارت ہے

> فنا ہوتا ہے جب جنرا فیب اس طن فانی کا پتہ چلت ہے تب یعثق فانی کیسی لعنت ہے



زمین محب رال ان محب رموں پر کیسی اُلٹی ہے پھران پر پتحروں کی اِسی بارشش کیے امنت ہے

> عذاب نارہے بچیٹ ہے تو کر توبیعی ادق ضمانت مغفرت کی دوستو! اشکر نے امت ہے

یہ توبحب دے مقبول اہل ول گا معبت میں جہاں اللہ والے میں برستی واں پہ زمت ہے

> وہ تقوٰی جلد یا جا ہا ہے اختر ان کا صحبت سے مخابوں کی پُرانی گرجیہ اس کی خت مادت ہے



#### ندامت عاشقان مجاز

اس کا جال تھا فسٹ چہرہ یہ آگئی خزاں اپنی تمام عاشقی بن گئی ششدم کا مسلم اپنا سرنمی اذتحا قدموں یہ آج بن کے خم اپنا سرنمی اذتحا قدموں یہ آج بن کے خزاں کو دکھے کرچشم ہے آج میری خم



ېږي <del>درځي وا</del> وزونهانو

اس کی روح میں ہوتاہے ورد پنہانی جورہ کے ونیا میں رہتا ہے بن کے بردانی

مخاه كرنے سے آئے كى دو پريثاني كادآئ كيس ع تجح ترى ان

> ینفس بخت ہے دشمن نہاس کا کہنا سسن ئىن تو بوگى ت<u>جم</u>ے ايک دن پيشيمانی

ذراسی دیر کی لذت ہے دائمی ذلت مخاه کرناہے اے دل بہت ہی نادا نی

مزے کی بات تویہ ہے کے تجدمزہ بھی نیس

مخناہ کرنے میں ہے سیکڑوں پریشانی

مرے پیام محبت کوئن لے اے اختر تراپنی روح کوبس کرمٹ ایہ دیوانی

ر 9 ميشان لمبارك ١١١١م وحرم ميشياك)





#### نفرین شرکویٹ ک<sup>ر</sup> نفری شرکویات ک<sup>ر</sup>

اپنے مالک نے افراک کے مت بادر کر دل کوسعب دہ میں رو رو کے آباد کر

روچ کو فور تفویٰ ہے تو سٹ و کر

نفن دیشن ہے وشمن کو نامش و کر

ول کو فورحث اے تو آباہ کر اور مخاموں کی خوا بھش کو برباد کر

حمدے اس زباں کو توسسنادکر

مرکو چو کھٹ پہ ان کی توسمب و کر

قلب وجان کو تواکس در په عبّاد کر اورمسکون دل وجان کومٺ اُد کر

اپنی فوشیوں کو خهت ر تو بر باد کر

لیے رب کی خوش سے دل آباد کر





## رفنار كالفتار كالدار كاعالم

جب ہے ہے مرے مانے مولائے گائنات دربارے پوچھے کوئی دربار کا عالم جب ہے جُواہے خالق گلشن سے رابطہ گزارے پوچھے کوئی گزار کا عالم شمس وقت مرکی روثنی مب ماند پڑگئی جب سے دیا اللہ نے انواز کا عالم

وکھیوتو عاشقول کی ذراسٹان دوستو رفستار کا گفت ر کا کردار کا عالم

گراتب ع سنت بوی کا جوپ ن رفت ارسے پوچھے کوئی رفتار کا عالم

مے پونچنے وی رحارہ کا م جب حشر میں مختل کے گٹ:وں کو کرم

ب سرس یا ت کا مالم کیا ہو گابجسلاآپ کی سرکار کا عالم

(والعلوم مذنيه بغيلود امريجه الهاجتمبر ١٩٩٣م







#### جلئة قرسب محبت

مبت میں کمبی ایس زمانہ مجی گذرا ہے زباں ناموش رہستی ہے عرول روا رہتاہے

اگرچہ راہ تقوٰی میں ہزارہ ن شنب بھی آتے ہیں مگر ہو ماشق میں دق ہے نم کوستا رہتا ہے

سلامشق مجبازی کا یہ کھیا ہے ارسے تو ہہ کو عاشق روتے رہتے ہیں سنم خود سوّار ہماہ

خطاؤں کی اگر آئی ہے دامن پر ڈرا سیابی میں بسینر نہ میشند کر میں میں

تولینے آنسوؤں سے مثق اس کو دعوۃا رہما ہے

گنگاروں کی مت تحقیر کر لے زامید ناواں بحران کی آو وزاری پرفلک بھی روتار بہاہے

بفين مرث د كال جرورد ول بنوام ال

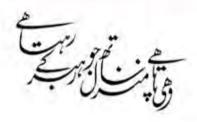
ترول پرجلئة قرب محبت جوتار مثاب

جوغيروں پر فداكر تاہے لينے قلب و جاں اختر

برجرم ب وان أن ق سے وہ محروم رہما ہے







ین توعشق کا جغرافید ون رات رہتاہے کو ہر تاریخ حسرت پروہ رہنی لسے رہتاہے

خطاصادر اگر ہوتی ہے تر اشک نداست کا حضور سجدة حق ایک دریا س مجی بہتاہے

> یہ ان کی راہ میں میلیٹ ، نہیں خوبی ہے رمرو کی سر مالک کے کرم کا ہوت م مرہون ہتاہے

علامت ہے کو پرطالب بُواہے صاحبہٰ بند رہ تقولی میں جو بھی رات دن ہرغم کو ستاہے

> یمی ہے تجربہ ونسی میں سب اللہ والوں کا وہی یا تاہے منزل ساتھ جو رہبر کے رہتاہے



ینزل کی طلب مجی جذب بسنندل بی کا صدقت وگرند مست دنسیا ہی میں یہ انسان رہتا ہے

> دلیل کامیابی ہے تلاش مرت دمنزل کے بے رمبر ہی منزل سے سدا محروم رمتاہے

بی این لذتیں دونوں جہاں کی اس کو لے اختر جو لینے ماکک ماں پروٹ دا ماں کرتا رہتا ہے



در فالمصرف قيي

ظالم ہے مدل کے نطاف فیرکو دل دیااگر جس نے دیا ہے دل تجے دل کو فدا ہی پیرکر اس کا سکون میں مجیا مرکز سے جو تواحب دل مرکز دل فیل ہے بس دل نہ فعا کہیں پیرکر



# برالف وزنما وكفاهو

میں جب بھی یہ ارض دسساد کھتا ہوں ہراک ذرّہ کو دہب شعاد کھتا ہوں ہراک دند کے جام و مسینا کا عمل ا ترے مسیکدہ کا گدا دکھیت ہوں بہت ساخرے کو دنسی میں دیکھا مگر تجھ پہسب کو جن دا دیکھتا ہوں خزاں میں مسد اگ پوستان تھک نے کھا زمانے کے دندوں سے جستا ہوں کین زمانے کے دندوں سے جستا ہوں کین

ر کا حسیان پر موادیات برن ترب مسالم مُوکامنظ سه ده دیکا سه مد سال

می آزاد هجسه ریاسولمی د کمیست جون ترویست

ترے درد وعمنہ کو کے خت دعیشہ روعثق میں ناحثُ ا دکھیت ہوں









10 mm

نگ دونغ ہے تری نارا کی ر شک جنت ہے تری و شنودگی اُن ہے حاب ل ہوگئی وہ تگی جب ملى توفيق سُرافت گندگى ہے گئے ہوں میں جنگم کااثر کی قیامت کی ہے <sup>و</sup>ل بی ترگ بندگی کی ہے دوح بندگی ان کی مرضی پرکرس قربان جاں يا منين كتا وه رُوح بندگي جورم كامت شان خواجكي اورنہیں تجھ کوشعورگٹ دگی اُف گٺ ہوں تے می آلود گی صرف دُنياسة زي دانستگي فکرعقبی ہے تری اُفٹردگی تا نه هو برماد تىپ رى زندگى رابط كرحب لداهل اللهي دور ہوجائے گی تری خستگی صحبت نيكال سے خرا كم فن

مرکث دخوارت دخوارت کرنما

ساقیا حب الفت پا دے میری اصب ان کی مجی و مادے میرے توالات مجو کو بلا دے اور گنا ہوں کو مجر سے پھڑا دے مجو کو نظرت ہو ہر معیت ت اور کا ہوں کو میں میں الی دوادے ہو تھا نسب اگر معیت کا ہوں ند مغلب، ہمت فدا دے اپنی آق سم میں یہ کہن اپنی آق سے میرے داک خوالات خواب مغلب سے مجو کو کے میرے مالک اہل تقولے کرم سے بنا دے بنا دے کے اپنے اخت کہ کو ارسوا نہ کرنا اس کے علیوں کو یا رب چھیا ہے





### الضرام كوات ورايبي

لطف کلشن مجی دے لطف صحوا مجی دے اس مچمن میں کوئی عمن سے کا مارا بھی دیے

الیی گشتی کو موجول کا پیکھ ڈرنسین

مالک بحب و برجب سسارا بھی دے

موج غم یں ہے کشتی پینی اے حتُ دا فضل سے اس کو کو تی کسن ارا بھی دے

مجو کومن اوت میں بھی یاد تمیسری کے

ے ندا عامشقوں کانظ الابھی دے

يول بيانٍ مجبت زيال بارتوب

الدورا بى كو آنوكا دريا بى دے

لینے آخرت کو دے نعمت علم بھی اور زباں پرمحبت کانعب و بھی دے

(جنوبي افريقه-م شعبان ١١١١همام

\$





ارضِ بت کی خوشبو 1860,= زے مثانہ بھے یہ در دل کی کہ ھے اِن تقی سیال ء مرت اتنا کھی اسس کی کو ق مومن ان کی گری کی ه اپنی یادوں کے صدقے میں فہت ہ دل مگی کر دیا ہے کل کو



يسلى الأصليدوكم



## سكودل دمحب ابلال

یوائے تیرے کوئی ٹھکا نہ نہیں ہے یارب جدھرتھی جاؤں کے غم جان و دل شغاؤں کے میں زفم سبگر دکھاؤں یہ ڈیا والے تو بے وفا میں وفٹ کی قبیت سے بیٹریں پیران کو دل دے تھے زندگی کو جفا سے آ ہنگ کیوں ناڈوں ییٹرت جو محقاج میں سرایا عمت لام ان کا بنوں تو کیوں کر غلام کا بھی فلام بن کرمیں اپنی قبیت کو کیوں گھاؤں

یہ مانا ہم نے ٹمن میں خوشرنگ گلے بلبل ہے مت فیشدا مگرنیشن جو عارضی ہوتو اس کو مسکن میں کیوں ب وَ آب - سر سال سے سال سے سال سے سال میں سال مسکن میں کیوں ب وَ آب

بھے تو اُخَرِّ مکون دل گر طاتو بس اہل دل کے در پر تو ان کے در کو میں اپنامسکن سیمِ دل سے ترکیوں بناؤں





#### الحرق بيغالوديا مر<u>ي بي</u>غالونيال

عالم بجركوم سے توتے وصال كر ديا

یعنی جماری آه کو واقف حال کردیا

اپناجہاں دکھا کے یوں موجما ل کر دیا مری نظریں

میری نظریس به جهان خواج خیال کر دیا

میرا پیام کر دیا جائے مکاں سے لامکاں اے مری آہ ہے نوا تونے کمال کر دیا

ميرے قوئی تواس قدر ہوتے انجی مضحل

اے دل مِلَائے عُم تونے ندُھال كرديا

اخرَّب قرارنے تب دا مُوال کردیا







### الماركاناردل يحرث قير

ول میں ان کی یاد کی لذت ہو کے در و مبکر

پیر تراکیا مث م غم اورکسی تری آه سحر

دل تر کچه روش منیں ہے تم سے اے شس و تر

كانات دل ك ين كيد دوسي كس وقر

بخے روش یں جمان درد کے شس و قر

ك امام درد ول ك رسب درد بكر

الع نعد التجديدي روش بين بمارس وات وان

الع بماري كائنات دل كے خورث مد و قر

یں نے یہ دیکھا، نیں مت مکوں تیرے بنیر

محمية على ل جومي فل كائنات بحسروير

اے خدا کیا دابط ہے تجے سے ان ارداح کو

بے ترمے یاتی شیں جو پین باصب دال وزر

أتمان دل يه ان كے فركے تاريے ہوں اگر

بحرشب اريك يرمجي طے دو منزل بے خطر

ورے جان زندگی سے دور کوئی زندگی

تلخ كرديق ب اخت ملى ثام وسر





**ینکاش در بنتی** اختر بین توچاہے وہ رڈر بادہ نوش جس کو ہوفکر دہ ب ہوفکر ناؤ نوش

ہوجس کی موت و زندگی بس اس کے نام پر دونوں جہاں کوکھیل گیپ اس کے نام پر

> جوروع چین پاتی نہ ہواس کے غیرے وحشت سے بھاگی چرتی ہو ہرایک نے یہ

یمندیں ہو جو درد کا کشتر لیے تھئے صحرا و چمن دونوں کو مضطر کیے تھئے

> اللہ کے درد سے وہ اس طب رہے اخراً ارض و سماکی فیضب ہو جائے منور

یا رب ترسے عشاق سے ہومیری طاقات قائم ہیں جن کے والسطے یہ ارض و سماوات سے رند ادد فوش سے ٹراد اللہ تا تا اللہ ہے۔



جیتے یں ہو ترے لیے مرتے یں ہم ویں جس دل میں تو نہیں وہاں جائیں گھم نہیں

بل جائے جب وہ درد مشناماتے مجت پیر مثوق سے کر دول بندا گھائے مجت

> پوچھوں گا میں اس موختہ عبال سے یہ بادب ہم تشنہ لیوں کو مجی پائے گا عبام کب

پکو راز بنا مجو کو بھی اے چاک گرمیب ال اے دامن تر اشکب رواں ذلف پرمثیاں

> کی کے لیے دریا تری آنکوں سے وال ب کس کے لیے بیری میں بی آور شک بوال ب

کس کے لیے لب پریترے آہ وفغال ہے کس برق ہے افتحالیہ نشمین نے عوال ہے

> ہے کس نگر پاک کا تیرے بسٹریں تیر اک خلق ہوئی جاتی ہےجس درد کی ہسیر



تیرے جمن کو کیے اجاڑے گی وہ خزاں جوخود ہی تیرے فیض سے ہے (تُکر مجلساں

یں کچھ بھی ننیں دوستویں سبمے اشعار فیض شرعب دابنی فیض سشہ ابرار

> یں داستان درد بگر کس کوسٹ اؤں اختریں اپنا زخم حب گر کس کو کمک وُں

پاجاتا جوں جب آنشنائے در دِمگر کو کرتا جوں فاسٹس رابطہ تمس دستسر کو

> ك حمّس ك فدس قرمنورا واسب بشرطك زمين درميان سے بهث جاوب ورزس قدر زمين ماكل جوتى ہے اس قدر ميا ند ب فرد جو تا ہے يہ حيلوات اگر كا ف خور يؤخم بوتى ہے قوچا ندجو دھوں اوس كا بدركا فل بوتا ہے اور اگر بيميانت كى خود ير مال بو تو چا ذرا لل بدنور بوجا تا ہے ہى خرج آفاب قرب فق اور تعب سے درميان نفس كى زمين ما تل ہے جوم لگ بينے نفس كو ياكل شاويتا ہے ۔ اس سے دل كا جا ندائة تما ك تو أرب بالكل مفرجوبا تب اورس كافس بس قدر مالى دبترا ہے تا ورد بہت ہے ۔





#### حظرت نفر

ہے پردہ حمینوں سے ہوا تنگ زمان

آنکھوں نے شروع کر دیا اب دل کومتانا

مكن نين صورت ين ز جو كوتي تغسي

بيكارى تېسىران سے زا دل كا گانا

لیکن اگر آنکھوں کونہ تو ان سے بچائے

مکن نہیں پھر دل کا تڑھے ان سے بچا تا

آنكوں كى حفاظت ميں ہاس دل كاسكوں بحي

الونفن كرے تجد سے كوئى اور بهانا

وحوكت تجم لطين حييزا سے على كا

ابلیں کے کئے ہے کجی اس یہ زیا ؟

پاگل کی طرح پیرتے ہی عثاق محب دی

بے چین یں دن رات یہ بدنام زمانہ

ربنا ہے اگر چین سے شن او یہ مری ات

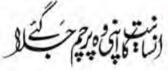
المنكمون كوسينون كى نظرے نه مانا

انترك يه إك بات نصيمت كي مشنوتم

ان مُرده حينوں سے كھى ول نہ لانا







ہم مبنس پرستی سے جو لذت اڑا گئے

انسانیت کا اپنی وہ پرسپ ملاگتے

رُسوا ہُوئے ہیں فاعل ومفعول آن یں

دونوں حیا کے لینے جنازے اٹھا گئے

برگز طاسكيں كے د الحكيس تمام عرر

آپس یں شرم کےجو دہ پردے بٹا گئے

د حوکه یتماکه حق محبت ادا کریں

نفرت كا بيج تا دم آحث جماكة

مجمح تح جن نظر کو اساس حیات دل

کیوں اس نظرے آج وہ نظریں بچاگئے

کیا کم ہے دوستویسی لعنت عبار کی

پہچامنے کے بعد بھی سیکھیں پڑا گئے

يعثق كى صورت مي تقاضے تھے فتق كے

دونوں کو ایک یل میں جو رسوا بناگتے







زه گی بورگوفت. بریانیان کهایا کیا خاک تن مین خاک زگیرا مرضب دیا کیا

عرکومت فاک کرخفلت سے زمگین فاک پر لیک دن پویھے کا انگ باں بتا کیا کیا کیا

> بس و می مخوظ رہت ہے تخاہوں سے مطا اپنی رقت کا خدائے جس پر مجرک پر کیا

حُن جب فانی ہوا تو پھر کماں مائے گا تُرُ رات دن توجن بتوں کا آہ کُن گایا کیا

> روز مخشران کنگاروں کی بھی ہو گی نجات اسٹ کباری ہے گناہوں پرجو پیشایا کیا

ہئے یہ انجام بدف ام تراعِشق مجاز عربحر کیں میں دل پیر کھیاسٹ دایا کیا

> جس نے بھی اختر محیا اُن پر فدا دولوں جبال بُرُفْس دو قامب لِ دولوں جبال پایا کیا

داوا فرون ۵۵ کاری ۱





## ارحثما <u>كان الحربيا</u>

غرے بغیب رموفت ہوتی نبیں عیاں جیے سیاہ لیتی سے روثن ہے پیجال

مثل تمادرد عثق کالفظوں میں ہو بیاں اے آہ تیراٹ کریتوفود ہے ترجاں

> تونے بی راز کہ ویا ہے چشم خوں فشاں ورنہ تھا مدتوں سے مرا درو دل نہاں

اے چٹم اسٹ کبار تراہے عجب بیاں میسے تجھے نئیں ہے کوئی عاجت زباں

> جھے کو ہوسب ارک تری دفعت کے اسمال ہوں مجھے کومب ارک مری سعدہ کی پہتیاں

مت سے دل نے آہ چھپایا تھاراز آہ اے آہ تونے فاکشش کیا دائے بیاں

> اخر اس وران می بے نسبت کاخزانہ جس نے گرادیں اپنی تمٹ کی بستیاں



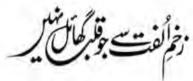


## بعاكرب كى كلحب

ے بُری یہ گی بُرُکُتی ہے کی اسکمی میں پیلی بیری تو پہلی اور جائی ہے گئی برائی ہے گئی ہے بڑا تھے بڑا تھے بڑا تھے بڑا تھے بڑا تھے بڑا تھے ہوئے ہے بڑا تھے ہوئے ہے بڑا تھے ہوئے ہے گئی ہے











#### بتاتوقبر كيا<u>را ته لعان</u>ظ <sub>اط</sub>ار

مری برسائن ہے اے دوستو! وقف عم جاناں ہماری زیست کا ہے بس میں سب سے بڑاساناں

غم وُنیائے فافی میں جنیں ہے مدہری پایا جمیشہ ڈی پرلیش کی دواکھاتے ہیں یہ شاداں

> كُونَى بِإِمَّا شِينِ مِن أَنْ مِبِ وَن رَبِّبِ وَمَنْزِلَ الرَّحِيةِ راهِروكروتِ للفَّ كُوشش مِين لِينِي جانِ

گدائے شن فٹ ٹی ترک کراپنی مماقت کو فلا موکر خدا پر دیکے بحیب تر کیسی اپنی شاں

> ئمتیں کے اہل دُنیا م نے ہنتے ہمی کمبی دیکیا ہزاروں غم بھی پنیک ل بین گرزیر لب خنداں

مُداے ہوکے غافل توہ و نیا پر جو گرویدہ بتا تو قبر میں کیا ما تھ کے جائے گالے ناواں



بعیشطن فانی مرجفیں مرتے ہوئے دکھا انہیں صولتے غم ین ہم نے یا یا آہ سرگوال

مجھے تو پرنفس میں اُن کی خوشبوان سے ملتی ہے اگرچه ایل ول رکھتے میں لینے درد کو پنهال

> ہمارا بوریہ رشک شہان ہفت عالم ہے ہماری روج ان کے نام پرجب ہے ہوتی قربال

مجنى بحى مرث صادق يه جومترات كاختر یقینا شوق سے یا تا ہے اک دن منزل ماہاں



زوالحثر مجباز

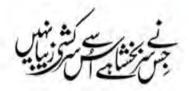
اس طرے شکلیں بل باق بین پر سے پیرشیں پیچان میں آتی ہیں ہے بيرذرا دل كوشين محاتي إن مير

اوراگر پھیان میں آتی بھی میں

(١٩) رمضان لمبارك مناسية كواچي)







اپنے خالق پرمیٹ اجوا ورغمی رائٹہ کو چھوڑ د این مُرثِ یہ کچڑ اور نفس کے رہنتے کو توڑ خاک ہوجائیں گے قبروں میں صینوں کے بّدن

عار بني د لبرگ حب طراه پيغيب ر نه چهوڙ

جانے کب آجائے رب نے بھو کو پیٹ م ابل را د گر کر د قب س کو مشس کی گراہی سے موڑ

۔ تونے چورب سے کیا تھا عہدو پیمان اُزَّل نفسر مشمر کردہ سوال کر ایر نااڈ: قرْشِ

نفش وتیمن کی وجہ سے اس کو لے خالم نہ توڑ رہ منتجھ کی از ز

ئیں نے مانا ہے بہارعارضی حجب کو لڈیڈ دائمی راحت کی حب طرعارضی راحت کو حجوڑ

ے وچور جس نے سُر بخشاہے مسس سے سُرکُشی زیباہنیں

اُس دُرِجابناں پر سرر کھاور دَرِسُت مَانہ حجورُ

ہمتِ مُردار نے خالم توکراب اخت بیار راہِ سربازی میں اپنی تُوے رُوباہی کوچیوڑ

دین جِس کاہے اُسی پرآنس۔ ان فَتَرَ کرو کام جس کاہے اُسی پر اپنی منب کردں کوچیوڑ



### عشق مي عقافي نيا بي منا

جوعفلت میں گذیرے و کیازندگی ہے وہب نامنیں بکیشمٹ دگیہے ائى كەمتەرىي يائندگى ب فنايادين سيسرى جوزندكي خدا کی نبیرنفسس کیبندگی ہے جوبرسانس سنت كتابع نبيرى جے سے وُنیا میں فافل فدا دنی کے بڑی زندگی ہے وه کس کام کی ائے نسز انگی ہے جوفرزانكي لائے اكب دن تباہی جوہ کام کی بس تودوانگ روشيق مرعقل كانتطاب كانظا ہومطلوب جس عقل کی صرف ونیا سمجھ لوکہ کسے عقل میں تیر گیہے بنائيں وہ كيسے ترے ول كومكن ترے دل مرج شرک گاندگی ہے فهوعاتيحت تك كانتقرانيركا يكس كام كى اس كوافكى ب



## ميراكوتى نبيرا يسيكي

مپ راکوئی نیں آہ تیرے سوا

الع فدا الع فدا الع فدا الع فدا

رندگی میدی بے تیرا ذکروایت

اور مری موت ہے تجھ سے تُوں می تُبلا

يرب بن كيول اندهيسدا اندهيا محوا

ميرى ونب كأشمس ومتسركيا وأو

بحرطون إن غم ب مخالف بئوا

میری کشتی کاہے تو بی بسس ناخدا

ترى رحمت كاخور شبيدروش بُوا

ہُرسزاسے بُری ہوگی ناسزا

يرے درياتے رحمت كاہے آسرا

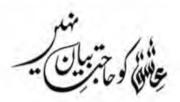
ورنه اخترت اعال سے بے نوا



ميم اڻيائيوما <u>روائي</u>م ري ٻين

تباہ ہوکے جو ہے اُسے پیراپنی تباہی۔ ب بى كالأك عم ب بردكي جوآبي رایہ عالم ہی عالمِ عمہہ 99. م نلین تواپ يه لو تھ اب اور نظام ہوشث تے عالم ہے





گومراوعب دة بب ان<sup>ن</sup>هیں - را

بنے۔۔۔۔ اگر زبان نہیں فلب توہے اگر زبان نہیں

أه توہے اگرفُٹ ان نیں

رخم توہے اگرنشان نبیں

عِشق كوحاجتِ بيان نبين

چشبه ترجو که خونفشان نبین

دردهجب رال کی رازدان مهیر

میریے نے کی جو ترجان نبیں

وہ زبال عِشق کی زبان میں



#### ہن<u>ے خصوں کی تحلی س</u>سے ہن<u>یخ موں ہے</u> ای طور پیا

غرض آئی ہے بس پیرمغال سے جام دینا سے کو بھم مالک کو لینے دیکھ لینے قلب بینا سے

وه مالك ب جهال جائب تملِّى اپنى دكهلات

تنبیر مخصوص ہے اس کی تجلی طور سِسینا سے

جونا دال ہیں وہ اہل اللّٰہ کی عظمت کو کیا جنیں سرقہ کے میں میں سال مار کے خشر میں

كؤنى ديجے معت م اہل دل كوچشم بينا سے

بت روئيں م كر كے ياد الل كدو جھ كو

شراب وردول بی کر جارے جام ورمیناے

ندا کے ذکرے وہ کیفٹ ہے ہرفلب عارف میں

محريه بجتة منين دُنيا سے فانی جا و بینا ہے

يه مان كركست آرزوب تلخ ترفهت

مرك دل فدا بلآب بسب فون تقاي



